باذوق مردوں اور باوقار خواتین کے لئے جسے بچے بھی پڑھ سکتے ہیں

120

ماہنامہ عبقری ® لاہور

جون 2016ء رمضان المبارک 1437ہجری

گھر بھر کی جسمانی بیماریوں، ذہنی الجھنوں اور روحانی مسائل کا حل

قیمت فی شمارہ 45 روپے

2 چیزیں رمضان میں ضرور پھیلائیں آپ کیلئے آپ کے عزیزوں کیلئے نہایت صدقہ جاریہ۔ ایک عبقری کیلنڈر دوسرا ''30 دن 30 عبادتیں'' کتاب

120 سال تک زندہ رہیے

جس کالج میں چاہیں داخلہ پائیں

- افطاری کے بعد آدھا کپ پودینہ کا قہوہ اور اس کے کمال
- پاک فوج کے جوان کا سیاچن سے قارئین کے نام خط
- گرلز سکول میں مچایا جنات نے اودھم! چشم دید واقعہ
- آپ بھی دنیا کے کامیاب ترین انسان بن سکتے ہیں!
- حضرت خضرؑ سے ملاقات کے خواہشمند متوجہ ہوں!
- رمضان میں گرمی کا توڑ کرنے والی پانچ چیزیں
- جنگل میں رہنے والے کے قارئین کیلئے دو تحفے
- بوڑھے چرواہے کی نورانی قبر سب نے دیکھی
- کالے یرقان کا سستا ترین آزمودہ علاج

موجودہ طوفانی مہنگائی اور عبقری کا ساتھ

کاغذ، پرنٹنگ اور دیگر اخراجات اتنے بڑھے ہم پریشان ہوگئے! کیا رسالہ 50 کا ہو یا 55 کا؟ اپنی قیمتی رائے سے جلد از جلد آگاہ کریں

چٹ منگنی پٹ بیاہ!

آسان آزمودہ عمل

عبقری کتب وادویات گھر بیٹھے منگوائیے: عبقری کتب اور ادویات اب آپ گھر بیٹھے منگوا سکتے ہیں صرف اس نمبر پر کال کیجئے اور پتہ لکھوائیے 042-7552382









رمضان المبارک

گھریلو مشکلات، الجھنوں کے چھٹکارے اور ولایت کے راز پانے کیلئے حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کے تمام درس

موبائل پر Follow Ubqari لکھ کر 40404 پر میسج کریں

لاکھوں لوگ اس ویب سائٹ سے گھریلو الجھنوں کے سلسلے میں استفادہ کرتے ہیں۔

www.ubqari.org facebook.com/ubqari twitter.com/ubqari

(خاص نمبر)

جنات کا پیدائشی دوست

انوکھے راز‘ حقیقی طلسماتی دنیا کے ہوش ربا انکشافات اور جناتی وظائف اگست 2016 کے شمارے میں ملاحظہ فرمائیں!

”جنات کا پیدائشی دوست“ سلسلہ قارئین میں جو مقبولیت اور محبوبیت رکھتا ہے وہ محتاج بیاں نہیں‘ ہر ماہ سینکڑوں‘ ہزاروں خطوط اس مضمون سے نفع پانے کے ملتے ہیں جس میں بے شمار گھرانے اجڑتے اجڑتے بس گئے اور ان میں چین و راحت آگیا‘ ناممکن مشکلات ایسے حل ہوئیں کہ خود عمل کرنے والے حیران رہ گئے۔ جن کے خطوط ہر ماہ ماہنامہ عبقری میں چھاپے جاتے ہیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اگست 2016 کا شمارہ ”جنات کا پیدائشی دوست“ خاص نمبر ہوگا جس میں علامہ صاحب قیمتی روحانی راز عنایت فرمائیں گے اور صالحین جنات سے ملنے والے انمول موتی عبقری کے قارئین کو پیش کریں گے۔ انوکھے حیرت انگیز راز‘ سنسنی خیز‘ ولولہ انگیز اور پراسرار رموز میں گوندھی علامہ صاحب کی انوکھی سچی باتیں پڑھنا نہ بھولیں! جو آپ کو آہ اور واہ کہنے پر مجبور کرے‘ کروٹ بدلنے پر عاجز کرے اور آپ کہہ اٹھیں کہ واقعی کائنات رازوں کا مجموعہ ہے۔ ایسے قیمتی انوکھے موتی جو ماورائی دنیا میں دلچسپی رکھنے والوں کو چونکا دیں اور نئی دنیا کے اچھوتے رازوں سے آشنائی دیں۔ گھریلو پریشانی‘ ناچاقی جھگڑے‘ تنگدستی‘ بیروزگاری‘ بے اولادی‘ اولاد کی نافرمانی‘ جادو‘ بندش‘ نظر بد سے فوری نجات چاہنے والے ابھی سے اپنی کاپی بک کروائیں۔

رمضان حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کے ساتھ گزاریں

صحابہ کرامؓ و اہل بیتؓ‘ اولیاء کرام اور بزرگان دین رمضان المبارک کی آمد سے پہلے ہی خود کو اور اپنے اوقات کو رمضان کے قیمتی لمحات کیلئے فارغ کرلیتے تھے۔ رمضان کا پہلا عشرہ گزر چکا ہے‘ باقی بچی قیمتی گھڑیوں‘ بابرکت لمحات‘ اصلاح نفس‘ تزکیہ باطن اور اپنی زندگی سنوارنے والوں کیلئے حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی صحبت اور زیرنگرانی تسبیح خانہ میں وقت گزارنے کا نادر موقع۔ مزید رمضان المبارک کا روحانی دسترخوان‘ صبح و شام تک کے اعمال۔ چند دن یا آخری عشرہ بھی قیام کی اجازت ہے۔ **نوٹ:** حسب موسم بستر ہمراہ لائیں‘ جوتا بند نہ لائیں تاکہ وضو کیلئے سہولت رہے۔ سحری اور افطاری کا مکمل اور بہترین انتظام ہوگا۔ چوبیس گھنٹے بلاتعطل بجلی کی فراہمی ہوگی۔ نوٹ: اصل شناختی کارڈ اور فوٹو کاپی لازمی لائیں۔

خصوصی دعوت برائے اساتذہ‘ پروفیسرز اور سٹوڈنٹس

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کے ہمراہ چھٹیاں قیمتی بنائیں‘ لاہور کے دل میں جیل روڈ پر چار کنال کے وسیع و عریض تسبیح خانہ جدید میں تمام تر سہولیات سے آراستہ۔ آپ صرف حسب موسم بستر ہمراہ لائیں۔ رمضان میں اساتذہ پروفیسر‘ سٹوڈنٹس‘ تاجر ہر شعبہ زندگی کے افراد تسبیح خانہ میں قیام کرکے اپنی چھٹیوں کو قیمتی بنائیں۔ اپنی چھٹیوں کو غفلت اور سستی میں گزارنے کی بجائے تسبیح خانہ میں حضرت حکیم صاحب کے زیر سایہ گزار کر قبولیت و مقبولیت کی مہر لگوائیں اور اپنی زندگی کو اعمال سے سنوارنے کے گر سیکھیں۔

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم سے ملاقات کیجئے وہ بھی بغیر ٹوکن

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم العالیہ عیدالفطر کے تیسرے روز صبح آٹھ بجے سے گیارہ بجے تک تسبیح خانہ احمد پور شرقیہ ضلع بہاولپور (نزد چوک منیر شہید شیخاں والی گلی) میں لوگوں سے صرف ملاقات فرمائیں گے۔ اجازت عام ہے۔ (درس نہیں ہوگا) 0322-4688313

”اخبارِ عبقری“ (احمد پور شرقیہ) ایک ایسا انوکھا و اچھوتا اخبار جو آپ نے نہ پہلے کبھی دیکھا نہ سنا نہ پڑھا۔۔۔! احمد پور شرقیہ کے ہر بک سٹال پر

10 تحریریں اور حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی طرف سے کتب کا گفٹ خاص آٹوگراف کے ساتھ

قارئین کیلئے خوشخبری! قارئین! آج ہی کاپی قلم اٹھایئے اور درج ذیل 10 موضوعات پر بہترین تحریریں بھیجیں۔ جس کی سب سے اچھی تحریر ہوگی قرعہ اندازی کرکے جیتنے والے کو حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کتب کا بہترین تحفہ اپنے آٹوگراف کے ساتھ دیں گے۔ تحریریں بھیجنے کیلئے موضوع درج ذیل ہوں گے۔ 1۔ آزمودہ ٹوٹکے! کاپی شدہ نہ ہوں‘ صرف آزمودہ ہوں۔ اگر واقعات کے ساتھ ہوں تو زیادہ پسند کیے جائیں گے۔ 2۔ کوئی ایسا نقش یا تعویذ جو کبھی خطا نہ ہوگیا۔ 3۔ کسی بھی گھریلو الجھن کیلئے آزمودہ وظیفہ۔ 4۔ کوئی مرض جسے سب نے لاعلاج قرار دیا ہو مگر ٹوٹکہ آزمایا اور بھرپور فائدہ ہوا۔ مکمل واقعہ کے ساتھ لکھیں۔ 5۔ جنات کے ساتھ بیتی سچی کہانیاں۔ 6۔ کوئی روحانی‘ پراسرار اور ماورائی علوم کا انکشاف۔ 7۔ دعاؤں اور بددعاؤں کے سچے واقعات۔ 8۔ افواج پاکستان کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی خصوصی مدد کے واقعات۔ 9۔ کسان کے روزمرہ مسائل اور آزمودہ ٹوٹکے‘ واقعات کے ساتھ۔ 10۔ میاں بیوی میں محبت کا آزمودہ عمل۔ قارئین! جلدی کیجئے!۔ اپنے لفافہ پر انعامی تحریر ضرور لکھیں۔

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی آمد (صرف درس)

دبئی درس بعد از عیدالفطر۔ پشاور درس۔ کوئٹہ درس۔ جگہ اور تاریخ کا اعلان بعد میں کیا جائے گا۔

ایبٹ آباد: 3 جون بروز جمعۃ المبارک دوپہر 1:30 بجے گرین شادی ہال مانسہرہ روڈ ایبٹ آباد 0322-4688313

مانسہرہ: 3 جون بروز جمعۃ المبارک بعد از نماز مغرب مرکزی جامع مسجد ایبٹ آباد روڈ مانسہرہ 0322-4688313

کاغان: 4 جون بروز ہفتہ دوپہر 1 بجے سینیٹر سید مزمل شاہ ہاؤس چیف آف کاغان ویلیج پوسٹ آفس کاغان 0322-4688313

جبوڑی: 5 جون بروز اتوار صبح 9 بجے مولانا عبدالقیوم مرحوم جامع مکی مسجد جبوڑی ضلع مانسہرہ 0322-4688313

ملتان: 10 جولائی بروز اتوار صبح 8 بجے 0322-4688313

صرف عشق اور محبت کرنے والے پڑھیں

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کو پاکستان کی پرانی چیزیں اور ورثہ محفوظ کرنے کا سچا جذبہ ہے۔ محبت کرنے والوں کے پاس کوئی پرانی چیز مثلاً کتابیں، (سلیبس اور نصابی نہ ہوں) برتن، نقش و نگار شدہ پرانے دروازے، کھڑکیاں، شیڈ، اسلحہ (اسلحہ جو پرانا اور قابل استعمال نہ ہو) لکڑی، تانبے، کانسی، چمڑے کی بنی ہوئی کوئی بھی پرانی چیز جو آپ کے استعمال میں نہ ہو الیکٹرونکس کی پرانی چیزیں حتیٰ کہ کسی بھی قسم کی سالوں یا صدیوں پرانے سکے، اینٹیں، ٹائلیں وغیرہ ہوں تو حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کو گفٹ کی نیت سے تسبیح خانے میں بحفاظت باامان پہنچائیں اور دل کی گہرائیوں سے دعائیں لیں۔ نیز بڑی ہستیوں سے منسوب تبرکات یا آثار قدیمہ کا کوئی تحفہ بھی قبول کیا جائے گا۔ آپ کا بہت شکریہ! (ادارہ)

خبردار! عبقری کی ادویات ”طاقتی“ اور ”شفائی“ کا نام رجسٹرڈ ہے کوئی بھی اس نام سے کوئی دوائی تیار نہ کرے ورنہ سخت قانونی چارہ جوئی کا سامنا کرے گا۔

اپنی نسلوں کو محفوظ مشکلات سے بچنے‘ گھریلو الجھنوں سے بچنے‘ فوری روحانی اور طبی فوری امداد کیلئے عبقری کی پرانی فائلیں پڑھیں اور گفٹ کریں۔

فہرست مضامین

ایڈیٹر کا مضمون نگار سے متفق ہونا ضروری نہیں

عَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ﴿۷۶﴾ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۷﴾ القرآن

بیاد: حضرت خواجہ سید محمد عبداللہ ہجویری عبقری مجذوبؒ — جناب حکیم محمد رمضان چغتائیؒ

زیر سرپرستی: حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہ (پھلت)، حضرت علامہ لاہوتی پراسراری دامت برکاتہم العالیہ

شمارہ نمبر 11 | جلد نمبر 10 | جون 2016ء رمضان المبارک 1437 ہجری

فرقہ واریت اور سیاسی تعصبات سے پاک

ماہنامہ عبقری لاہور
جون 2016ء

مرکز روحانیت وامن کا ترجمان

ایڈیٹر: شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ (پی ایچ ڈی امریکہ)

مشاورت: حکیم محمد خالد محمود چغتائی، محمد محسن انصاری، میاں محمد طارق، امتیاز حیدر اعوان

قیمت فی شمارہ 45 روپے | سالانہ ممبرشپ 1020 روپے رجسٹرڈ ڈاک، بیرون ملک سالانہ 63 امریکی ڈالر

تحفظ نظریہ پاکستان عبقری اکیڈمی

قائداعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: ہم نے پاکستان کا مطالبہ زمین کا ایک ٹکڑا حاصل کرنے کے لیے نہیں کیا بلکہ ہم ایسی جائے پناہ چاہتے تھے جہاں ہم اسلامی اصولوں کے مطابق زندگی بسر کر سکیں" (تقریر: 13 اپریل 1948ء اسلامیہ کالج پشاور) مزید فرمایا: میں آپ کو مصروف عمل ہونے کی تاکید کرتا ہوں۔ کام کام اور بس کام۔ سکون کی خاطر، صبر و برداشت اور انکساری کے ساتھ اپنی قوم کی سچی خدمت کرتے جائیں۔

نگاہ فقر میں شان سکندری کیا ہے	خراج کی جو گدا ہو، وہ قیصری کیا ہے!
بتوں سے تجھ کو امیدیں، خدا سے نومیدی	مجھے بتا تو سہی اور کافری کیا ہے!

(ڈاکٹر علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ)

عبقری ٹرسٹ کے ذریعے مستحقین کی امداد

عبقری جہاں روحانی جسمانی شعبوں کے ذریعے عالم انسانیت کے دکھی لوگوں کی خدمت کا کام سرانجام دے رہا ہے، وہاں سالہاسال سے عبقری لوگوں کی دفتر تک پہنچائی ہوئی اشیاء مثلاً پرانے کپڑے، برتن، جوتے، فرنیچر، رضائیاں، اپنی زکوٰۃ، صدقات، عطیات اور اس کے علاوہ گھریلو استعمال کی تمام اشیاء غریب نادار اور مستحق لوگوں تک پہنچا رہا ہے۔ اپنی استعمال شدہ پرانی اشیاء کو ناکارہ سمجھ کر ضائع نہ کیجئے، یقیناً یہ کسی مستحق کی خوشیوں کا سامان ہے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک یا ٹرین کے ذریعے عبقری کے دفتر چیزیں بلٹی کرادیں شکریہ! رجسٹریشن نمبر RP/6237/L/S/10/1534

عبقری ٹرسٹ کے سامان میں خیانت

قارئین! اپنی نقدی، سامان صرف دفتر ماہنامہ عبقری میں پہنچائیں، کسی مقامی ایجنسی کو نہ دیں، سامان و نقدی اکثر دفتر ماہنامہ عبقری لاہور نہیں پہنچ پاتا۔ عبقری ٹرسٹ کے سامان میں خیانت کی بہت شکایات آرہی ہیں۔

فالتو کتابیں رسالے صدقہ جاریہ بنیں!

کتابیں نئی یا پرانی کسی بھی موضوع یا کسی بھی عنوان کی ہوں، رسائل، ڈائجسٹ، میگزین وغیرہ۔ آپ چاہتے ہوں کہ وہ صدقہ جاریہ بنیں۔ مزید وہ رسائل و کتابیں محفوظ ہوں، ایڈیٹر عبقری کو ہدیہ کی نیت سے ارسال کریں، وہ محفوظ ہونگی اور افادہ عام کیلئے استعمال ہوں گے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک، ٹرین یا ڈاک خانہ کے ذریعے دفتر ماہنامہ عبقری چیزیں بھیج دیں۔ شکریہ! نوٹ: درسی اور نصابی کتب ارسال نہ کریں۔

خط وکتابت کا پتہ: "عبقری" عالمی مرکز روحانیت وامن 78/3 عبقری اسٹریٹ نزد قرطبہ مسجد مزنگ چونگی لاہور

عبقری دفتر اتوار کو بند ہوتا ہے

فون / فیکس 042-37552384-37597605-37586453-042-37425801-37425802-37425803 || E mail:contact@ubqari.org

محمد طارق محمود ناشر نے اظہار سنز ریتی گن روڈ لاہور سے چھپوا کر مزنگ لاہور سے شائع کیا

نقشہ: مزنگ چونگی قرطبہ مسجد کے ساتھ عبقری اسٹریٹ کے آخر میں عبقری کا دفتر ہے۔

بچیوں کے اچھے رشتے کیلئے: طاق لوگ مل کر ایک مجلس میں سورۂ احزاب چالیس مرتبہ پڑھیں۔ انشاء اللہ بچیوں کی قسمت کھل جائے گی اور جلد شادی ہوجائے گی۔ (محمد فاران ارشد بھٹی‘ مظفر گڑھ)

سات چیزوں کے آنے سے پہلے نیک اعمال میں جلدی کرو

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سات چیزوں کے آنے سے پہلے نیک اعمال میں جلدی کرو۔ کیا تمہیں ایسی تنگدستی کا انتظار ہے جو سب کچھ بھلا دے‘ یا ایسی مالداری کا جو سرکش بنادے یا ایسی بیماری کا جو ناکارہ کردے یا ایسے بڑھاپے کا جو عقل کھودے یا ایسی موت کا جو اچانک آجائے (کہ بعض وقت توبہ کرنے کا موقع بھی نہیں ملتا) یا دجال کا جو آنے والی چھپی ہوئی برائیوں میں بدترین برائی ہے‘ یا قیامت کا؟ قیامت تو بڑی سخت اور کڑوی چیز ہے۔ (ترمذی)۔ **مسلمان کے مسلمان پر چھ حقوق:** حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ، روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایک مسلمان کے دسرے مسلمان پر چھ حقوق ہیں: جب ملاقات ہو تو اس کو سلام کرے، جب دعوت دے تو اس کی دعوت قبول کرے، جب اسے چھینک آئے (اور الحمدللہ کہے) تو اس کے جواب میں یرحمک اللہ کہے، جب بیمار ہو تو اس کی عیادت کرے، جب انتقال کر جائے تو اس کے جنازے کے ساتھ جائے اور اس کیلئے وہی پسند کرے جو اپنے لیے پسند کرتا ہے۔ (ابن ماجہ)

حال دل (قسط نمبر 2)

مظلوم آوازیں، سلگتے گھر اجڑی زندگی

ایڈیٹر کے قلم سے

قارئین! میرا غم طویل‘ میرا قصہ ناقابل بیان لیکن کیا کروں اب میرا دل مجھے مزید اجازت نہیں دے رہا کہ اس طویل غم کو دل ہی دل میں چھپا کر رکھوں میں کچھ ماہ آپ سے لوں گا‘ موبائل‘ انٹرنیٹ اور کھلے عام میل ملاپ کا بہت زیادہ دخل ہے۔ اس غم میں آپ بھی میرے شریک بنیں۔ میرا ساتھ دیجئے گا میرے ساتھ رہیے گا اور اس کا حل ضرور بتائیے گا۔ **خط نمبر 4:** محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میری پہلی شادی گیارہ سال پہلے ہوئی تھی‘ وہ ایک عیاش شخص تھا اس سے میں نے خلع لے لیا۔ میرا ایک دس سال کا بیٹا ہے۔ میری دوسری شادی میرے چچا کے بیٹے کے ساتھ ہوئی لیکن انہوں نے بچے کی وجہ سے دو سال پہلے طلاق دے دی۔ اب میں تیسری شادی کرنا چاہتی ہوں مگر ڈر رہی ہوں کہ وہ بھی کامیاب ہوگی یا نہیں؟ میں اپنے تین شادی شدہ بھائیوں میں رہ رہی ہوں اور ان کے معاشی حالات بھی ٹھیک نہیں۔ والدین بھی اللہ کو پیارے ہوگئے ہیں۔ میری بھی کوئی آمدنی نہیں ہے۔ کچھ سمجھ نہیں آتا کہ کیا کروں؟ بڑی پریشانی ہے۔ **خط نمبر 5: 24 سال کی عمر میں 60 سال کے امراض:** محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میری کچھ جسمانی کیفیات: چہرے کا رنگ پھیکا، چہرے پر پیپ والے اور سوکھے دانے‘ چہرے پر نشان اور گڑھے، دانت کمزور، کندھوں میں ہروقت تناؤ اور شدید درد، کمر کا نچلا حصہ ہروقت درد کرتا ہے۔ خاص طور پر کوہلوں والی جگہ جب زیادہ چلوں تو درد کرتا ہے۔ بیٹھتے ہوئے ٹانگوں کا اوپر والا حصہ دکھتا ہے۔ نظام ہضم سست ہے۔ موٹاپا، لیکوریا، مالیخولیا کی شکایت، ٹانگوں اور گھٹنوں میں درد۔ سر میں بال کم ہیں اور نہ زیادہ بڑھتے ہیں۔ ناک، کان، گلا خراب، شخصیت میں توڑ پھوڑ۔ منہ میں بہت تھوک آتی ہے۔ زبان کا آخری حصہ دکھتا ہے۔ حلق سے آواز نکالتے ہوئے مسئلہ ہوتا ہے۔ موڈ میں غیر متوقع بدلاؤ، غصہ، ڈیپریشن، چڑچڑاہٹ، لاتعلقی، اکیلے بیٹھ کر اپنے آپ سے باتیں کرنا۔ زندگی کا کوئی مقصد نہیں۔ ہروقت پچھتاوؤں میں گھرے رہنا۔ والدین اور چھوٹے بھائیوں سے بددل رہنا، غصے سے بات کرنا، زیادہ بات نہ کرنا، دور دور رہنا۔ والدین کی چپقلش کی وجہ سے کچھ حاصل کرنے کا شوق نہیں۔ دنیا سے لاتعلقی اختیار کرنا، گھر سے دور نکل جانے کو دل کرنا، چہرہ اکثر بگڑا ہوا رہتا ہے‘ بدشکل‘ اعصابی کمزوری۔ نماز نہ پڑھنا‘ کبھی زیادہ موسیقی سننا‘ کبھی بالکل بھی نہ سننا۔ میرا دماغ میرے قابو میں نہیں رہتا۔ ہروقت کوئی نہ کوئی سوچ رہتی ہے۔ بے یقینی کی کیفیت، یقین کی کمی، اعتماد نہیں کر پاتی‘ اچھا سوچتی ہوں لیکن عمل نہیں ہوتا۔ بُرے اثرات‘ عجیب خواب آتے ہیں۔ براہ مہربانی میرے لیے دعا کریں۔ **خط نمبر 6: بے راہ روی کا شکار شوہر:** محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! پچھلے رمضان کی بات ہے کہ میرے شوہر پہلے روزے سے لے کر بیس روزے تک روزانہ پانچ چھ دوست شام افطاری کے بعد گھر لے آتے‘ ساری رات تاش کھیلتے ہیں‘ میوزک سنتے ہیں‘ شیشہ پیتے اور گپیں مارتے رہتے اور سحری کے وقت کھانا کھا کر اپنے اپنے گھروں کو چلے جاتے جب میں نے اسے خدا کا خوف دلایا تو اونچا اونچا بولنا شروع ہوگئے کہ تمہیں اس میں کیا مسئلہ ہے‘ میں سحری افطاری کا انتظام خود دوستوں کیلئے کرتا ہوں۔ جب میں نے اپنی ساس سے بات کی کہ خدارا اس کو منع کریں رمضان کا کچھ تو احترام کریں۔ ماں نے اس سے بات کی تو اس نے میرے اوپر چڑھائی کردی اور میرے لیے انتہائی غلیظ زبان استعمال کی اور پھر میرے اوپر کھڑے ہوکر دونوں ہاتھوں سے سر کو پیٹنے لگا اور انتہائی غلیظ گالیاں مجھے نکالتا رہا اور رونا شروع ہوگیا۔ اس سے پہلے بھی کئی مرتبہ ایسا کرچکا ہے۔ اس کی جو حرکات مجھے پسند نہیں ہوتیں منع کرتی ہوں تو ایسا ڈرامہ شروع ہوجاتا ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ کوئی جن یا شیطان اس پر غالب آجاتا ہے اور مجھے پورے محلے کے سامنے انتہائی بے عزت کرتا ہے۔ میں نے تو اپنی ساس سے یہاں تک کہہ دیا ہے کہ اس کی دوسری شادی کروادیں مگر اس کی حرکتیں دیکھ کر کوئی مانتا ہی نہیں۔ خرچے شاہانہ ہیں‘ نئی گاڑی بیچ کر پیسے کاروبار میں لگائے اور ڈبو دیئے‘ اسی دن اپنی دوسری گاڑی بھی بیچ دی اور کسی سے پوچھا تک نہیں۔ مجھے کہتا ہے کہ اپنی پراپرٹی بیچو اور مجھے کاروبار کیلئے دو‘ پہلے بھی دو دفعہ کاروبار کیا جتنا پیسہ کمایا عیاشی میں ضائع کیا‘ دوستوں کو کھلایا اور فارغ ہوگیا۔ باہر عورتوں کے ساتھ اس کے ناجائز تعلقات ہیں۔ براہ مہربانی اس کیلئے دعا کریں۔ **خط نمبر 7: انٹرنیٹ کی تباہی:** محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ کی آپ پر ہزاروں کروڑوں رحمتیں اور برکتیں نازل ہوں۔ میں اپنے بیٹے کی طرف سے بہت پریشان ہوں۔ پڑھائی میں دل نہیں لگاتا۔ ہروقت موبائل پر ایس ایم ایس اور کالز میں مصروف رہتا ہے‘ پہلے نماز پڑھتا تھا مگر جب سے تھری جی موبائل لیا ہے اب نماز قرآن کی طرف بھی توجہ نہیں دیتا۔ چھ سات لڑکیاں ہیں جن کے ساتھ اس کے ’’چکر‘‘ ہیں۔ یہ ان کو اور وہ اس کو گندے گندے ایس ایم ایس اور تصویریں بھیجتی ہیں۔ فیس بک پر غلط قسم کی تصویریں لگاتا ہے جو میں نے اکثر جب یہ سو رہا ہوتا ہے دیکھی ہیں۔ اس نے میری پورے خاندان میں ناک کٹوادی ہے۔ خدا کیلئے میرے بیٹے کو راہ راست پر لانے کیلئے دعا کریں۔ قارئین! غمزدہ تحریریں، آپ کی خدمت میں پیش کردی ہیں‘ اس کا ازالہ کیا ہے اور تدبیر کیا ہے؟ میں آپ کے جواب کا منتظر رہوں گا۔ (جاری ہے)



ہر بلا سے امن: دوستو! میں آپ کو سورۂ فاتحہ کے فوائد بتارہا تھا ایک روایت میں ہے کہ جو شخص سونے کے ارادے سے لیٹے اور سورۃ فاتحہ و سورۃ اخلاص پڑھ کر اپنے اوپر دم کرلے تو وہ موت کے علاوہ ہر بلا سے امن پائے گا۔ ایک صاحب مجھ سے کہنے لگے: ہم جنگل میں سفر کررہے تھے ہمیں وہاں رات ہوگئی، ہم نے کہا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو کوئی سورۃ فاتحہ اور سورۃ اخلاص پڑھے گا وہ ہر بلا سے امن پائے گا، یہ سوچ کر ہم نے عمل کیا اور لیٹ گئے۔ صبح اٹھے دیکھا تو ہمارے اردگرد مختلف قسم کے چھوٹے بڑے سانپوں کی لکیریں مٹی پر لگی ہوئی تھیں لیکن ہمارے قریب کوئی نہیں آیا۔ اللہ والو! عمل کرو تو یقین سے کرو اور عمل کا نفع آنکھوں سے دیکھ لو۔ **سوشہداء کے بقدر اجر:** یقین کے ساتھ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایک سنت پر عمل کرو اور اس نیت کے ساتھ عمل کرو کہ اے اللہ تو اور تیرا حبیب سرور کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھ سے راضی ہوجائیں۔ ایک حدیث کا مفہوم ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ: ''اس دور میں جب سنتیں مٹ جائیں گی تب میری ایک سنت پر عمل کرنے سے سوشہداء کے بقدر اجر ملے گا۔'' اور بعض کتابوں میں لکھا ہے کہ صحابہ کرامؓ کے بقدر اجر ملے گا۔ لہٰذا جس کو یقین ہوگا وہ اس عمل کو ٹوٹ کر کرے گا، ڈوب کر کرے گا پھر اس کی پوری تاثیر، پورا فائدہ پائے گا۔ **عرش کے خزانوں والی نعمت:** ایک روایت میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ: ''عرش کے خزانوں میں سے مجھے چار چیزیں ملی ہیں اس خزانے میں سے کسی کو کوئی چیز نہیں ملی، معلوم ہوا نہ پہلے ملی تھی نہ مل سکتی ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ختم نبوت کے صدقے ہم کو جو کچھ ملا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وسیلے سے ملا۔ جو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مل چکا اس سے پہلے کسی کو ملا نہ اس کے بعد کسی کو ملے گا۔ وہ چار چیزیں کیا ہیں؟ پہلی چیز سورۃ فاتحہ ہے۔ دوسری چیز آیت الکرسی ہے۔ تیسری چیز سورۃ بقرہ کی آخری آیات لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ سے لے کر آخر تک ہے اور چوتھی چیز سورۃ کوثر ہے۔ یہ چار چیزیں اللہ پاک جل شانہٗ نے اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنے عرش کے خزانوں میں سے خاص عطا فرمائیں۔ جو خاص چیزیں ہوں گی ان کے کمالات، ان کے فوائد اور ان کی تاثیر بھی خاص ہوں گی اور ان سے جو فوائد ملیں گے وہ بھی خاص ہوں گے۔ ان فوائد سے خاص کام بنیں گے، ان فوائد سے مشکلات حل ہوں گی اور کامیابی بھی ملے گی۔

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ کا قول: ایک روایت میں ہے جسے حضرت خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ نے نقل کیا ہے کہ جس نے سورۃ فاتحہ کو پڑھا اس نے گویا تورات، انجیل، زبور اور قرآن کو پڑھا۔ ایک اور روایت میں ہے کہ جس نے ایک دفعہ سورۃ فاتحہ کو پڑھا اس نے دو تہائی قرآن مجید پڑھا۔ **ابلیس کی آہ وزاری:** ایک روایت میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کہ ''ابلیس کو اپنے اوپر آہ وزاری، نوحہ اور سر پر خاک ڈالنے کی چار مرتبہ نوبت آئی۔'' جیسے کہتے ہیں کہ: بندہ پریشان ہوگیا اس نے اپنے بال نوچ لیے، سخت ٹکریں ماریں جس سے اس کی ہڈیاں چیخ گئیں۔ بس ایسی صورت ابلیس کے ساتھ چار مرتبہ ہوئی۔ یہ کون کہہ رہے ہیں سچوں کے سچے ساری کائنات کے سچے حضور سرور کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمارہے ہیں۔ غور فرمائیں کہ چار مرتبہ نوبت آئی جب ابلیس پر لعنت ہوئی۔ ایک تو اس کو اپنے اوپر رونے کی، نوحہ کرنے کی نوبت آئی۔ دوسری مرتبہ جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو زمین پر اتارا گیا۔ تیسری مرتبہ جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نبوت ملی اور چوتھی مرتبہ جب سورۃ فاتحہ کو نازل کیا گیا۔ شیطان کو پتہ ہے کہ سورۃ فاتحہ میں کیا ہے۔ **ہر نماز کا حصہ:** اللہ والو! سورۃ فاتحہ ہر نماز کا حصہ ہے۔ آپ چاہے نفل پڑھیں، سنت موکدہ پڑھیں یا غیر موکدہ، واجب نماز پڑھیں یا فرض نماز کوئی بھی نماز ہو کوئی بھی رکعت ہو اس میں سورۃ فاتحہ کو پڑھنا لازم ہے۔

اساس القرآن: ایک روایت میں آتا ہے کہ: ایک شخص سرور کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور دردِ گردہ کی شکایت کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس شخص سے کہا کہ: ''اساس القرآن پڑھ کر درد والی جگہ پر دم کرلو۔'' صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے دریافت کیا کہ: ''اساس القرآن کیا ہے؟'' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''اساس القرآن سورۃ فاتحہ ہے۔'' **سورۃ فاتحہ اسم اعظم:** مشائخ کے اعمال مجربہ میں لکھا ہے کہ سورۃ فاتحہ اسم اعظم ہے۔ ''اللہ اکبر!'' ہم سارے جہان میں پھر کر اسم اعظم کو تلاش کرتے ہیں لیکن اسم اعظم سورۃ فاتحہ میں ہے۔ ایک اللہ والے کہنے لگے: ''میں بہت عرصہ سورۃ فاتحہ پڑھتا رہا لیکن اس کی جو تاثیر مجھے مطلوب تھی وہ نہ ملی۔ میں ایک بزرگ سے پاس گیا ان سے پوچھا کہ: مجھے سورۃ فاتحہ کی تاثیر کیسے میسر ہوگی جو اسے میرے لیے اسم اعظم بنادے؟ اللہ والے نے کہا: اگر تو چاہتا ہے کہ سورۃ فاتحہ تیرے لیے اسم اعظم بن جائے تو پہلے چالیس دن میرے درس میں شامل ہو۔'' **اولیاء کی نصیحت:** اصل میں جو عمل بغیر مشقت کے ہو یا وہ عمل جس کو بغیر مشقت کے حاصل کیا ہو وہ عمل شک میں یا بے قدری میں مبتلا کردیتا ہے۔ یورپ میں ایک کتاب لاکھوں پاؤنڈ میں فروخت ہوئی کسی نے کہا کہ: ''مصنف نے صرف ایک کتاب لکھی ہے اور اس کے اندر ساری کائنات کا ایک عظیم راز ہے۔'' اس کتاب کی بولی لگی۔ اس کو لکھنے والا بہت بڑا رائٹر تھا۔ کتاب سیل بند تھی اس کے اندر ایک قیمتی راز ہے۔ اس کی بولی لگی اور کئی لاکھ پاؤنڈ میں فروخت ہوئی۔ جس شخص نے اس کتاب کو خریدا اس نے کتاب کو گھر لے جاکر ہانپتے کانپتے ہاتھوں سے اس کی سیلیں کھولیں۔ ایک سیل کھولی پھر دوسری سیل کھولی تہہ در تہہ سیلیں کھولنے کے بعد بڑی احتیاط سے کتاب کو باہر نکالا اور دھڑکتے دل کے ساتھ کتاب کو کھولا۔ پہلا صفحہ صاف، دوسرا صفحہ صاف، تیسرا صفحہ بھی صاف کئی سو صفحات کی کتاب تھی سارے صفحے صاف تھے لیکن آخری صفحے پر ایک بات لکھی تھی۔ جو شخص اپنے سر کو ٹھنڈا رکھے گا اور پاؤں کو گرم رکھے گا وہ انسان دنیا میں کامیاب ترین انسان ہوگا۔ یہ ایک بہت بڑا راز ہے کہ سر کو ٹھنڈا رکھنا اور پاؤں کو گرم رکھنا اس بات پر عمل کرنے والا کامیاب ترین انسان ہے۔ (جاری ہے)

درس سے فیض پانے والے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں گورنمنٹ کالج میں انگلش کا لیکچرار ہوں۔ پچھلے رمضان المبارک میں میرے ایک دوست نے مجھے عبقری ویب سائٹ کا بتایا تو میں نے پورا رمضان آپ کے درس سنے اور اب تک سن رہا ہوں۔ گناہوں سے نفرت اور روحانی سکون نصیب ہورہا ہے۔ اللہ والے کو دیکھ کر اللہ یاد آتا ہے اور اللہ والے کے الفاظ جو سرور ملتا ہے اس کا اظہار مشکل ہے۔ جب سے آپ کے درس سننے شروع کیے ہیں میرے پریشانی ختم ہوتی جارہی ہے۔ گھر میں عجب قسم کی پریشانیاں اور الجھنیں تھیں الحمدللہ! دروس کی برکت سے گھر کا ماحول پرسکون ہوگیا۔ رمضان المبارک کا اب پتہ چلا (باقی صفحہ نمبر 42 پر)

بلڈ پریشر سے نجات: ہلدی، سونف، گلوکوز ہموزن پیس لیں۔ ایک چمچ نہار منہ اور سوتے وقت کھائیں ہائی بلڈ پریشر سے نجات پائیں۔ (حاجی محمد بلال یارو کھوسہ ڈیرہ غازیخان)

روزے کی حالت میں سخاوت کرنے کا نقد انعام

ابولبیب شاذلی

بہت ہی سخی اور فیاض آدمی تھے کسی سائل کو بھی اپنے دروازے سے نامراد نہیں لوٹاتے تھے۔ ایک دن ان کے پاس صرف تین ہی اشرفیاں تھیں اور یہ اس دن روزہ سے تھے۔ اتفاق سے اس دن تین سائل دروازہ پر آئے اور آپ نے تینوں کو ایک ایک اشرفی دے دی پھر سو رہے۔

جنت میں جانے والا پہلا مال دار: حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میری امت کے مال داروں میں سب سے پہلے عبدالرحمٰن بن عوف جنت میں داخل ہوں گے۔ (کنزالعمال ج12 ص293)

ماں کے پیٹ ہی سے سعید: حضرت ابراہیم بن عبدالرحمٰن رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا بیان ہے کہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک مرتبہ بے ہوش ہوگئے اور کچھ دیر بعد وہ ہوش میں آئے تو فرمایا کہ ابھی ابھی میرے پاس دو بہت ہی خوفناک فرشتے آئے اور مجھ سے کہا کہ تم اس خدا کے دربار میں چلو جو عزیز و امین ہے۔ اتنے میں ایک دوسرا فرشتہ آ گیا اور اس نے کہا کہ ان کو چھوڑ دو یہ تو جب اپنی ماں کے شکم میں تھے اسی وقت سے سعادت آگے بڑھ کر ان سے وابستہ ہو چکی تھی۔ (کنزالعمال ج15 ص203)

بدنصیب بوڑھا: حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ کوفہ کے کچھ لوگ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شکایات لے کر امیرالمومنین حضرت فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دربار خلافت مدینہ منورہ میں پہنچے۔ حضرت امیرالمومنین نے ان شکایات کی تحقیقات کیلئے چند معتمد صحابیوں کو حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ کوفہ بھیجا اور یہ حکم فرمایا کہ کوفہ شہر کی ہر مسجد کے نمازیوں سے نماز کے بعد یہ پوچھا جائے کہ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کیسے آدمی ہیں؟ چنانچہ تحقیقات کرنے والوں کو اس جماعت نے جن جن مسجدوں میں نمازیوں کو قسم دے کر حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے بارے میں دریافت کیا تو تمام مسجدوں کے نمازیوں نے ان کے بارے میں کلمہ خیر کہا اور مدح و ثناء کی‘ مگر ایک مسجد میں فقط ایک آدمی جس کا نام ”ابوسعدہ“ تھا۔ اس نے حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تین شکایات پیش کیں اور کہا ”یہ مال غنیمت برابری کے ساتھ تقسیم نہیں کرتے اور خود لشکروں کے ساتھ جہاد میں نہیں جاتے اور مقدمات کے فیصلوں میں عدل نہیں کرتے۔ یہ سن کر حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فوراً ہی یہ دعا مانگی۔

اے اللہ! اگر یہ شخص جھوٹا ہے تو اس کی عمر لمبی کردے اور اس کی محتاجی کو دراز کردے اور اس کو فتنوں میں مبتلا کردے۔ عبدالملک بن عمیر تابعی کا بیان ہے کہ اس دعا کا میں نے یہ اثر دیکھا کہ ”ابوسعدہ“ اس قدر بوڑھا ہو چکا تھا کہ بڑھاپے کی وجہ سے اس کی دونوں بھنویں اس کی دونوں آنکھوں پر لٹک پڑی تھیں اور وہ در بدر بھیک مانگ مانگ کر انتہائی فقیری اور محتاجی کی زندگی بسر کرتا تھا اور اس بڑھاپے میں بھی وہ راہ چلتی ہوئی جوان لڑکیوں کو چھیڑتا تھا اور ان کے بدن میں چٹکیاں بھرتا رہتا تھا جب کوئی اس سے اس کا حال پوچھتا تھا تو وہ کہا کرتا تھا کہ میں کیا بتاؤں؟ میں ایک بڈھا ہوں جو فتنوں میں مبتلا ہوں کیونکہ مجھ کو حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کی بددعا لگ گئی ہے۔ (حجۃ اللہ علی العالمین بحوالہ: بخاری و مسلم، بیہقی)

بے مثال مچھلی: حضرت ابوعبیدہ بن الجراح رضی اللہ تعالیٰ عنہ تین سو مجاہدین اسلام کے لشکر پر سپہ سالار بن کر ”سیف البحر“ میں جہاد کیلئے تشریف لے گئے۔ وہاں فوج کا راشن ختم ہوگیا یہاں تک کہ یہ چوبیس چوبیس گھنٹے میں ایک ایک کھجور بطور راشن کے مجاہدین کو دینے لگے پھر وہ کھجوریں بھی ختم ہوگئیں۔ ابھوکا رہنے کے سوا کوئی چارہ کار نہیں تھا۔ اس موقع پر آپ کی یہ کرامت ظاہر ہوئی کہ اچانک سمندر کی طوفانی موجوں نے ساحل پر ایک بہت بڑی مچھلی کو پھینک دیا اور اس مچھلی کو یہ تین سو مجاہدین کی فوج اٹھارہ دنوں تک شکم سیر ہو کر کھاتی رہی اور اس کی چربی کو اپنے جسموں پر ملتی رہی یہاں تک کہ سب لوگ تندرست اور خوب فربہ ہوگئے۔ پھر چلتے وقت اس مچھلی کا کچھ حصہ کاٹ کر اپنے ساتھ لے کر مدینہ منورہ واپس آئے اور حضور نبی کریم ﷺ کی خدمت اقدس میں بھی اس مچھلی کا ایک ٹکڑا پیش کیا جس کو آپ ﷺ نے تناول فرمایا اور ارشاد فرمایا کہ اس مچھلی کو اللہ تعالیٰ نے تمہارا رزق بنا کر بھیج دیا۔ یہ مچھلی کتنی بڑی تھی لوگوں کو اس کا اندازہ بتانے کیلئے امیر لشکر ابوعبیدہ بن الجراح رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حکم دیا کہ اس مچھلی کی دو پسلیوں کو زمین میں گاڑ دیں چنانچہ دونوں پسلیاں زمین میں گاڑھ دی گئیں تو اتنی بڑی محراب بن گئی کہ اس کے نیچے سے کجاوہ بندھا ہوا اونٹ گزر گیا۔ (بخاری شریف ج2، ص626)

امداد غیبی کی اشرفیاں: حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی باندی کا بیان ہے کہ یہ بہت ہی سخی اور فیاض آدمی تھے کسی سائل کو بھی اپنے دروازے سے نامراد نہیں لوٹاتے تھے۔ ایک دن ان کے پاس صرف تین ہی اشرفیاں تھیں اور یہ اس دن روزہ سے تھے۔ اتفاق سے اس دن تین سائل دروازہ پر آئے اور آپ نے تینوں کو ایک ایک اشرفی دے دی پھر سو رہے۔ باندی کہتی ہیں کہ میں نے نماز کے بعد انہیں بیدار کیا اور وہ وضو کر کے مسجد میں چلے گئے۔ مجھے ان کے حال پر بڑا ترس آیا کہ گھر میں نہ ایک پیسہ ہے نہ اناج کا ایک دانہ‘ بھلا یہ روزہ کس چیز سے افطار کریں گے؟ میں نے ایک شخص سے قرض لے کر رات کا کھانا تیار کیا اور چراغ جلایا۔ پھر میں جب ان کے بستر کو درست کرنے کیلئے گئی تو کیا دیکھتی ہوں تین سو اشرفیاں بستر پر پڑی ہوئی ہیں۔ میں نے ان کو گن کر رکھ دیا۔ وہ نماز عشاء کے بعد جب گھر میں آئے اور چراغ جلتا ہوا اور بچھا ہوا دسترخوان دیکھا تو مسکرائے اور فرمایا کہ آج تو ماشاء اللہ میرے گھر میں اللہ کی طرف سے خیر ہی خیر ہے۔ پھر میں نے انہیں کھانا کھلایا اور عرض کیا کہ اللہ تعالیٰ آپ پر رحم فرمائے آپ ان اشرفیوں کو یونہی لاپرواہی کے ساتھ بستر پر چھوڑ کر چلے گئے اور مجھ سے کہہ کر بھی نہیں گئے کہ میں ان کو اٹھا لیتی آپ نے حیران ہو کر پوچھا کہ کیسی اشرفیاں؟ میں تو گھر میں ایک پیسہ بھی چھوڑ کر نہیں گیا تھا۔ یہ سن کر میں نے ان کا بستر اٹھا کر جب انہیں دکھایا کہ یہ دیکھ لیجئے اشرفیاں پڑی ہوئی ہیں تو وہ بہت خوش ہوئے لیکن انہیں بھی اس پر بڑا تعجب ہوا۔ پھر سوچ کر کہنے لگے کہ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے میری امداد غیبی ہے۔ میں اس کے بارے میں اس کے سوا اور کیا کہہ سکتا ہوں۔ (حلیۃ الاولیاء ج10 ص129، شواہد النبوۃ ص218)

سفید بال کالے‘ آزمودہ ٹوٹکہ! آپ بھی آزمائیے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں آپ کا درس روحانیت و امن ہر جمعرات تسبیح خانہ میں آکر سنتی ہوں۔ ایک مرتبہ درس کے بعد ایک لڑکی نے میرے سفید بال دیکھ کر اپنا آزمایا ہوا ٹوٹکہ بتایا کہ جب میں قرآن مجید حفظ کر رہی تھی تو میرے بال سفید ہوگئے تو میں نے تین عدد آملے کا مربہ ایک گلاس نیم گرم دودھ کے ساتھ صبح و شام کھایا۔ میں نے یہ ٹوٹکہ پانچ سے چھ ماہ استعمال کیا تو میرے بال دوبارہ سے سیاہ ہوگئے اور اب تک ایک بال بھی سفید نہیں ہے۔ اب بھی کبھی کبھار کھالیتی ہوں۔ یہ ٹوٹکہ حافظ کیلئے بھی لاجواب ہے۔ (رابعہ قمر، لاہور)

گرمیوں کی چھٹیاں! شغل میلہ یا تربیت کا مؤثر نظام

آسیہ فہد، لاہور

ویسے بھی چھٹیوں کا پہلا دور رمضان کا ہوگا اور رمضان میں اپنی والدہ کی گھر میں افطاری اور سحری کے اوقات میں ہاتھ بٹائیں اور وہ آپ کو خوب دعاؤں سے نوازیں۔ رمضان المبارک میں اعمال کا خوب اہتمام کریں۔ زیادہ سے زیادہ قرآن پاک کی تلاوت کریں۔

سارا سال بچوں نے خوب پڑھا، پاس ہوئے اور نئی کلاسوں میں گئے۔ پڑھائی کی ابتدا ہوئی، اب سالانہ چھٹیاں ہوئیں تو ذرا تفریح بھی ہوجائے۔ والدین یقیناً ان کے کیلئے کچھ مصروفیات چاہتے ہیں۔ تا کہ وہ گھر پر رہ کر صرف اودھم نہ مچائیں یا کمپیوٹر اور موبائل کی طلسماتی دنیا کے اسیر ہو کر ہی نہ رہ جائیں بلکہ پریکٹیکل بنیں اور کچھ سیکھیں اس کیلئے ہم کچھ تجاویز لائے ہیں یقیناً مائیں ان پر عمل کریں گی۔ آپ سے گزارش ہے کہ ان چھٹیوں کا ایک مصرف فلاحی اداروں کے دورے کرنا' غربا و مساکین کی امداد کرنا یا ایسے سکولوں میں جا کر اپنے بچوں کی خدمات پیش کرنا بھی ان کی تربیت کا ضامن ہوسکتا ہے، مصروفیت کا یہ پلیٹ فارم ان میں اخلاقی اقدار پیدا کرے گا۔ بچوں سے یہ کہنا ہے کہ ہر کام کرنے کا ایک اصول ہوتا ہے۔ مثلاً آپ صبح سویرے اٹھ کر واش روم سے فارغ ہو کر دانت صاف کرتے ہیں' باوضو ہو کر نماز پڑھتے ہیں پھر ناشتہ کر کے سکول کی تیاری شروع کرتے ہیں۔ ایسا تو نہیں ہوتا کہ بستر سے اٹھتے ہی یونیفارم پہنا اور جا کر وین میں سوار ہوگئے۔ اب بھی جیسا کہ گرمیوں کی چھٹیاں ہوچکی ہیں تو اپنی روٹین تھوڑی سی بدلئے مگر عادت نہ بگاڑیئے۔ یہ دو تین ماہ بھی نہایت قیمتی ہیں۔ اس عرصے میں آپ اپنے رزلٹ کو بہتر بنانے کیلئے تعلیمی کمی کو پورا کر سکتے ہیں۔ اپنا یہ قیمتی وقت موبائل یا کمپیوٹر پر گیمز، گلی میں کرکٹ یا دیگر غیر ضروری مشاغل میں ہرگز نہ گزاریئے۔ بے شک سارا دن کوئی نہیں پڑھ سکتا۔ آپ کو تفریح بھی کرنی ہے مگر موبائل یا کمپیوٹر پر کھیلنا ہی تفریح نہیں یہ غیر ضروری مشغلہ ہے۔ کمپیوٹر اور موبائل کا کثرت سے استعمال صحت کیلئے نقصان دہ ہے۔ آپ کی آنکھیں، کان اور دماغ تینوں اعضاء پر اضافی بوجھ پڑتا ہے تھکاوٹ بڑھتی ہے۔ دودھ سے اکثریت کو ویسے ہی چڑ ہے لیکن کولڈ ڈرنکس اور چپس یا پھر جنک فوڈ کھانا بھی تو چھٹیوں کا بہترین مصرف نہیں۔

کھانے وہ کھائیں جو گرم موسم میں زود ہضم ہوں اور ہلکی غذا کہلاتے ہوں۔ کھیل بھی ایسے کھیلیں جس میں جسمانی ورزش ہو، جیسے کرکٹ، ہاکی، فٹ بال، ٹینس، والی بال اور باسکٹ بال وغیرہ۔ ٹی وی ہرگز نہ دیکھتے رہیں کہیں آپ سست اور کاہل نہ ہوجائیں۔ چھٹیوں کا ہوم ورک کسی کی رہنمائی میں کرلیں اور خود اپنا ٹائم ٹیبل بنائیں۔ کمپیوٹر سے معلومات حاصل کریں جو آپ کے نصابی مسائل کا حل پیش کرتی ہو نا کہ بے کار میں دوستوں سے فیس بک پر چیٹنگ کرتے رہیں۔ ایسا ہرگز نہ ہو کہ کھانے کیلئے امی آوازیں دے رہی ہیں اور آپ کمپیوٹر کی ایل سی ڈی کے سامنے سے ہٹنا ہی نہیں چاہتے۔ بڑھتی ہوئی عمر کی بچیوں کیلئے یہ سنہری موقع ہے کہ گھر گرہستی کے معاملات میں ہاتھ بٹاتے بٹاتے کچھ نہ کچھ نیا کام سیکھ لیں جس سے والدین خوش ہوں۔ ویسے بھی چھٹیوں کا پہلا دور رمضان کا ہوگا اور رمضان میں اپنی والدہ کی گھر میں افطاری اور سحری کے اوقات میں ہاتھ بٹائیں اور وہ آپ کو خوب دعاؤں سے نوازیں۔ رمضان المبارک میں اعمال کا خوب اہتمام کریں۔ زیادہ سے زیادہ قرآن پاک کی تلاوت کریں۔ درسی کتب کے ساتھ ساتھ اسلامی کتب کا مطالعہ کریں۔

چھٹیوں میں بچوں کی تربیت

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: ''مصروفیت سے پہلے فرصت کو غنیمت جانو۔'' (المستدرک للحاکم:7846)

لہٰذا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے اس ارشاد کے مطابق فرصت کو غنیمت جانتے ہوئے فرصت کے ان لمحات کو بہترین انداز میں صرف کرنا چاہیے۔ بالخصوص انفرادی اصلاح، گھر کے ماحول کی بہتری، بچوں کی تربیت اور کردار سازی کے لیے باقاعدہ منصوبہ بنا کر ایک مربوط پروگرام ترتیب دینا چاہیے۔ ہمارا حال یہ ہے کہ ہم فرصت کے لمحات کی صحیح معنوں میں قدر نہیں کرتے۔ ملک کے بعض حصوں میں ہر سال گرمیوں کی اور بعض علاقوں میں سردیوں کی طویل چھٹیاں آتی ہیں۔ ان کی آمد جہاں طالب علموں، اساتذہ اور تعلیمی اداروں کے کارکنان کے لیے باعثِ مسرت ہوتی ہے، وہاں گھر کی خواتین کی ذمہ داریوں میں بھی اضافہ ہوجاتا ہے اور وہ اس قیمتی وقت کو کما حقہ استعمال نہیں کرسکتیں اور نہ ان دنوں ہی سے فیض یاب ہو پاتی ہیں۔ چھوٹے بچوں کی مائیں اور خصوصاً لڑکوں کے والدین ذہنی دباؤ کا شکار رہتے ہیں۔ اس ضمن میں چند عملی نکات پیش خدمت ہیں:

پہلا مرحلہ شب و روز کے لیے نظام الاوقات کا تعین ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے فرمان کے پیش نظر کہ صبح کے وقت میں برکت ہے، اپنے دن کا آغاز نمازِ فجر سے کیجیے۔ نمازِ فجر کے بعد ہی سے دن بھر کی سرگرمیوں کا آغاز کیجیے۔ یہ بہترین اور بابرکت وقت سونے کی نذر نہ کریں۔ بچوں کی عمر، تعلیم، مصروفیات کو مدنظر رکھ کر بچوں سے مشاورت کر کے سونے کے اوقات کا تعین کرلیا جائے اور اس پہ کاربند بھی رہا جائے۔ رشتہ دار بہنوں بھائیوں کے سامنے اس بات کا اظہار نہ کریں کہ لمبی چھٹیاں ہوگئی ہیں، اب تو ہر وقت بچے سر پہ سوار رہیں گے اگر اپنے بچوں کا استقبال ان جملوں سے کریں گی تو آپ کے اور بچوں کے درمیان پہلے دن ہی دُوری پیدا ہو جائے گی اور وہ وقت جو آپ کے حسنِ استقبال سے بچوں کے دلوں میں بہار لاسکتا تھا ضائع ہوجائے گا۔

بچوں کے ساتھ مل کر ہر ہفتے کا پروگرام ترتیب دیجیے۔ ان کے ذہن اور دلچسپیوں کے مطابق ذمہ داریاں بانٹ دیجیے۔ فون پہ گھنٹوں گفتگو میں مصروف رہنا وقت کا ضیاع اور بچوں کی حق تلفی ہے۔ جب آپ کی سب سے قیمتی متاع اور خزانے آپ کے سامنے موجود ہیں، جن کی حفاظت و نگہبانی پہ آپ کے مستقبل یعنی اُخروی زندگی کی کامیابی کا دارومدار ہے تو اس خزانے کو ضائع کیوں کریں؟ فجر کی نماز کے لیے اُٹھنے پہ انعام دیا جاسکتا ہے۔

ایک بھائی یا بہن کی فجر کے وقت اٹھانے کی ذمہ داری لگایئے اور پھر اس کو تبدیل کرتے رہیے تا کہ سب کو ذمہ داری کا احساس ہو اور ایک دوسرے کے درمیان مروت اور نیکی میں تعاون کا جذبہ پیدا ہو۔ ایک دوسرے کا حفظِ قرآن سن لیں، چاہے دو آیات ہی کیوں نہ ہوں۔ اجتماعی مطالعے کی ایک مختصر نشست بھی ہوسکتی ہے جس میں چند آیات کی مختصر تفسیر، ایک حدیث کا مطالعہ یا اسلامی لٹریچر سے کچھ انتخاب کیا جاسکتا ہے۔ عملی رہنمائی کے طور پر روزمرہ کی دعائیں، نماز اور اس کا ترجمہ، نمازِ جنازہ، مختصر سورتیں وغیرہ تھوڑی تھوڑی کر کے یاد کرائی جائیں۔

اپنے کام کے سلسلے میں ایک دوسرے سے مشورہ طلب کریں اور تعاون کی پیشکش کریں۔ چھٹیوں کے کام کیلئے ایک وقت مقرر کریں اور انہیں اپنی نگرانی میں کروائیں۔ گھر میں گملے یا کیاری میں پودے لگائیں اور بچوں کو ان کی نگہداشت کے گر سکھائیں۔ بچوں کے دوستوں کو گھر پر بلائیں اور ان کو خوب عزت سے نوازیں اس سے بچوں اور ان کے دوستوں کا آپ پر اعتماد بڑھے گا جو مستقبل میں آپ کے بہت کام آئے گا۔ دو ڈھائی ماہ بچے آپ کے لیے عذابِ جاں نہیں بلکہ بچوں کی تربیت کے پیش نظر انہیں توجہ دینا، وقت لگانا ان کا بنیادی حق اور تربیت کا ناگزیر تقاضا ہے۔ یہ آپ کا اخلاقی فریضہ ہی نہیں بلکہ آپ اس کے لیے خدا کے ہاں جواب دہ ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے فرمان کے مطابق آپ اپنی اولاد کو اچھی تعلیم و تربیت کی صورت میں بہترین تحفہ دے سکتے ہیں۔

بوڑھے چرواہے کی نورانی قبر سب نے دیکھی

(محمد سلیمان، جہلم)

آج رات ایک عجیب منظر دیکھا۔ میں اور میری اہلیہ کالج سے باہر واک (سیر) کررہے تھے کہ سڑک کے پاس قبرستان میں ایک قبر سے ایسے دودھیا روشنی پھوٹ رہی تھی جیسے سرچ لائٹ ہو۔ روشنی انتہائی پرنور تھی جسے دیکھ کر ہم کچھ گھبرا سے گئے تھے۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو صحت وتندرستی اور عمر دراز عطا فرمائے اور درجات میں بلندی عطا فرمائے اور آپ کے فیض سے ہمیں سیراب فرمائے' آمین! آپ کے حکم سے اپنی زندگی کے مشاہدات اور تجربات کے سلسلے میں یہ میری پہلی تحریر ہے جو ٹوٹے پھوٹے الفاظ میں لکھ رہا ہوں۔ چونکہ رمضان المبارک کا مہینہ ہے اور اسی مہینے قرآن صاحب قرآن صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذریعے ہمیں نصیب ہوا' اسی لیے عظمت قرآن کا سچا آنکھوں دیکھا ایک واقعہ قارئین کی نذر کررہا ہوں:۔ یہ غالباً 1998 یا 1999ء کا واقعہ ہے۔ رات کو تقریباً آٹھ بجے میرے پی ٹی سی ایل فون کی گھنٹی بجی جب تک میں فون تک پہنچا فون کا رابطہ منقطع ہوگیا۔ صبح میں جب کالج گیا تو اردو ڈیپارٹمنٹ کے پروفیسر صاحب نے مجھے کہا کہ رات کو میں نے آپ کو فون کیا تھا آپ نے اٹینڈ نہیں کیا۔ میں نے معذرت کی اور کہا کہ فون کی گھنٹی میرے پہنچنے سے پہلے ہی بند ہوگئی تھی۔ (اس وقت سی ایل آئی نہیں تھی میں ان کو فون کرلیتا) میں نے ان سے پوچھا کہ خیریت تھی جو آپ نے فون کیا تھا۔ کہنے لگے کہ آج رات ایک عجیب منظر دیکھا۔ میں اور میری اہلیہ کالج سے باہر واک (سیر) کررہے تھے کہ سڑک کے پاس قبرستان میں ایک قبر سے ایسے دودھیا روشنی پھوٹ رہی تھی جیسے سرچ لائٹ ہو۔ روشنی انتہائی پرنور تھی جسے دیکھ کر ہم کچھ گھبرا سے گئے تھے۔ میں نے آپ کو فون کیا مگر آپ نے نہیں اٹینڈ کیا تو پھر اسلامیات کے پروفیسر صاحب کو فون کیا۔ ان کو میں نے سارا ماجرا سنایا تو وہ فوراً تیار ہوکر ہمارے ساتھ آئے۔ انہوں نے بھی ہمارے ساتھ جاکر یہ منظر دیکھا لیکن کسی کو قبر کے پاس جانے کی ہمت نہ ہوئی۔ میں نے بعد میں پروفیسر عبدالکریم صاحب سے اس کی تصدیق کی تو انہوں نے کہا کہ میں نے خود پروفیسر نیازی صاحب کے ساتھ جاکر قبر سے دلکش روشنی نکلتے دیکھی ہے۔ مجھے بہت تجسس ہوا تو میں نے اس صاحب قبر کے بارے میں چھان بین کی۔ ہمارے کالج میں ایک پمپ آپریٹر مولوی خلیل الرحمٰن جو پاس ہی ایک گاؤں کا رہنے والا تھا۔ اس سے میں نے پوچھا کہ کل کون فوت ہوا تھا اور اس کا عمل کیا تھا۔ تو اس نے بتایا کہ کل سامنے کلی (گاؤں) میں ایک شخص فوت ہوا تھا اس کی عمر تقریباً ستر سال کی ہوگی۔ بچپن میں قرآن پاک پڑھنا سیکھا مگر جوانی میں بھول گیا تھا جب عمر ڈھلنے لگی تو قرآن مجید کی تڑپ دل میں اٹھی پھر پڑھنا سیکھا۔ یہ شخص بکریوں کا چرواہا تھا۔ قرآن پاک ہروقت اس کے پاس ہوتا تھا بکریاں چر رہی ہوتی تھیں اور یہ تلاوت قرآن مجید میں مگن ہوتا ہروقت تلاوت کرتا رہتا تھا جب بھی وقت ملتا یہ قرآن پاک کھول کر اس کی تلاوت کرتا تھا حتیٰ کہ نماز سے پہلے یا بعد جو وقت ملتا یہ اللہ کا بندہ تلاوت میں مشغول ہوجاتا۔ اللہ تعالیٰ کو اس کا یہ عمل اتنا پسند آیا کہ اس دنیا سے رخصت ہونے کے بعد اس کی قبر قرآن مجید کی برکت سے ایسی نورونور ہوئی کہ اس کی نورانی شعاؤں سے باہر کی دنیا بھی روشن ہوگئی اور لوگوں نے اس کا نظارہ کیا۔ یہ معجزہ نما واقعہ میں آج تک نہیں بھولا بلکہ اکثر لوگوں کو قرآن مجید کی عظمت بیان کرتے ہوئے یہ واقعہ سنایا کرتا ہوں اور اپنا بھی ایمان تازہ کرتا ہوں اور دوسرے سننے والوں کا بھی۔ تاکہ لوگ قرآن پاک کی عظمت کو سمجھیں اور اس کو پڑھ کر عمل کریں تاکہ دنیا اور آخرت کی بھلائیاں سمیٹ سکیں۔ اللہ رب العزت مجھے اور تمام مسلمانوں کو قرآن مجید پڑھنے، سننے، سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور تسبیح خانہ کی فیوض و برکات تاقیامت جاری فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

میں اس قابل کہاں تھی؟

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! عبقری میں 2014ء کے رمضان المبارک کا خاص نمبر میں سورۃ مائدہ کی آیت نمبر 114 کے بارے میں پڑھا۔ میں نے وہ آیت صبح وشام پڑھنا شروع کردی۔ اس کا فائدہ مجھے یہ ہوا کہ میرا عبادت میں خوب دل لگنا شروع ہوگیا۔ رزق میں خوب برکت ہوئی۔ سب سے زیادہ خوشی کی بات یہ کہ میں نے اس رمضان المبارک میں چالیس مرتبہ صلوٰۃ التسبیح پڑھی حالانکہ پہلے کبھی کبھار سال میں ایک آدھ مرتبہ پڑھ لیتی تھی۔ مگر یہ صرف اس آیت کا کرم ہے کہ اللہ نے مجھے اپنی عبادت کے لیے منتخب فرمایا۔ بے شک میں اس قابل کہاں تھی۔ (گلزار، بہاولپور)

اسلام اور رواداری | قسط نمبر 110 | ابن زیب بھکاری

پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا غیر مسلموں سے حسن سلوک

غیر مسلم مہمان سے حسن سلوک: سیدنا نعیم بن مسعود اشجعی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس مسیلمہ بن کذاب کی جانب سے دو ایلچی (سفیر) اس کا خط لے کر آئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب یہ خط پڑھا تو ان دونوں سے پوچھا: تمہارا اس کے (دعوائے نبوت کے) متعلق کیا خیال ہے؟ انہوں نے کہا: ہم اسے سچا مانتے ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''قانون تو یہ ہے کہ سفیر قتل نہیں کیے جاسکتے اگر یہ قانون نہ ہوتا تو میں تم دونوں کی گردن اڑا دیتا۔'' (ابوداود: 2761) یعنی مہمان کسی بھی مذہب اور عقیدے کا حامل کیوں نہ ہو اس کے ساتھ قاعدے اور قانون کے مطابق ہی رویہ اداکھا جائے گا۔ جیسا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس نجران کے عیسائی آئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ٹھہرایا۔ یہ عصر کے بعد کا وقت تھا۔ ان کی عبادت کا وقت ہوگیا تو وہ عبادت میں مصروف ہوگئے۔ بعض صحابہ اکرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے انہیں روکنا چاہا تو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہ کو منع فرمادیا۔ انہوں نے مشرق کی جانب رخ کرکے مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں اپنی عبادت کی۔ (دلائل النبوۃ للبیہقی 5:482، رقم 2123)

''پیغمبر اسلامؐ کا غیر مسلموں سے حسن سلوک'' اب تمام واقعات کتابی شکل میں ضرور پڑھیں' گفٹ کریں اور ''غیر مسلموں کی عبادت گاہیں' ان کے حقوق اور ہماری ذمہ داریاں'' کتاب اردو اور انگلش میں پڑھنا ہرگز نہ بھولیں!

نایاب نسخہ کالی مرہم صرف قارئین عبقری کیلئے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس ایک ایسا نسخہ مرہم ہے جو کہ ایک صدری راز ہے جو کسی کو کوئی نہیں دیتا مگر عبقری قارئین کیلئے بطور تحفہ دے رہا ہوں:۔

ھوالشافی: سندور پچاس گرام' طوطیا تین گرام' مصبر دس گرام' تیل سرسوں ایک پاؤ۔ ترکیب: آہنی کڑاہی میں تیل کو گرم کریں پھر سندور، مصبر اور طوطیا کو پیس کر کڑاہی میں ڈال میں ہلکی آگ پر پکائیں آہنی چھری سے ہلاتے جائیں جب مرکب کا رنگ سیاہ ہوجائے تو آگ سے اتارلیں' بس مرہم تیار ہے۔ پلستر اور مالش کا کام کرتا ہے' کپڑے پر لگا کر ذرا گرم کرکے بطور مرہم لگائیں' پلستر کی طرح چمٹ جائے گا۔ (ڈاکٹر لیاقت علی سلطانی' رحیم یار خان)

آنتوں کی طاقت کیلئے اس بہتر کچھ نہیں: آنتوں کی طاقت کیلئے زیتون کے تیل سے بہتر کوئی دوا نہیں۔ چند قطرے روزانہ دودھ میں ڈال کر پیئیں۔ لاجواب ٹوٹکہ ہے۔

اعظم گیلانی

روزہ سے ٹینشن یوں ختم

ماہ رمضان کی پہلی تاریخ سے جو ڈسپلن کا عمل شروع ہوتا ہے اور ایک مہینہ تک مسلسل اس کی تکرار جاری رہتی ہے گویا پورے تیس دن انسان ایک شدید ترین ڈسپلن کے تحت رہتا ہے۔ **احساس بندگی:** اس نظام تربیت پر غور کرنے سے جو بات پہلی نظر میں واضح ہوجاتی ہے، وہ یہ ہے کہ اسلام اس طریقے سے انسان کے شعور میں اللہ کی حاکمیت کے اقرار و اعتراف کو مستحکم کرنا چاہتا ہے اور اس شعور کو اتنا مستحکم بنا دیتا ہے کہ احکام الٰہی کے روبرو انسان اپنی آزادی اور خودمختاری سے دست بردار ہوجائے۔ خدا کا وجود محض ایک مابعد الطبیعی عقیدہ نہ رہے بلکہ عملی زندگی میں محسوس اور کارفرما ہوجائے۔ کفر اس کے سوا کچھ نہیں کہ انسان خدا کے مقابلے میں اپنے آپ کو خودمختار محسوس کرے اور اس کے مقابلے میں اسلام یہ ہے کہ انسان ہر آن اپنے آپ کو خدا کا بندہ اور محکوم محسوس کرے۔ نماز کا مقصد اس شعور بندگی کی یاددہانی ہے، اسی طرح رمضان کے روزے سال میں ایک مرتبہ اس شعور کو ذہن پر قائم رکھتے ہیں تاکہ سارے سال انسان کے ذہن پر اس کے اثرات قائم رہیں۔ **اطاعت امر:** احساس بندگی کے ساتھ ساتھ جو چیز لازمی پیدا ہوگی وہ یہ ہے کہ انسان اپنے آپ کو جس خدا کا بندہ سمجھ رہا ہے، اس کی اطاعت کرے۔ ان دونوں میں فطری طور پر ایسا ربط ہے کہ ایک دوسرے سے جدا نہیں ہوسکے۔ آپ جس کی خداوندی کا اعتراف کریں گے لازماً اطاعت بھی اسی کی کریں گے اور احساس بندگی جس درجہ شدید ہوگا اطاعت امر بھی اتنی ہی شدت سے ہوگی۔ چنانچہ روزے کا مقصد احساس بندگی کی یاددہانی کے ساتھ ساتھ اطاعت امر کی تربیت دینا بھی ہے۔ اپنی خواہش ہو یا دوسروں کی، انسان بلا اذن خداوندی روزہ نہیں چھوڑ سکتا، اس طرح اس کی اطاعتیں ہر طرف سے سمٹ کر ایک مرکزی اقتدار کی طرف پھر جاتی ہے۔ روزے میں اگرچہ بہ ظاہر صرف خواہشات (غذا اور صنفی خواہش) پر پابندی لگائی گئی ہے لیکن اس کی اصل روح یہ ہے کہ انسان پر بندگی کا احساس پوری طرح رہے۔ اس کے بغیر اگر انسان محض بھوکا پیاسا رہ لے تو یہ روزہ لاش کی طرح بے روح ہوگا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے: ”جس نے جھوٹ بولنا اور جھوٹ پر عمل کرنا نہ چھوڑا تو خدا کی کوئی حاجت نہیں کہ وہ شخص اپنا کھانا پینا چھوڑ دے“۔ اسی طرح ایک حدیث میں آیا ہے کہ: ”کتنے ہی روزہ دار ہیں کہ روزے سے بھوک اور پیاس کے سوا کچھ حاصل نہیں ہوتا“۔ ان دونوں احادیث میں اسی بات کی طرف اشارہ ہے کہ روزے کا مقصد بھوکا پیاسا رہنا نہیں بلکہ تقویٰ اور طہارت ہے۔

تعمیر سیرت: روزے کا تیسرا مقصد انسان کی سیرت کی تعمیر ہے، اس سیرت کی بنیاد تقویٰ پر ہے، تقویٰ سے مراد کوئی خاص شکل وصورت اختیار کرنا نہیں ہے بلکہ قرآن کو بڑے وسیع مضمون میں استعمال کرتا ہے وہ پوری انسانی زندگی کے ایسے رویئے کو تقویٰ کے نام سے تعبیر کرتا ہے جس کی بنیاد احساس بندگی اور ذمہ داری پر ہو (اس کے مخالف رویئے کا نام قرآن کی رو سے فجور ہے) دنیا کے فساد کا سبب فجور ہے اور دیگر عبادات کی طرح روزے کا مقصد بھی یہ ہے کہ انسان میں فجور کے رجحانات ختم کئے جائیں اور تقویٰ کو نشوونما دیا جائے۔ اب دیکھئے کہ روزہ کس طریقے سے اس کام کے سرانجام دینے میں مدد دیتا ہے۔ ایک شخص سے کہا جاتا ہے کہ خدا نے تم پر پابندی لگائی ہے کہ صبح سے شام تک کچھ نہ کھاؤ، نہ صرف جلوت میں بلکہ خلوت میں بھی اکل وشرب سے پرہیز کرو، اب ایسی صورت میں اگر کوئی شخص روزے کی تمام شرائط پوری کرتا ہے تو غور کیجئے کہ اس کے نفس میں کس قسم کی کیفیات ابھرتی ہیں۔ اول: تو یہ کہ اسے خدا کے عالم الغیب ہونے کا پورا یقین ہے اور یہی یقین ہے جو اسے تنہائی میں بھی روزے کے حدود کا پابند رکھتا ہے۔ دوم: اس کو آخرت اور حساب وکتاب پر پورا ایمان ہے، اس لئے کہ اس کے بغیر کوئی شخص 12 یا 14 گھنٹے بھوکا نہیں رہ سکتا۔ سوم: اس کے اندر اپنے فرض کا احساس ہے، بغیر اس کے کہ کوئی شخص اس پر کھانے پینے کی پابندی لگائے اس نے خود سے اپنے اوپر یہ پابندی عائد کرلی۔ چہارم: مادیت اور روحانیت کے انتخاب میں اس نے روحانیت کو منتخب کرلیا اور دنیا اور آخرت کے درمیان ترجیح کا سوال جب اس کے سامنے آیا تو اس نے آخرت کو ترجیح دی۔ اس کے اندر اتنی طاقت تھی کہ اخلاقی فائدے کی خاطر مادی نقصان برداشت کرلیا۔ پنجم: وہ اپنے آپ کو اس معاملے میں آزاد نہیں سمجھتا کہ سہولت دیکھ کر مناسب موسم میں روزے رکھ لے بلکہ جو بھی وقت مقرر کیا گیا ہے اس نے اس کی پابندی کی ہے۔ ششم: اس میں صبر و استقامت، تحمل، یکسوئی اور دنیوی تحریصات کے مقابلے کی طاقت کم از کم اتنی ہے کہ رضائے الٰہی کے بلند نصب العین کی خاطر وہ ایک ایسا کام کرتا ہے جس کا نتیجہ مرنے کے بعد دوسری زندگی پر ملتوی کردیا گیا ہے۔ یہ کیفیات جو روزہ رکھنے کے ساتھ انسان کی زندگی میں ابھرتی ہیں، روزوں میں عملاً ایک طاقت بن جاتی ہیں اور ہر سال ایک ماہ روزہ رکھنے پر انسان کی فطرت ثانیہ بن جاتی ہیں۔

ضبط نفس: اس تربیت کے ضابطے میں کسنے کے لئے دو خواہشوں کو خاص طور پر منتخب کیا گیا ہے۔ یعنی بھوک اور جنسی خواہش اور ان کے ساتھ تیسری خواہش آرام کرنے کی خواہش بھی زد میں آجاتی ہے، اس لئے کہ تراویح پڑھنے اور سحری کیلئے اٹھنے سے اس پر بھی کافی ضرب پڑتی ہے۔ بقائے نفس کے لئے غذا اور آرام اور بقائے نسل کے لئے تو

اپنی خواہش ہو یا دوسروں کی، انسان بلا اذن خداوندی روزہ نہیں چھوڑ سکتا، اس طرح اس کی اطاعتیں ہر طرف سے سمٹ کر ایک مرکزی اقتدار کی طرف پھر جاتی ہے۔ روزے میں اگرچہ بہ ظاہر صرف خواہشات (غذا اور صنفی خواہش) پر پابندی لگائی گئی ہے

الدوتناسل حیوانی زندگی کے مطالبات میں اصل وبنیاد کا حکم رکھتے ہیں انسان کے حیوانی جسم کے اہم ترین مطالبات یہی ہیں اور چونکہ وہ ذرا اونچے قسم کا حیوان ہے لٰہذا وہ صرف غذا ہی نہیں مانگتا بلکہ اونچی قسم کی نت نئی غذائیں تلاش کرتا ہے۔ یہی حال دیگر خواہشات کا ہے کہ ان میں بھی انسان کا مطالبہ محض جسمانی تسکین نہیں رہ جاتا، ہزاروں نزاکتیں اور باریکیاں نکل آتی ہیں، اب اگر انسان کا مطمح نظر یہ بن جائے کہ کس طرح ان خواہشات کی تسکین کرتا رہے تو یہ خواہشات نفس انسانی پر سوار ہوجاتی ہیں۔ اس کے برخلاف اگر انسان ارادے کی باگیں مضبوطی سے تھامے رہے تو ان خواہشات کو اپنے پیچھے اور مرضی کے مطابق چلاسکتا ہے۔ روزے کے مقاصد میں سے ایک اہم مقصد انسان کو اس کے حیوانی جسم پر اقتدار بخشنا ہے۔ مذکورہ بالا تین خواہشات جو انسان کی تمام حیوانی خواہشات میں سب سے زیادہ اہم ہیں روزہ ان تینوں کو گرفت میں لے لیتا ہے اور ان کے منہ میں مضبوط لگام دے کر رسی ہمارے ہاتھ میں دے دیتا ہے۔ تیس دن کی مسلسل مشق کا مقصد یہ ہے کہ بجائے اس کے کہ ہمارا نفس ہم پر غلبہ حاصل کرلے ہم اپنے خادم پر پورا اقتدار حاصل کرلیں، جس خواہش کو چاہیں روک دیں اور اپنی جس قوت سے جس طرح چاہیں کام لے سکیں اس لئے کہ وہ شخص جسے اپنی خواہشات کا مقابلہ کرنے کی کبھی عادت نہ رہی ہو اور جو نفس کے ہر مطالبے پر بے چوں وچرا سر جھکا دینے کا خوگر رہا ہو اور جس کے لئے حیوانی جبلت کا داعیہ ایک فرمان واجب الاذعان کا حکم رکھتا ہو، دنیا میں کوئی بڑا کام نہیں کرسکتا۔

مصباح رمیض لاہور

جون کی تڑپاتی گرمی میں سکون پانے کے چند اصول

ہوسکے تو افطاری میں مختلف پھلوں کی کریم چاٹ جو کہ گھر پر بنائی گئی ہو کا اہتمام ضرور کریں۔ لحمیات یعنی گوشت اور انڈے وغیرہ کا استعمال اس موسم میں کم سے کم کریں۔ کھانے پینے کی چیزوں کو مکھیوں سے بچائیں' غلاظت کو فوراً دھوڈالیے اور بازار سے کھانے پینے کی اشیاء نہ کھانا جیسی احتیاطی تدابیر بھی ضرور اختیار کرنی چاہئیں۔

جون! تیز دھوپ اور تپتی ہواؤں کا مہینہ ہوتا ہے۔ گھر کے اندر اور سائے والی جگہ پر زندگی تو اچھی لگتی ہے لیکن باہر منہ نکالیں تو 'قیامت کی گرمی' اور دوزخ کے حالات' جیسے الفاظ منہ سے نکلتے ہیں۔ اس کے باوجود گھر سے باہر نکلنا اور کام کاج پر جانا یا ضروری کام کرنا مجبوری بھی ہوتا ہے۔ اب تو رمضان المبارک بھی جون میں آیا ہے اس لیے اس شدید موسم میں رہن سہن کے بنیادی اصول ہر ایک کو معلوم ہونے چاہئیں۔ ہمارے جسم کا اندرونی نظام قدرت نے ایسا بنایا ہے کہ یہ ایک مخصوص درجہ حرارت پر کام کرتا ہے۔ یہ مستقل درجہ حرارت ابتدائے حیات کی نمائندگی کرنے والے پودوں اور جانوروں میں اس اعلیٰ درجے کا نہیں پایا جاتا جس قدر یہ ارتقاء یافتہ جانوروں اور انسانوں میں ملتا ہے۔

گرمی کے موسم میں صحت مند رہنے کے بنیادی اصول

تیز دھوپ سے بچیں: گرمیوں کے موسم میں تیز دھوپ میں بغیر کسی احتیاطی تدابیر کے باہر نکلنا انتہائی خطرناک ہوسکتا ہے خاص کر جب آپ روزے کی حالت میں ہوں۔ تیز دھوپ میں ہوا بھی کافی گرم ہوکر لو کی شکل اختیار کرلیتی ہے۔ اس کے علاوہ دھوپ کا اپنا درجہ حرارت بھی کافی زیادہ ہوتا ہے اور اس کی زد میں آنے والی تمام اشیاء حتیٰ کہ زمین بھی تپ جاتی ہے۔ ایسے میں ننگے سر اور کھلا بدن لے کر باہر نکلنے سے جسم کی اندرونی گرمی باہر نکل نہیں پاتی الٹا باہر کی گرمی جسم کے اندر داخل ہونا شروع ہوجاتی ہے۔ دماغ کو گرمی لگنے سے اس میں موجود مخصوص نظام جو عام طور پر جسم کا درجہ حرارت بڑھنے نہیں دیتا ناکارہ ہوجاتا ہے یوں جسم کا درجہ حرارت ماحول کے مطابق بڑھنا شروع ہوجاتا ہے۔ اس لیے شدید گرمی میں سر پر ٹوپی یا کپڑا لے کر باہر نکلنا' حتی الامکان دھوپ سے ہٹ کر چلنا اور اگر رمضان نہ ہو تو پانی پیتے رہنا وغیرہ جیسی احتیاطی تدابیر اختیار کرنا۔ ایئر کنڈیشنڈ استعمال کرنے والوں کو شدید گرمی سے ایک دم ٹھنڈک میں اور تیز ایئر کنڈیشنڈ جگہ سے ایک دم گرمی میں جانے سے پرہیز کرنا چاہیے۔

پانی اور مشروبات زیادہ استعمال کریں: گرمی میں ہمارے جسم کا درجہ حرارت قابو میں رکھنے کیلئے ہماری جلد مستقل طور پر گیلی رہتی ہے۔ یہ پسینے کی وجہ سے ہوتا ہے جس کے ساتھ جسم کی گرمی بھی خارج ہوتی رہتی ہے۔ یوں ہمارے جسم کا درجہ حرارت تو ایک جگہ قائم رہتا ہے لیکن جسم میں پانی اور نمکیات کی کمی واقع ہوتی رہتی ہے۔ اس کمی کو پورا کرنے کیلئے ہمیں پیاس لگتی ہے اور ہم کبھی کم اور کبھی زیادہ پانی پی لیتے ہیں لیکن نمکیات کو عموماً بھول جاتے ہیں۔ اس موسم میں اگر رمضان نہ ہو تو دن کے اوقات میں ہمیں زیادہ سے زیادہ پانی پینا چاہیے اور اگر رمضان ہو تو افطاری کے بعد مستقل تھوڑے تھوڑے وقفے کے بعد تھوڑا تھوڑا پانی پیتے رہیں جب تک آپ سونے کیلئے بستر پر نہیں چلے جاتے۔ اس دوران ایسے مشروبات استعمال کریں جن میں نمک اور کچھ چینی (مثلاً لسی، سکنج بین، شربت وغیرہ) شامل ہوں وہ بھی ضرور استعمال کرنے چاہئیں۔ نمک استعمال کرنے سے ضائع شدہ نمک جسم میں واپس آتا رہتا ہے اور کمزوری کا احساس نہیں ہوتا جس کی شکایت اس بات کا اہتمام نہ کرنے والوں میں زیادہ دیکھنے میں آتی ہے۔ چینی اس لیے ضروری ہے کہ اس کی موجودگی میں نمکیات کو جسم میں اچھی طرح جذب ہونے کا موقع مل جاتا ہے لیکن فشار خون اور ذیابیطس کے مریضوں کو اس سلسلے میں پہلے اپنے معالج سے مشورہ کرلینا چاہیے تاکہ ان کی تکلیف کے درجہ کے حساب سے چینی اور نمکیات کے استعمال کا فیصلہ کیا جائے۔

پھل اور سبزیاں زیادہ کھائیں: پھل اور سبزیاں ویسے تو ہر موسم میں ہی زیادہ سے زیادہ استعمال کرنی چاہئیں لیکن گرمیوں میں تو اس امر کا اہتمام بہت ضروری ہے۔ ہمارا جسم اسی فیصد سے زیادہ پانی پر مشتمل ہے اور قدرتی طور پر پائی جانے والی غذاؤں میں یہ دونوں چیزیں عموماً اتنا ہی پانی اپنے اندر رکھتی ہیں۔ اس طرح پانی بہت زیادہ نہ پینے کی صورت میں بھی پانی کی تقریباً مطلوبہ مقدار ہمارے جسم کے اندر چلی جاتی ہے۔ اس موسم میں اپنے اندر پانی کی خاصی مقدار رکھنے والی سبزیاں مثلاً کدو' ٹینڈے' کھیرا (ککڑی، حلوہ کدو) اور پھلوں میں تربوز' خربوزہ' گرما' آلو بخارا' آڑو اور انگور وغیرہ موجود ہوتے ہیں ان کا استعمال زیادہ زیادہ کرنا چاہیے۔ افطاری کے وقت ان چیزوں کا خصوصی طور پر اہتمام کریں۔ ہوسکے تو افطاری میں مختلف پھلوں کی کریم چاٹ جو کہ گھر پر بنائی گئی ہو کا اہتمام ضرور کریں۔ لحمیات یعنی گوشت اور انڈے وغیرہ کا استعمال اس موسم میں کم سے کم کریں۔ کھانے پینے کی چیزوں کو مکھیوں سے بچائیں' غلاظت کو فوراً دھوڈالیے اور بازار سے کھانے پینے کی اشیاء نہ کھانا جیسی احتیاطی تدابیر بھی ضرور اختیار کرنی چاہئیں۔ ایک عام خیال یہ ہے کہ یرقان گرمی کی بیماری ہے کیونکہ اس میں جگر کی گرمی ہوجاتی ہے یہ دونوں مفروضے غلط ہیں۔ یرقان عام طور پر جراثیم (وائرس) سے ہوتا ہے اور اس میں جگر میں گرمی نہیں بلکہ وائرس کی وجہ سے سوزش (انفیکشن) ہوجاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یہ بیماری سردیوں میں بھی اتنی ہی دیکھنے میں آتی ہے جتنی کہ گرمیوں میں۔

رمضان المبارک میں ہاتھ پاؤں میں جلن کا علاج

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! رمضان المبارک کی مبارک ساعتیں آرہی ہیں۔ چونکہ یہ موسم میں شدید گرمی میں آرہا ہے اس لیے سارا دن بھوک پیاس کی وجہ سے جہاں انسان نڈھال ہوجاتا ہے وہیں ہاتھ اور پاؤں میں شدید جلن کی شکایات بھی عام ہوجاتی ہیں۔ ہاتھ پاؤں کی جلن سے نجات کا ایک ٹوٹکہ میرے پاس آزمودہ ہے جو میں قارئین کی نذر کررہا ہوں۔ ھوالشافی: آملہ خشک بغیر بیج 125 گرام اجوائن دیسی 50 گرام نوشادر 50 گرام کلونجی پچاس گرام تخم کاسنی پچاس گرام خشک ادرک پچاس گرام۔ تمام اجزاء اچھی طرح صاف کرکے نہایت باریک پیس لیں اور باہم مکس کرکے کسی بوتل میں محفوظ کرلیں۔ بوتل کا ڈھکن سختی سے بند ہوتا کہ دوائی سے محفوظ رہے۔ افطاری کے ایک گھنٹے بعد آدھا چمچ چائے والا تھوڑے سے پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ یہ ٹوٹکہ رمضان المبارک میں خون کی کمی' ہاتھ پاؤں کی جلن' جگر کی کمزوری دور کرنے میں اپنی مثال آپ ہے۔ نوٹ: حاملہ اور دودھ پلانے والی خواتین نسخہ اجوائن کے بغیر استعمال کریں۔ **نسخہ بے اولادی:** ھوالشافی: طباشیر، لودھ پٹھانی' چھوہارا، چھوٹی الائچی، انجبار۔ سب ادویہ کو باریک پیس لیں اور دس حصے بنالیں یعنی دس پڑیاں بنالیں۔ روزانہ تھوڑی سی انجبار رات کو پانی میں بھگودیں اور صبح نہار منہ پڑیا کھالیں۔ **نزلہ زکام کا نسخہ:** دیسی مرغی کا قیمہ ایک پاؤ' دیسی گھی ایک پاؤ' چینی ایک پاؤ' دیسی چنوں کا آٹا ایک پاؤ۔ قیمے کو اچھی طرح گھی میں بھونیں۔ پھر اس میں چنوں کا آٹا ڈال کر اچھی طرح بھونیں اور چینی ڈال کر خوب بھونیں۔ حلوہ کی طرح بن جائے گی۔ صبح و شام ایک ایک چمچ نیم گرم دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔ نوٹ: یہ نسخہ صرف سردیوں میں استعمال کریں۔ (رضیہ سلطانہ' کوٹ رادھا کشن)

تنہائی بہت بڑی آزمائش: تنہائی انسان کی بہت بڑی آزمائش ہے کیونکہ انسان تنہائی میں وہ کچھ کرتا ہے جو دوسروں کے سامنے نہیں کرتا۔ (مرسلہ: محمد سعید علوی، چکوال)

رمضان کے صیام وقیام کی فضیلت

بندہ خدا، واہ کینٹ

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ ”جو شخص ایمان اور حصول ثواب کی نیت سے رمضان کے روزے رکھے گا اللہ تعالیٰ اسکے تمام سابقہ گناہ معاف فرمادے گا اور جو ایمان اور حصول ثواب کی نیت سے رمضان میں قیام کرے گا اللہ تعالیٰ اسکے بھی تمام سابقہ گناہ معاف فرمادے گا

میری اس تحریر کا مقصد رمضان کے صیام وقیام اور اس مہینہ میں اعمال صالحہ میں سبقت کی فضیلت سے ہے اس کے ساتھ ساتھ کچھ ضروری احکام ومسائل بھی بیان کئے جائیں گے جن سے بعض لوگ ناواقف ہوتے ہیں۔ نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام ارشاد فرماتے ہیں ”تمہارے پاس رمضان کا مہینہ آیا جو برکت کا مہینہ ہے۔ اس مہینہ میں اللہ تعالیٰ تمہیں اپنی رحمت سے ڈھانپ لیتا ہے۔ وہ اپنی رحمت نازل فرماتا ہے گناہوں کو مٹا دیتا ہے اور دعا کو شرف قبولیت سے نوازتا ہے۔ اللہ تعالیٰ دیکھنا چاہتا ہے کہ تم میں نیکی کا کس قدر جذبہ اور شوق ہے وہ تمہاری وجہ سے فرشتوں کے سامنے فخر کرتا ہے۔ لہٰذا تم بھی اپنی طرف سے اللہ تعالیٰ کو دیکھا دو کہ تم نیکی کے علمبردار ہو اور یاد رکھو وہ شخص انتہائی بدبخت ہے جو اس ماہ میں بھی اللہ تعالیٰ کی رحمت سے محروم رہا۔“ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ بھی ارشاد گرامی ہے کہ ”جو شخص ایمان اور حصول ثواب کی نیت سے رمضان کے روزے رکھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے تمام سابقہ گناہ معاف فرمادے گا اور جو ایمان اور حصول ثواب کی نیت سے رمضان میں قیام کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے بھی تمام سابقہ گناہ معاف فرمادے گا اور جو لیلۃ القدر کا قیام ایمان اور حصول ثواب کی نیت سے کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے بھی تمام گناہ معاف فرمادے گا۔“ حدیث سے یہ بھی ثابت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو رمضان کی آمد کی خوشخبری سنایا کرتے تھے اور فرمایا کرتے تھے کہ یہ ایک ایسا مبارک مہینہ ہے جس میں رحمت اور جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کردیے جاتے ہیں اور ان میں سے کسی بھی دروازہ کو کھلا نہیں رہنے دیا جاتا۔ شیطانوں کو پابند زنجیر وسلاسل کردیا جاتا ہے اور ایک منادی اعلان کرتا ہے کہ اے نیکی کے طالب! آگے بڑھ اور اے برائی کے طالب اب تو رک جا۔ اللہ تعالیٰ جہنم سے لوگوں کو رہائی عطا فرماتا ہے اور یہ سلسلہ ہر رات جاری رہتا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مزید فرماتے ہیں کہ اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے ”ابن آدم کا ہر عمل اس کے لئے ہے سوائے روزے کے اور روزہ میرے لئے ہی ہے اور میں ہی اس کی جزا دوں گا اس نے اپنے جنسی جذبہ اور کھانے پینے کو میری وجہ سے ترک کیا۔ روزہ دار کیلئے دو خوشیاں ہیں ایک خوشی افطاری کے وقت اور دوسری اپنے رب کے دیدار کے وقت۔ روزے دار کے منہ کی خوشبو اللہ تعالیٰ کو کستوری کی مہک سے بھی زیادہ پاکیزہ ہے۔ روزے کی فضیلت کے بارے میں بہت سی احادیث ہیں لہٰذا ہر مومن کو چاہیے کہ وہ اس فرصت کو غنیمت جانے کہ اللہ تعالیٰ نے اسے زندگی میں ایک بار پھر رمضان سے مستفید ہونے کا موقع دیا ہے۔ لہٰذا اسے چاہیے کہ نیکیوں میں سرگرم ہوجائے، برائیوں سے اجتناب کرے اور تمام دینی فرائض خصوصاً نماز پنجگانہ کے ادا کرنے میں خوب محنت اور کوشش سے کام لے۔ نماز تو اسلام کی عمارت کا ستون اور سب سے بڑا فرض ہے لہٰذا ہر مسلمان مرد اور عورت پر واجب ہے کہ وہ نماز کی حفاظت کرے اور نماز کو اپنے وقت پر سکون و اطمینان سے ادا کرے کیونکہ نیکیوں میں سب سے زیادہ پسندیدہ نیکی ہے کہ نماز کو اپنے وقت پر ادا کیا جائے۔ مردوں کیلئے اہم بات یہ ہے کہ وہ مسجد میں باجماعت نماز ادا کریں جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ ”اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دیا کرو اور جھکنے والوں کے ساتھ جھکا کرو“۔ (البقرہ) پھر فرمایا: ”تحقیق وہ ایمان والے کامیاب ہوگئے جو نماز میں عجز و نیاز کرتے ہیں اور جو نمازوں کی پابندی کرتے ہیں۔ یہی لوگ میراث حاصل کرنے والے ہیں۔ بعض جو بہشت کی میراث حاصل کریں گے اور اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ (سورۃ المومنون) نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ہمارے اور ان کے مابین جو عہد ہے وہ نماز ہے جو اسے ترک کردے وہ کافر ہے۔ جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے ”اور ان کو حکم تو یہی ہوا تھا کہ اخلاص عمل کے ساتھ اللہ کی عبادت کریں اور نماز پڑھیں، زکوٰۃ دیں اور یہی سچا دین ہے“۔ (سورۃ البینہ) ”اور نماز کی پابندی کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور ہمیشہ کے فرمان پر چلتے رہو تاکہ تم پر رحمت کی جائے“۔ (سورۃ النور) اللہ کی کتاب سے اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت سے یہ ثابت ہے کہ جو شخص اپنے مال کی زکوٰۃ ادا نہ کرے اسے قیامت کے دن عذاب دیا جائے گا۔ مسلمان پر یہ واجب ہے کہ وہ اپنے ایام وقیام کو ان اقوال و اعمال سے بچائے جنہیں اللہ تعالیٰ نے اس کے لئے حرام قرار دے رکھا ہے۔ کیونکہ روزہ سے اصل مقصود اللہ تعالیٰ کی اطاعت و بندگی، اس کی حرمات کی تعظیم اور نفس کے خلاف جہاد کرکے اسے اپنی خواہش کی راہ سے ہٹا کر اپنے آقا ومولا کی اطاعت و بندگی کی راہ پر لگانا اور اس کے حرام کردہ امور سے بچا کر صبر کا عادی بنانا ہے۔ حدیث شریف میں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں ”روزہ ایک ڈھال ہے لہٰذا جب تم میں سے کسی نے روزہ رکھا ہو تو وہ بےہودہ گفتگو نہ کرے۔ اگر اسے کوئی گالی گلوچ دے یا لڑائی جھگڑے پر اتر آئے تو اس سے کہہ دے کہ میں روزہ دار ہوں“ جو شخص جھوٹی بات یا جھوٹ کے مطابق عمل کو ترک نہ کرے تو اللہ تعالیٰ کو اس بات کی قطعاً کوئی ضرورت نہیں کہ وہ اپنے کھانے پینے کو ترک کردے۔ ہر مسلمان کیلئے یہ ضروری ہے کہ وہ روزے ایمان اور حصول ثواب کی نیت سے رکھے۔ خصوصاً ریا کاری سے بچے۔ حد سے زیادہ اپنی نظروں اور زبان کی حفاظت کرے، بدنظری اور بدکلامی اسلام میں بہت بڑا جرم ہے اور یہ جرم اس وقت بہت بڑھ جاتا ہے جب مسلمان روزے سے ہو“۔ کلام صرف اتنا کریں جس کی صرف ضرورت ہو ورنہ خاموش رہیں۔ اسی لئے عقل مندوں نے کہا ہے کہ ”بولنا اگر چاندی ہے تو خاموش رہنا سونا ہے“۔ اس لئے ہم حتی الوسع کوشش نہ صرف رمضان میں کریں بلکہ پورے سال ہماری یہی کوشش ہو کہ ہم اپنی زبان کا کم سے کم استعمال کریں۔ زبان کا غلط استعمال نہ صرف گناہ ہے بلکہ کئی لوگوں کی دل شکنی کا باعث بھی یہی زبان بنتی ہے۔ ویسے بھی دنیا میں 75% خرابیاں زبان کے غلط استعمال کی وجہ سے ہوتی ہیں۔ صرف لوگوں کو دین کی باتوں کی ترغیب دینے کیلئے ہم زیادہ سے زیادہ باتیں کرسکتے ہیں جو گناہ نہیں ہے وہ باتیں اللہ پاک کو بہت پسند ہیں۔ اس کے علاوہ ہم دینی زبان کا زیادہ سے زیادہ استعمال اللہ پاک کا ذکر کرتے ہوئے بھی کرسکتے ہیں۔ اس لئے سارا دن چلتے ہوئے وضو بے وضو ذکر ہر وقت کرتے رہیں۔ پہلا ذکر استغفار کے بارے میں ہے کہ ہم اللہ پاک سے ہر وقت اپنے گناہوں کی معافی مانگتے رہیں۔ یعنی ہر وقت ”استغفر اللہ ربی من کل ذنب واتوب الیہ“ اس کلمہ کی برکت کی وجہ سے اللہ پاک ہمارے گناہ معاف کردیں گے۔ دوسرا ذکر جو ہر وقت سارا سال ہماری زبان پر ہو اور کبھی اس ذکر سے غفلت نہ کریں وہ یہ ہے کہ سارا وقت کوئی سا بھی درود شریف پڑھتے رہیں کیونکہ اپنے نبی علیہ السلام پر زیادہ سے زیادہ درود شریف پڑھنے سے اللہ کے نبی علیہ السلام راضی ہوتے ہیں اور اللہ پاک بھی خوش ہوتا ہے اور یہی عمل ان شاء اللہ ہمیں جنت میں لے جانے کا باعث بنے گا۔

سید عبدالکریم سبحانیؒ کے مستند روحانی وظائف

اگر کوئی شخص قرض میں بندھ گیا ہو اور قرض اُترنے کا نام نہ لیتا ہو تو اس کیلئے اول و آخر درود شریف تین تین مرتبہ اور درمیان میں سورۂ آل عمران کی آیت نمبر 26 سات مرتبہ پڑھے۔ یہ عمل دن میں دو بار بعد نماز فجر اور بعد نماز مغرب کیا کرے' ناغہ نہ کرے

اولاد کیلئے

اگر کسی کے ہاں اولاد نہ ہوتی ہو تو اس کیلئے باوضو اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ اور درمیان میں ایک سو بار یہ دعا پڑھ لیا کرے۔ یہ عمل عورت بھی کرسکتی اور مرد بھی کرسکتا ہے البتہ ایام مجبوری میں عورت ناغہ کرے گی۔ لیکن مرد برابر پڑھتا رہے کبھی ناغہ نہ کرے اگر ایک دن یا دو دن ناغہ ہوجائے تو دوسرے دن دگنا اور تیسرے دن تین گنا پڑھ لے۔ اگر مسلسل تین دن ناغہ ہوگیا تو عمل ٹوٹ جائے گا دوبارہ کرنا پڑے گا۔ اس دعا کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے حضرت زکریا علیہ الصلوٰۃ والسلام کو نیک صالح اور پیغمبر بیٹا حضرت یحییٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام عنایت فرمایا۔ وہ دعا یہ ہے:۔ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ ﴿آل عمران ۳۸﴾

قرض کی ادائیگی

اگر کوئی شخص قرض میں بندھ گیا ہو اور قرض اُترنے کا نام نہ لیتا ہو تو اس کیلئے اول و آخر درود شریف تین تین مرتبہ اور درمیان میں سورۂ آل عمران کی آیت نمبر 26 سات مرتبہ پڑھے۔ یہ عمل دن میں دوبار بعد نماز فجر اور بعد نماز مغرب کیا کرے' ناغہ نہ کرے انشاء اللہ تعالیٰ جلد ہی غیب سے قرض کی ادائیگی کا انتظام ہوجائے گا۔

تبادلہ کی منسوخی کیلئے

ملازمت کے سلسلے میں کسی جگہ سے دوسری جگہ یا ایک شہر سے دوسرے شہر میں تبادلہ ہوگیا ہو اور اس کو رکوانا یا منسوخ کرانا اور تبادلہ اسی جگہ دوبارہ کرانا یا کسی اور جگہ جو مناسب ہو کرانا مقصود ہو تو اس کیلئے بعد نماز عشاء باوضو انیس روز تک انیس مرتبہ سورۂ لہب پڑھ کر دعا کیا کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ جلد ہی تبادلہ رک جائے گا یا جس جگہ جانا چاہتا ہے چلا جائے گا۔ تبت یدا پڑھنے کیلئے صرف ایک مرتبہ شروع میں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ پڑھے اور اول و آخر درود شریف نہ پڑھے۔

بخار کا بار بار اترنا اور چڑھنا

اگر کسی شخص کو سردی سے بخار آتا ہو یا کبھی بخار اترتا ہو اور کبھی چڑھتا ہو تو اس کیلئے اس آیت کو باوضو بیری کی لکڑی پر لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دے لیکن جب بیمار پیشاب یا پاخانہ کرنے جائے تو اس لکڑی کو گلے سے اتار دے کیونکہ لکڑی پر قرآنی آیت لکھی ہے اور اس کا پاخانہ یا غسل خانے میں لے جانا جائز نہیں ہے اور منع ہے اسی طرح ناپاک حالت (یعنی جس پر غسل لازم ہو) اس کو بھی اس لکڑی کو گلے میں ڈالنا یا ہاتھ لگانا درست نہیں ہے۔ لہٰذا سخت احتیاط کی ضرورت ہے البتہ اگر اس کو پلاسٹک کوٹنگ کرالیا جائے تو جائز ہے۔ وہ آیت یہ ہے:۔ بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا ۚ اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿ھود ۴۱﴾

نافرمان اولاد کو مطیع کرنا

اگر کسی کی اولاد نافرمان ہو اور وہ اس کے سبب پریشان ہو تو ہر نماز کے بعد اول گیارہ بار درود شریف پڑھے اس کے بعد ایک سو بار یہ آیت پڑھے آخر میں گیارہ بار درود شریف پڑھ کر اولاد کی اصلاح اور فرمانبردار ہونے کی دعا کرے۔ جب ذُرِّيَّتِيْ کا لفظ ادا کرے تو اولاد کا تصور اور خیال دل میں لائے۔ اَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ۚ اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿الاحقاف ۱۵﴾

تنگ دستی دور کرنے کے لئے

جو شخص مالی حیثیت سے کمزور ہو اور گزارہ مشکل ہوتا ہو۔ ہروقت قرض پر قرض چڑھتا رہتا ہو۔ اسی سبب ہروقت پریشان رہتا ہو تو رزق میں برکت آمدنی میں اضافہ اور ترقی اور قرض سے نجات کیلئے یہ عمل بہت مفید ہے۔ ہمیشہ اس عمل کو کرتا رہے کبھی مالی مشکلات میں مبتلا نہ ہوگا۔ عمل یہ ہے:۔ بعد نماز عشاء اول گیارہ بار درود شریف پڑھے اس کے بعد پانچ سو بار یہ اسماء پڑھے آخر میں گیارہ بار درود شریف پڑھ کر مالی مشکلات سے نجات کی دعا کرے اور غیب سے روزی کا انتظام ہونے کی دعا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بے گمان رزق کا انتظام ہوگا اور تھوڑی رقم میں زیادہ برکت ہوگی۔ یہ عمل مسلسل اور بلاناغہ کرتا رہے انشاء اللہ تعالیٰ غیب سے قرض اترنے کے ذرائع اور اسباب پیدا ہوں گے۔ وہ اسماء یہ ہیں۔ یَا کَرِیْمُ۔ یَا وَهَّابُ۔ یَا ذَا الطَّوْلِ

زبان کی سوجن

اگر کسی کی زبان پر سوجن آگئی ہو اور ورم کی وجہ سے بولنا مشکل ہوگیا ہو تو باوضو اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھے اور درمیان میں تین سو بار اَلْعَلِیُّ پڑھے اور مریض کی زبان پر دم کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ چند دن کے عمل سے سوجن ختم ہوجائے گی۔ اگر غیر عورت ہو تو اس کیلئے لمبی نلکی یا ربڑ کا پائپ استعمال کریں اور پائپ میں یا نلکی میں پھونک ماریں غیر عورت اپنی زبان پر اس کا منہ رکھ لے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جلد ہی ورم سے نجات حاصل ہوگی۔ نیز اکتالیس مرتبہ باوضو روزانہ یہ آیت پڑھ کر دم کرنے سے بھی زبان کی سوجن ختم ہوجاتی ہے وہ آیت یہ ہے:۔ اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا ۚ وَلَئِنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ (فاطر 41)

لقوہ کا علاج

اگر کسی شخص کو خدانخواستہ لقوہ ہوگیا ہو اور اس کا منہ ٹیڑھا ہوگیا ہو تو اس کیلئے مندرجہ ذیل آیت باوضو ایک کاغذ پر لکھ کر موم جامہ کرکے گلے میں ڈال دے۔ نیز اسی آیت کو اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار اور درمیان میں ایک سو ایک بار پڑھ کر پانی پر دم کرکے مریض کو پلائے۔ چند دن پلانے سے انشاء اللہ تعالیٰ لقوہ کے مرض سے نجات حاصل ہوگی۔ وہ آیت یہ ہے:۔ قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَآءِ ۚ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰىهَا ۚ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ (البقرہ 144)

رمضان میں اللہ تعالیٰ کی معرفت اور محبت کا عمل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کو اور تمام قارئین کو میری طرف سے رمضان بہت بہت مبارک ہو۔ میرے پاس ایک روحانی عمل ہے جو میں قارئین عبقری کی نذر کررہا ہوں یقیناً اس سے قارئین کو خوب فائدہ ہوگا۔ جو بندہ یہ چاہتا ہے کہ اس کو اللہ تعالیٰ کی محبت پیار اور عشق ملے اور اس کا دل اللہ تعالیٰ کے نور معرفت سے بھر جائے اور اسکا سینہ روشن ہوجائے اور اس کے دل کی آنکھیں کھل جائیں اللہ تعالیٰ کا پیار شفقت اور عطائیں شامل حال ہوں تو وہ بندہ ہر شب جمعہ یعنی جمعہ کی رات لگاتار 7 شب جمعہ عشاء کی نماز پڑھ کر 7 بار سورۂ نور اور اول آخر 7،7 بار درود شریف پڑھے اور اس کے بعد 3000 مرتبہ اللہ تعالیٰ کا نام یَانُوْرُ پڑھے، کوشش کریں یہ عمل رمضان المبارک کی پہلی جمعرات سے یعنی شب جمعہ سے شروع کریں اور لگاتار 7 شب جمعہ کریں۔ بقیہ رمضان المبارک کے بعد شوال میں پوری کرلیں دل کی آنکھیں کھولنے اور اللہ تعالیٰ کی محبت پانے کا کمال ترین عمل ہے۔ سب کو اجازت ہے۔ (محمد اکمل فاروق ریحان، سرگودھا)

بنتِ عارف۔ فیصل آباد

رمضان میں گرمی کا توڑ کرنے والی پانچ چیزیں

پچھلے رمضان سے ایک دن قبل میں نے اس کا ایک ڈبہ منگوایا اور سحری اور افطاری میں چیری کے آٹھ دس دانے کھانے شروع کردیئے۔ ایک ہفتے میں مَیں نے اس کے دو ڈبے استعمال کرلیے

آم: پھلوں کا بادشاہ گرمی کے موسم میں انسانی طبیعت کو بحال رکھنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ کچا آم لو لگنے سے پیدا ہونے والے مسائل ختم کرتا ہے۔ آدھ پکے آم کو راکھ میں پکا کر اس کے گودے کو پانی اور چینی میں ڈال کر مشروب بنالیا جائے اور افطار کے بعد وقتاً فوقتاً استعمال کریں تو یہ شدید گرمی میں لو کے اثرات بد سے بچتا ہے۔ افطاری کے بعد اگر کچے آم کو نمک لگا کر کھایا جائے تو پیاس کی شدت کم ہوجاتی ہے۔ اس کے استعمال سے زیادہ پسینہ بہنے سے جنم لینے والی نقاہت ختم ہوجاتی ہے۔ نماز تراویح کے بعد شیریں پکے آم کھانے کے بعد دودھ ایک گلاس پی لیں تو سارے دن کی کمزوری و نقاہت دور ہوجاتی ہے اور انسانی جسم اگلے روزے کیلئے بالکل تیار ہوجاتا ہے۔ آموں کے سیزن کا رمضان المبارک کے ساتھ ملاپ ہوجانے کی وجہ سے بہت سے لوگ ثواب کمانے کے لیے عزیزوں اور دوستوں کو آموں کی پیٹیاں بطور سامان افطار بھیجتے ہیں۔

لیموں: اس کے طبی فوائد بے شمار ہیں۔ اس میں وٹامن سی کا خزانہ پوشیدہ ہے اس کا صدیوں سے گھریلو اور طبی استعمال ہورہا ہے، رمضان میں افطاری کے وقت لیموں کی سکنج بین پینے سے معدہ کی تلخی، پسینہ کی کثرت اور نقاہت جیسے مسائل پیدا نہیں ہوتے اور پہلا ہی گھونٹ جسم میں سکون کی لہر دوڑا دیتا ہے۔ اس رمضان لیموں سے ضرور دوستی کریں۔

دودھ، دہی: سحری اور افطار میں دودھ اور دہی کی پتلی لسی پینے سے بھی گرمی سے تحفظ ملتا ہے۔ صبح سحری کے وقت اور افطار میں چاٹی کی لسی پی جائے تو اس کے مفرح اثرات ہوتے ہیں۔ پتلی لسی پینے سے گردوں اور مثانہ کی کارکردگی بہتر ہوجاتی ہے اور پسینہ زیادہ نہیں بہتا اور سارا دن شدید گرمی میں بھی ٹھنڈک کا عجب احساس رہتا ہے۔

چیری کھائیں، رمضان خوشگوار بنائیں

تقریباً کچھ عرصہ پہلے کی بات ہے کہ ہمارے گھر ہماری ایک ملنے والی تشریف لائیں، گرمیوں کے دن تھے گرمیوں میں تو ویسے ہی جسم پر سستی طاری رہتی ہے اور ہر دوسرا شخص سر چکرانے، دل گھبرانے، ٹانگوں میں درد اور کام کاج میں سستی کی شکایت کرتا نظر آتا ہے۔ باتوں باتوں میں جب گرمیوں کے انہی امراض کا تذکرہ ہوا تو میری اس ملنے والی نے مجھے ان امراض کے لئے نہایت صحت بخش لاجواب اور مفید پھل کے بارے میں بتایا اس پھل کا نام ''چیری'' ہے۔ پچھلے رمضان المبارک میں نے یہ پھل استعمال کیا تو واقعی ہی لاجواب پایا۔ یہ پھل ڈبوں میں پیک ملتا ہے اور اتنا عام نہیں ہوتا کہ ہر پھل فروش سے بآسانی دستیاب ہوسکے۔ سائز میں یہ پھل لسوڑے جتنا ہوتا ہے اور اس کی گٹھلی بھی لسوڑے کی گٹھلی جیسی مگر چھوٹی ہوتی ہے۔ پکے ہوئے پھل کا رنگ پکے ہوئے آلو بخارے کی طرح گہرا سرخ اور ذائقہ شیریں ہوتا ہے جبکہ نیم کچے پھل کا رنگ کم سرخ اور ذائقے میں ہلکی سی ترشی ہوتی ہے۔ پچھلے رمضان سے ایک دن قبل میں نے اس کا ایک ڈبہ منگوایا اور سحری اور افطاری میں چیری کے آٹھ دس دانے کھانے شروع کردیئے۔ ایک ہفتے میں مَیں نے اس کے دو ڈبے استعمال کرلیے۔ اس کے بعد یہ مارکیٹ سے ملا ہی نہیں غالباً کم عرصہ کے لئے ہی یہ پھل آتا ہے۔ چیری کھانے سے میرا روزہ نہایت آسانی گزرتا تھا، جسمانی قوت برقرار رہتی تھی اور روزہ کی حالت میں بھوک، پیاس کی شدت بالکل نہیں ستاتی تھی، روزہ رکھ کے گھر کے کام کاج بھی بآسانی ہوجاتے تھے ایک اور اہم بات جو چیری کی افادیت کے بارے میں محسوس کی وہ یہ کہ رمضان میں عشاء کی نماز اور تراویح میں جسمانی کمزوری اور سستی غالب رہتی تھی اور مجھ سے بغیر تیز چائے پیئے نماز عشاء اور تراویح ادا نہیں ہوتی تھی۔ نماز میں سر بھاری اور ٹانگیں بوجھل رہتی تھیں لیکن چیری کھانے سے کمزوری اور سستی بالکل رفع ہوگئی۔ مجھے چائے کی ضرورت محسوس نہیں ہوئی اور میں نہایت چست اور ہشاش بشاش رہتی تھی۔ بلاشبہ چیری نہایت مفید اور خوش ذائقہ پھل ہے جو واقعی موسم گرما کی شدت سے پیدا ہونے والے امراض میں حیرت انگیز شفائی اثرات رکھتی ہے۔ چیری کھانے سے جسم میں خون کی کمی دور ہوجاتی ہے اور جسمانی قوت مدافعت میں اضافہ ہوتا ہے۔ قارئین آپ بھی رمضان میں اسے ضرور استعمال کریں اور گرمیوں کے جملہ امراض اور پیاس کی شدت سے نجات پائیں، کھوئی ہوئی انرجی کو فوراً بحال کریں اور خوشگوار رمضان گزاریں۔

اس ماہ کا نورانی مراقبہ

مراقبے سے علاج

مراقبے کے جب کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کردے گا۔

Meditation یعنی مراقبہ جہاں ازل سے روحانیت کی ترقی اور مشکلات کے حل کا علاج رہا ہے وہاں جدید سائنس نے اسے امراض کا یقینی علاج بھی قرار دیا ہے۔ ہزاروں تجربات کے بعد عبقری کے قارئین کے لئے مراقبے سے علاج پیش خدمت ہے۔ سوتے وقت اگر باوضو اور پاک سوئیں تو سب سے بہتر ورنہ کسی بھی حالت میں صرف 10 منٹ بستر پر بیٹھ کر بلاتعداد اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا مَالِکَنَا ورد کریں، اول و آخر 3 بار درود شریف پڑھیں پھر لیٹ جائیں۔ جس مرض کا خاتمہ یا الجھن کا حل چاہتے ہوں اس کو ذہن میں رکھ کر یہ تصور کریں کہ ''آسمان سے سنہرے رنگ کی روشنی میرے سر سے سارے جسم میں داخل ہوکر اس مرض کو ختم یا الجھن کو حل کررہی ہے اور اس وظیفے کی برکت سے میں سو فیصد اس پریشانی سے نکل گیا/گئی ہوں'' یہاں تک کہ اس تصور کو دہراتے دہراتے نیند آجائے۔ شروع میں تصور بناتے ہوئے آپکو مشکل ہوگی لیکن بعد میں آپ پر جب اسکے کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کردیگا۔ مراقبے کے بعد اپنی کیفیات فوائد اور انوکھے تجربات ہمیں لکھنا نہ بھولیں۔

مراقبہ سے فیض پانے والے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں پچھلے تین سال سے عبقری پڑھ رہی ہوں۔ مجھے مراقبہ کا بچپن سے ہی شوق تھا اور میں کم از کم پچھلے پانچ سال سے مسلسل مراقبہ کررہی ہوں مگر جب سے عبقری پڑھنا شروع کیا تب سے مراقبہ کا اصل مقصد معلوم ہوا۔ میں نے جب پہلی مرتبہ عبقری میں موجود مراقبہ کیا تو اتوار کا دن تھا مجھے ایسا محسوس ہوا کہ میرے اندر کوئی کانٹوں بھری چیز پھر رہی ہے اور میرے اندر کی صفائی ہورہی ہے آپ یقین کریں حکیم صاحب مجھے خود محسوس ہوا اور میری بیماری ساری باہر نکل گئی' میرے حلق سے کچھ آوازیں بھی نکلیں اور مجھے ایسا لگا کہ کسی نے میرے منہ پر ہاتھ رکھا اور خاموش کرایا اور اس کے بعد میں نے اپنے آپ کو ہلکا پھلکا محسوس کیا۔ اس کے بعد سے میں نے عبقری میں آنا والا مراقبہ ہر ماہ باقاعدگی سے کرنا شروع کردیا۔ مجھے کوئی بھی مشکل' پریشانی ہوتی ہے میں مراقبہ کرتی ہوں اللہ رب العزت کوئی نہ کوئی حل نکال دیتے ہیں۔ مراقبہ نے تو میری زندگی سکون سے بھردی ہے۔ (ع۔ط۔س)

قارئین کے طبی اور روحانی سوال‘ صرف قارئین کے جواب

ہرنیا کا مسئلہ: قارئین! دو سال سے مجھے ہرنیا کے مقام پر تکلیف ہے‘ محترم جس کی وجہ سے کافی پریشان ہوں اور کسی کو بتا بھی نہیں سکتا ہوں‘ اس کے علاوہ ڈاکٹروں نے کہا ہے کہ چھوٹا سا آپریشن ہوگا تکلیف کی وجہ سے میں آپریشن کروانا نہیں چاہتا۔ ڈاکٹروں نے لکھ کردیا ہے کہ انڈوں کا بیلنس نہیں ہے۔ یقیناً قارئین آپ میری بیماری کو سمجھ گئے ہوں گے۔ میرے لیے کوئی اچھا سا نسخہ تجویز کریں۔ (ح‘ ہری پور)

جواب: محترم بھائی! میرے کزن کو یہی مسئلہ آج سے تین سال پہلے تھا۔ ہم نے دفتر ماہنامہ عبقری خط لکھ کر اپنے مسئلے کا حل پوچھا تو ہمیں جواب میں ”جوہر شفاء مدینہ اور ٹھنڈی مراد“ کا استعمال بتایا گیا۔ ہم نے دفتر ماہنامہ عبقری سے جوہر شفاء مدینہ اور ٹھنڈی مراد منگوا کر ایک سال تک یہ ادویات استعمال کروائیں۔ الحمدللہ! چند ماہ کے بعد ہی اسے فرق پڑتا محسوس ہوگیا اور اب وہ بالکل تندرست ہے۔ (عاشق حسین‘ سیالکوٹ)

دبلا جسم مرجھایا چہرہ اور شادی: قارئین! میری عمر 20 سال ہے اور میرے گھر والے مجھ سے شادی کا کہہ رہے ہیں جو کہ انشاء اللہ ایک سال میں ہوجائے گی۔ میرے اندر شادی کی صلاحیت تو موجود ہے مگر میں شادی سے گھبراتا ہوں‘ بے خوابی اور قطروں کی شکایت ہے۔ بہت کمزوری ہے‘ میرا جسم دبلا پتلا ہے اور عمر کے حساب سے منہ بھی چھوٹا ہے اور گال اندر کو دھنسے ہوئے ہیں اور چہرہ مرجھایا ہوا ہے‘ چہرے پر چھائیاں اور آنکھوں کے نیچے سیاہ حلقے ہیں اور رنگت بھی کالی ہے۔ قارئین! مہربانی کرکے مجھے کوئی سستی ادویات یا کوئی عمل بتائیں جس سے میری ازدواجی زندگی بہترین اور مجھے قدرتی حسن مل جائے۔ (س‘ ا‘ شیخوپورہ)

جواب: بھائی آپ زود ہضم غذائیں کھائیں۔ یخنی، شوربہ، دودھ، ساگودانہ، مکھن، جو کا پانی، کدو، ٹینڈے، پالک، توری وغیرہ کھائیں پھلوں میں انار، انگور، سیب، امرود، آم اور خربوزہ استعمال کریں۔ ناشتہ میں حریرہ مقوی دماغ استعمال کریں۔ **حریرہ مقوی دماغ:** مغز بادام سات عدد، مغز کدو تین گرام، مغز تخم خیارین تین گرام، چھوٹی الائچی تین عدد، خشخاش تین عدد، کالی مرچ سات عدد۔ **طریقہ:** مندرجہ بالا ادویہ پیس کر ایک پاؤ دودھ میں ملا کر حسب ذائقہ چینی شامل کرکے استعمال کریں۔ انشاء اللہ بہت جلد فائدہ ہوگا۔

موٹاپا: قارئین! میری عمر اٹھارہ سال ہے اور میرا مسئلہ یہ ہے کہ میری ہپس کولہوں پر کافی موٹاپا ہے اور میرے کولہے موٹاپے کی وجہ سے باہر کی جانب کافی زیادہ بڑھے ہوئے ہیں جب میں چلتا ہوں تو پیچھے سے کافی برا لگتا ہوں آپ مہربانی کرکے میرے اس مسئلے کا کوئی حل بتادیجئے۔ (ایم یو‘ ساہیوال)

جواب: روزانہ کم از کم دو گھنٹے کوئی بھاگ دوڑ والی گیم شروع کریں۔ غذا کے بعد جوارش کمونی ایک چائے کی چمچ کھائیں، انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔ (شہر یار جنجوعہ‘ کراچی)

انتہائی درجے کا پریشان: محترم قارئین! میری بچی جس کی عمر ایک ماہ ہے‘ پیدائشی طور پر اس کے دماغ کا پانی/دماغ کا کچھ باہر کو نکلا ہوا ہے۔ نیوروسرجن آپریشن کا مشورہ دیتے ہیں لیکن ٹھیک ہونے کی کوئی گارنٹی نہیں۔ میں انتہائی درجے کا پریشان ہوں۔ مجھے کوئی نسخہ یا وظیفہ بتائیں۔ (ذوالفقار‘ مانسہرہ)

جواب: آپ روزانہ صبح اشراق کے نفل پڑھ کر بغیر بات کیے سات مرتبہ سورۂ رحمٰن تلاوت کرکے پانی پر دم کریں۔ وہ دم والا پانی تھوڑے تھوڑے وقفے کے بعد اس کے سر پر ملیں اور دو چار قطرے اس کے منہ میں بھی ڈال دیا کریں۔ ماں بھی وہی پانی پیے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اللہ کریم کرم فرمائیں گے۔ (ام عبدالرحمٰن‘ کوئٹہ)

تھیلیسیما: محترم قارئین! بندہ کی دو بیٹیاں تھیلیسیما کی شکار ہیں ایک کی عمر پانچ سال اور دوسری کی عمر تین سال ہے۔ ان دونوں کو وقفے وقفے سے خون دیا جاتا ہے۔ ازراہ کرم ان کیلئے روحانی علاج اور اگر ممکن ہو تو طبی علاج بتایئے۔ (یار محمد‘ کوہاٹ)

جواب: یار محمد صاحب! آپ اور آپ کے تمام گھر والے ہر وقت کھلا حٰمٓ لَا یُنۡصَرُوۡنَ پڑھیں۔ یہ وظیفہ جتنا زیادہ پڑھیں گے اتنا زیادہ اللہ کا کرم ہوگا۔ اس کے علاوہ دفتر ماہنامہ عبقری سے ہیپا ٹائٹس نجات سیرپ‘ ٹھنڈی مراد اور جوہر شفاء مدینہ منگوا کر لکھی گئی ترکیب کے مطابق استعمال کروائیں۔ (عبدالرشید‘ لاہور)

کھٹمل سے نجات: قارئین! اگر کسی قاری کے پاس چارپائی سے کھٹمل ختم کرنے کا نسخہ ہو تو براہ مہربانی لازمی بتایئے۔ میں بہت پریشان ہوں۔ (تفسیر‘ کوہاٹ)

جواب: بھائی! آپ دن میں ایک مرتبہ چارپائی کو دھوپ میں رکھ کر اجوائن کی دھونی دیں۔ اگر دھونی میں تھوڑا سا نیلا تھوتھا ڈال دیں تو کھٹمل کیلئے یہ دھواں زہر قاتل ثابت ہوگا۔ **پرہیز:** نیلے تھوتھے والی دھونی کسی کھلی جگہ پر دیں اور اس دھوئیں سے خود بھی بچیں اور دوسروں کو بھی بچائیں۔ (عالیہ فراز‘ راولپنڈی)

چہرے پر دانے: محترم قارئین! میرے چہرے پر چھوٹے چھوٹے سرخ دانے نکلتے ہیں جو کہ مجھے بالکل بھی اچھے نہیں لگتے‘ ان سے تکلیف بھی بہت زیادہ ہوتی ہے۔ (اسماء اشرف)

جواب: بہن! ان دانوں کا حل یہ ہے کہ آپ کیلئے ہومیو پیتھک کی ایک دوا WS23 نمبر کی اس دوا کے پندرہ قطرے صبح، دوپہر، شام لیں دو یا تین شیشی استعمال کریں انشاء اللہ آپ کا مسئلہ حل ہوجائے گا۔ پرہیز یہ ہے کہ آپ گرم، تلی ہوئی چیزیں سموسے پکوڑے ایسی چیزیں نہ لیں فساد خون ہے۔ (فاروق‘ رحیم یار خان)

داماد کے رویے سے پریشان: قارئین میں ایک سخت آزمائش میں مبتلا ہوں‘ ایسے موقع پر عبقری کے بہن بھائی یاد آرہے ہیں۔ قارئین! میرا داماد دوسری شادی کررہا ہے جس کی وجہ سے میں، میری بیٹی اور سب گھر والے بہت دکھی ہیں۔ میں بڑی منت کرکے آپ سے التجا کرتی ہوں کہ میری بیٹی کے حق میں دعا کریں اور ہمیں پڑھنے کیلئے کوئی وظیفہ عنایت فرمائیں۔ میری بیٹی کی آزمائش وامتحان ختم ہوجائے۔ (دکھی ماں)

جواب: آپ، آپ کی بیٹی اور آپ کے تمام گھر والے سارا دن باوضو زیادہ سے زیادہ سورۂ قریش پڑھیں اور اللہ کے حضور گڑگڑا کر دعا مانگیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اللہ کریم کرے گا اور آپ کی پریشانی ٹل جائے گی۔ (ماریہ‘ ملتان)

پرندوں کے مسائل: محترم قارئین السلام علیکم! میرا مسئلہ یہ ہے کہ میں نے گھر پر پرندوں کی فارمنگ کی ہوئی ہے‘ جن میں کاکٹیل، فنشر، ڈف، جاوا، فنچ شامل ہیں لیکن وہ انڈے بچے نہیں کررہے جس کی وجہ سے میں بہت پریشان ہوں تو میری رہنمائی فرمائیں۔ جیسا کہ پرندوں کو موسم کے اثرات‘ بیماری اور انڈے بچوں کیلئے کون سی ادویات وغیرہ دینی چاہئیں براہ مہربانی گرمی اور سردی کے حوالے سے بتائیں۔ (محمد خالد)

جواب: خالد بھائی! آپ پرندوں کو جو پانی ڈالتے ہیں اس میں چند قطرے زیتون کے تیل کے ڈال دیجئے گا انشاء اللہ سردی ہو یا گرمی ان کو کبھی کوئی بیماری نہ ہوگی۔ اس کے علاوہ گرمیوں میں دہی کا پانی (دہی فروش سے با آسانی مل جاتا ہے) پرندوں کو پلایا کریں۔ انشاء اللہ کبھی پرندے بیمار نہ ہوں گے۔ (اشرف پاشا‘ لاہور)

قارئین کے سوال قارئین کے جواب

”قارئین کے سوال وجواب“ کا سلسلہ بہت پسند کیا گیا خطوط کا ڈھیر لگ گیا‘ مشورے سے طے ہوا پچھلا ریکارڈ پہلے قارئین تک پہنچایا جائے جب تک یہ ختم نہیں ہوتا اس وقت تک سابقہ ترتیب فی الحال کچھ عرصہ کیلئے موخر کردی جائے۔

کمی خون کا آزمودہ بالکل مفت ٹوٹکہ: کمی خون دور کرنے کیلئے ایک آزمودہ اور بالکل مفت ٹوٹکہ حاضر خدمت ہے۔ لوہے کے ٹکڑے کو انتہائی گرم کر کے پانی میں بجھائیں اور اس پانی کو پیئیں۔

جسمانی بیماریوں کا شافی علاج

طبی مشورے

توجہ طلب امور کے لئے پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں اور اس پر مکمل پتہ واضح ہو۔ جوابی لفافہ نہ ڈالنے کی صورت میں جواب ارسال نہیں کیا جائیگا۔ لکھتے ہوئے اضافی گوند یا ٹیپ نہ لگائیں سٹیپلر زپن استعمال نہ کریں۔ رازداری کا خیال رکھا جائے گا۔ صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ نام اور شہر کا نام یا مکمل پتہ اور اپنا موبائل فون نمبر خط کے آخر میں ضرور تحریر کریں۔

تیز بخار سے بہرا پن: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میری عمر 22 سال ہے' چھ سال کی عمر میں برسات کے موسم میں تیز بخار کی وجہ سے مجھے بہرا پن کا مرض لاحق ہو گیا' ذرا بھی آواز نہیں آتی' بہت سے علاج ٹوٹکے کیے ہیں کوئی فرق نہیں پڑتا۔ ڈاکٹرز کہتے ہیں کہ آپریشن ہوگا' میرے پاس اتنے وسائل نہیں ہیں آپ کوئی آسان سا تیر بہدف نسخہ عنایت فرمائیں۔ (فرہاد علی' کوٹ عبدالمالک)

مشورہ: دراصل آپ کے مرض کی اصل وجہ دماغی کمزوری اور ٹینشن کی زیادتی ہے۔ اس کی وجہ سے دماغ کمزور ہو گیا ہے اور کمزور دماغ کی وجہ سے یہ تمام مسئلہ ہے۔ لہٰذا آپ خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا لیں اور ایک چمچ چائے والا دن میں تین بار استعمال کریں۔ یاد رہے خمیرہ کسی اچھے دیانتدار طبیب کا بنا ہوا ہو اور اسکے ساتھ ساتھ اطریفل اسطوخودوس ایک چمچ چائے والا اور کلونجی پاؤڈر ایک چوتھائی چمچ استعمال کریں۔ غذا میں کھٹی چیزیں، اچار وغیرہ سے پرہیز کریں۔ کان میں ڈالنے کیلئے دفتر ماہنامہ عبقری سے ''کان شفاء'' منگوا کر چند استعمال کریں۔

گلے کی بیماری: محترم حضرت حکیم صاحب! مجھے عرصہ دو سال سے گلے کی بیماری ہائپو تھائیراڈ لاحق ہے۔ ڈاکٹروں کے مشورہ پر تھائیروکسن کی گولیاں مقررہ مقدار میں متواتر کھا رہا ہوں۔ اگر نہ کھاؤں تو طبیعت خراب رہتی ہے مگر کھاؤں تو مضر اثرات کی وجہ سے بے چینی، سخت گھبراہٹ، دل کی دھڑکن تیز وغیرہ ہو جاتی ہے۔ ڈاکٹروں کے مطابق دوا ساری عمر کھانی ہوگی ورنہ ایک ہفتہ کے اندر ہڈیاں ٹوٹنا (توڑ پھوڑ) اور ناقابل برداشت درد بھی ہوگا۔ ڈیپریشن اور عارضہ قلب کی ادویات مریض کے طور پر بھی کھاتا ہو (پانچ سال سے) انجیوگرافی کے بعد بائی پاس سرجری کی تجویز ڈاکٹروں نے دی ہے تین رگیں ستر فیصد بند ہیں۔ ایلوپیتھی علاج سے تنگ آچکا ہوں میرے لیے کوئی ہربل علاج تجویز کریں۔ (جہانگیر عالم' پشاور)

مشورہ: آپ دفتر ماہنامہ عبقری کی دوا ''ستر شفائیں'' چند ڈبیاں مستقل مزاجی سے استعمال کریں۔ تلی ہوئی، کھٹی اشیاء سے مکمل پرہیز کریں۔

قطروں کا مسئلہ: عرض یہ ہے کہ مجھے عرصہ دراز سے پیشاب کے بعد قطروں کا مسئلہ ہے جس کی وجہ سے میری نماز میں بھی پابندی نہیں ہو رہی۔ اگر نماز ادا کروں تو طرح طرح کے خیالات آتے ہیں جس کی وجہ سے بہت پریشان ہوں۔ (این اے، بہاولنگر)

مشورہ: چار مغز ایک چائے کی چمچ صبح پانی سے پھانکیں۔ شام کو شربت بنفشہ دو اونس پانی میں حل کر کے پیئیں مرچ مصالحہ سے پرہیز کریں۔ ساگودانہ، دلیہ، سوجی کا حلوہ، گاجر کا حلوہ، کدو، لوکی، ٹینڈے، شلجم، گاجر بغیر مرچ مصالحہ کے پکا کر روٹی یا کھچڑی سے کھائیں۔ انشاء اللہ افاقہ ہوگا۔ تین ہفتے کے بعد دوبارہ حال لکھیں۔

پٹھوں کی کمزوری: گزارش ہے کہ میں عبقری رسالہ ہر ماہ پڑھتا ہوں' میری عمر 65 سال ہے اور میں ایک پرائیویٹ فرم میں ڈرائیور ہوں۔ جناب میرا مسئلہ یہ ہے کہ مجھے پٹھوں کی بہت زیادہ کمزوری ہے' حرام مغز سے لے کر کمر تک درد رہتا ہے۔ معدہ بھی درد کرتا ہے' کمر میں بہت زیادہ درد رہتا ہے۔ کندھوں کے پٹھے بھی زیادہ درد کرتے ہیں۔ میرے لیے کوئی علاج بتائیں۔ (جلیل احمد' اٹک)

مشورہ: آپ کو چاہیے کہ مغز پنبہ دانہ (بنولہ) سے فائدہ اٹھائیں، نہایت اچھی دوا ہے۔ 9 گرام بنولہ کے بیج ذرا کوٹ کر رات کھولتے گرم پانی میں بھگونے کے بعد ہلا کر رکھ دیں۔ صبح نتھار کر اوپر کا پانی لے لیں۔ اس میں ایک چمچ شہد ملا کر نوشِ جان کر لیجئے، اس سے دردِ کمر رفع ہو جائے گا۔ اگر چاہیں اور فائدہ نہ ہو رہا ہو تو شام کو ماء الذہب فولاد سیال ایک چائے کے چمچ کے برابر گلاس نیم گرم پانی میں ملا کر ہفتہ دو ہفتہ پی لیں۔ آرام آ جائے گا۔

گھٹنے کی تکلیف: مجھے ڈیڑھ سال پہلے بائیں گھٹنے میں معمولی درد ہوا' جو آہستہ آہستہ بڑھتا چلا گیا۔ اس کیلئے حکیموں اور ڈاکٹروں سے کئی بار علاج کرایا لیکن کوئی آرام نہیں آیا۔ اب بیٹھے اور کھڑے ہوتے ہوئے یا لیٹے ہوئی درد نہیں ہوتا مگر جب چلوں تو گھٹنے کے اندر سے آواز آتی ہے اور درد کی وجہ سے چلا نہیں جاتا۔ ڈاکٹرز کے مطابق گھٹنے کے اندر سے لیس دار رطوبت خشک ہو گئی ہے۔ جس سے ہڈیاں رگڑ کھاتی ہیں۔ (عمر حیات' گجرات)

مشورہ: شہد اور تلوں کے تازہ نکلے ہوئے تیل میں ذرا سا چونا ملا کر چوٹ کی جگہ پر لیپ کر کے 5 سے 7 منٹ دھوپ میں لگائیں۔ روزانہ اس طرح کریں' انشاء اللہ پانچ سات روز میں تکلیف جاتی رہے گی۔ دوا کے طور پر دفتر ماہنامہ عبقری سے ''کمر جوڑوں کا درد کورس'' چند ماہ مستقل مزاجی سے استعمال کریں۔

قد چھوٹا ہے: میں ایم ایس سی کا طالب علم ہوں اور میرا مسئلہ یہ ہے کہ میرا قد چھوٹا ہے مجھے قد بڑا کرنے کیلئے کوئی نسخہ بتائیں۔ اللہ آپ کو صحت کے ساتھ دین و دنیا اور آخرت کی کامیابیاں عطا فرمائے۔ (فیصل شہزاد' ایبٹ آباد)

مشورہ: ٹراؤٹ مچھلی شمالی علاقہ جات میں عام ملتی ہے اگر وہ نہ بھی ملے تو عام مچھلی کے کانٹے لے کر اس کو کنگھی بوٹی (پنساریوں کے ہاں مل جاتی ہے) ہم وزن لیکر اس میں رکھ کر ملا لیں اور صبح شام 2 تا 4 رتی استعمال کریں۔ اللہ کے فضل سے ایک مہینہ میں ایک انچ قد بڑھ جائے گا۔

لکنت سے پریشان: میں بہت عرصہ سے لکنت کا علاج ڈھونڈ رہا ہوں' میری عمر 32 سال ہے اور میں ایک کمپنی میں ملازم ہوں۔ میں نے آپریشن بھی کروایا مگر فرق نہیں پڑا۔ مجھے اس حوالے سے کوئی آزمودہ نسخہ بتائیں۔ (محسن علی' صادق آباد)

مشورہ: آپ کیلئے یہ نسخہ نہایت مفید ہے، خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا 1/2 چمچ دن میں 3 بار کھانے سے قبل جوارش شاہی ایک چمچ صبح و شام پانی کے ہمراہ کھانے سے قبل یہ نسخہ 40 دن استعمال کر کے پھر لکھیں۔

ساس نے بتایا شوگر کنٹرول کرنے کا لاجواب نسخہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس شوگر کنٹرول کرنے کا ایک لاجواب نسخہ ہے جو کہ میری ساس نے بتایا تھا' انہوں نے اپنی بیٹی کو استعمال کروایا تھا جس کے دو بچے تھے اور وہ لوگ اور اولاد کے خواہشمند تھے لیکن شوگر کی وجہ سے بار بار مری نند کا حمل ضائع ہو جاتا تھا۔ پھر انہوں نے یہ دوائی استعمال کی اور پورے نو مہینے شوگر کنٹرول رہا اور اب بھی وہ استعمال کرتی ہے اللہ تعالیٰ نے انہیں صحت مند بیٹی سے نوازا۔ **ھوالشافی:** ایک پاؤ چنے بھنے ہوئے چھلکوں سمیت' ایک پاؤ بادام کی گریاں' ایک پاؤ کڑوے جَو یا افغانی جَو' یہ عام پنساری کی دکان سے مل جاتے ہیں۔ ان سب کو پیس کر ہم وزن مکس کریں اور صبح اور شام ایک چائے کا چمچ پانی کے ساتھ کھائیں۔ شوگر اور اس سے ہونے والی کمزوری ختم ہو جائے گی۔ انشاء اللہ۔ (فاطمہ' راولپنڈی)

قسط نمبر 9

میری زندگی کیسے بدلی؟

کال گرل کے پھندے سے کیسے نکلی؟

قارئین! 2013ء جنوری سے مجھ بدکردار، گنہگار کا تعلق تسبیح خانہ سے جڑا تھا۔ اللہ پاک اسے میری زندگی تک جوڑے رکھے۔ اس نسبت سے پہلے میری زندگی کا منظر ایسا بھیانک تھا جسے میں اب یاد کرتے بھی ڈرتی ہوں۔ میں ایک ایسے خاندان سے تعلق رکھتی ہوں جہاں پیسے کی ریل پیل تھی لیکن وہ حلال نہیں ہوتا تھا۔ میرے دادا جان مرحوم اور والد صاحب پٹواری تھے۔ جب مجھے ایم اے کرنے کیلئے راولپنڈی بھیجا گیا تو پہلی دفعہ میں گھر سے دور ہوئی تھی جس طرح کے ماحول میں تھی وہ بہت غلط تھا۔ یہ 2007ء کی بات ہے میرے ساتھ ہاسٹل میں چند لڑکیاں تھیں ان میں سے کچھ ''کال گرل'' تھیں۔ میری بدقسمتی کے ان میں سے ایک لڑکی میری رومیٹ بھی تھی۔ مجھے پہلے کبھی علم نہیں تھا کہ یہ کال گرل کیا ہوتی ہیں' وہ مجھے اپنے دوستوں سے ملوانے دھوکے سے لے گئی۔ جب مجھے بھی اسی لائن میں لے جانے کی کوشش کی گئی تو اس کی اصلیت میرے سامنے کھلی۔ اس لڑکی کا باپ اس دلال کے پاس اس کے پیسے لینے آتا تھا۔ میری آنکھوں پر نا معلوم کیا پٹی بندھی یا کوئی بڑا سمجھانے والا نہ تھا نا معلوم مجھے کیا ہوا کہ میں اس لائن میں پڑگئی اور ایک پولیس والے نے اسی لڑکی کے کہنے پر میرے ساتھ زبردستی کی۔ لیکن میں نے اس راستے کو قبول نہ کیا۔ جب میں نے اس دھوکے کے بعد اس کے ساتھ تعلق ختم کیا تو ایک رات ایسا ہوا کہ اس ہاسٹل میں جو پرائیویٹ تھا وہاں پر ایک میں تھی' ایک کام کرنے والی تھی اور ایک وہ میری رومیٹ کال گرل جو کہ رات کو بہت دیر سے آئی تھی۔ مجھے اس سے عجب خوف آرہا تھا میں نے ماسی کے کمرے جاکر رات گزاری' اس رات اس ہوسٹل میں وہ کچھ ہوا کہ لکھنا تو دور کی بات میں سوچ بھی نہیں سکتی۔ جب صبح ہوئی تو میں نے سب کچھ چھوڑ کر گھر جانے کا فیصلہ کرلیا اور اسی دن اسی وقت سامان پیک کیا' بس لی اور گھر آگئی۔ پڑھائی کرتی یا خود کو بچاتی؟ آج تک اس کہانی کا کسی کو علم نہیں۔ گھر والے رزلٹ کی تکرار کرتے ہیں اور میں انہیں کیا بتاؤں کہ جہاں بھیجا تھا وہاں عزت بکتی تھی۔ میری اپنی کسی لڑکے سے ایسی دوستی یا تعلق نہیں تھا جو حدود سے باہر ہوتا۔ جب سب کچھ ختم کرکے گھر آگئی تو پتہ چلا کہ گھر کتنی بڑی نعمت ہے یہ اس دن احساس ہوا تھا کہ اکیلی لڑکی کو لوگ کیسے شکار کرلیتے ہیں یہ میں باہر رہ کر جان گئی تھی۔ میری تمام والدین سے عبقری کی وساطت سے گزارش ہے کہ اپنی بیٹیوں کو کبھی بھی اکیلے کسی دوسرے شہر ہرگز نہ بھیجیں۔ نا معلوم اسے وہاں کیسا ماحول ملے؟ پھر ہمارے گھر عبقری آنا شروع ہوا' شروع میں ایسے ہی مطالعہ کرتی اور چھوڑ دیتی۔

قارئین! حضرت جی! کے درس' موبائل (میموری کارڈ)' نیٹ وغیرہ پر سننے سے لاکھوں کی زندگیاں بدل رہی ہیں' انوکھی بات یہ ہے چونکہ درس کے ساتھ اسم اعظم پڑھا جاتا ہے جہاں درس چلتا ہے وہاں گھریلو الجھنیں حیرت انگیز طور پر ختم ہوجاتی ہیں' آپ بھی درس سنیں خواہ تھوڑا سنیں' روز سنیں' آپ کے گھر' گاڑی میں ہر وقت درس ہو۔

پھر 2013ء میں آپ کے درس انٹرنیٹ سے ڈاؤن لوڈ کرکے سننا شروع کیے اور میری زندگی بدلنا شروع ہوگئی۔ مجھے اپنا وجود انتہائی غلیظ لگنے لگا' یہ تذلیل مجھے بہت سبق دیتی ہے۔ آج تک دے رہی ہے۔ درس سننے کے بعد میں نے عبایہ کا اہتمام کرنا شروع کردیا' خود کا احساس تحفظ کامل کرنے کو میں نے پردے کا اہتمام کیا۔ جب سے تسبیح خانہ سے نسبت جڑی تب سے زندگی یوں بدلی ہے ہر وقت اللہ کی محبت اور اس لاکھوں احسانوں کا کی شکر گزار رہتی ہوں۔ درس سننے کی وجہ سے اللہ نے مجھے گندگی سے نکال کر اللہ اور اس کے حبیب سرور کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت کا راستہ دکھایا' مانگنا سکھایا' توبہ سکھائی' اب الحمدللہ باہر نکل کر اپنی نظروں کی حفاظت بھی یاد رہتی ہے کہ حضرت حکیم صاحب نے درس میں ایسا فرمایا تھا۔ حتی الوسع کوشش کرتی ہوں کہ اللہ کی محبت والا راستہ چنوں۔ مرشد کی محبت میری زندگی کی کڑواہٹ کو ختم کررہی ہے اور کرے گی بھی انشاء اللہ۔ حضرت حکیم صاحب کے درس میں بتائے ہوئے طریقوں پر چلنے کی وجہ سے مخالفت کرنے والے بہت دشمنی لے رہے ہیں۔ گالیاں بھی سنتی ہوں لیکن میں دنیا میں ناک رکھنے کی خاطر نہیں جینا چاہتی۔ وہ زندگی نہیں تھی شرمندگی تھی۔ جب دنیا کے ساتھ ملنا چاہتی تھی تو دنیا آگے بھاگتی تھی۔ آج اگر میں سادگی میں جی کر آخرت کے سفر کو بہتر بنانا چاہتی ہوں تو دنیا کی باتیں، طنز، طعنے ہی نہیں سگے بھی پرائے ہوگئے۔ ماڈرن ازم کے نام پر مجھے رشتے دیکھنے والوں کے سامنے اور رشتے کرانے والے مردوں کے سامنے جانے پر مجبور کیا جاتا ہے۔ مال دیکھ کر رشتہ کرانے کے وعدے' دعوے یہ سب حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت ہی نہیں ہے تو میں کیسے دنیا کی دولت، بے پردگی کا حصہ بن کر خوش رہ سکتی ہوں۔ جیسے حضرت حکیم صاحب درس میں فرماتے ہیں اُسی طرح نکاح کرکے ویسی ہی زندگی جینا چاہتی ہوں اور اس سب کے خلاف میرے اپنے ہیں اور میں اکیلی لڑکی ہوں۔ جیسے جینا ہے ان گناہوں سے بچ کر؟ ایک بات تو طے ہے میرا یقین ہے اس بات پر کہ میرے گھر میں آنے والا پیسہ صاف نہیں ہوتا۔ اس کے نتیجے میں نہ نماز کی فکر، سارا دن ناچ گانا عام، سگے رشتے دار ایک دوسرے کے ساتھ مخلص نہیں ہیں۔ بہنوں کی تصویریں ان کی سہیلیوں کے واٹس ایپ پر لگی ہوئی ہیں۔ پردے کا کوئی انتظام نہیں ہے۔ میری زندگی پر ہنستے ہیں کہ ذہنی مریضہ بن گئی ہے؟ اس کو کیا ہوگیا ہے؟ اب سنیے جب میری زندگی بدلی تو مجھ کیا کیا ظلم کے پہاڑ توڑے جارہے ہیں:۔ میرا ارمان صرف یہی ہے کہ اگر سادگی سے یہ لوگ کسی نیک سے میرا نکاح کردیتے پیسہ، دولت، جائیداد نہ دیکھتے تو میں اپنی ضد چھوڑ دیتی، پیسے کی خاطر یہ آنے والے کو نہ دھتکارتے تو میں ان کی سب مانتی۔ مجھے میری طرز سے دین محمدی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیغام پر شوہر کی اطاعت اور تسبیح خانہ کے پیغام کو پھیلانے دیتے تو میں کبھی بھی اپنے کسی سے نہ الجھتی۔ 7 بہن بھائی اور والدین سب کی مجرم ہوں میں! مجھے بات تک نہیں کرتے۔ اگست کے مہینے میں فاقوں سے مر رہی ہوں۔ پورے مہینے میں صرف چھ دفعہ کھانا دیا گیا' رات کو میرے کمرے کی لائٹ کاٹ دی جاتی ہے شدید گرمی اور حبس میں سوتی تھی۔ والدہ صاحبہ کے طعنے اور الزام سن کر کوئی نہیں کہہ سکے گا کہ یہ ایک ماں کے الزام بیٹی کیلئے ہیں۔ قصور صرف یہ ہے کہ میں نے ان سے شکایت کی کہ آپ کے طریقے سنت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خلاف ہیں۔ وہ اپنی بات منوانا چاہتے ہیں کہ میں سب کچھ چھوڑ کر دوبارہ گناہوں والی زندگی پر آجاؤں مگر کیسے مان لوں ان کی بات! میں یہ نسبت' قول' احکام اب نہیں چھوڑنا چاہتی۔ سب کچھ چھین لیں' چھوٹ جائے سب کچھ' میں اس نسبت پر قربان تو ہوجاؤں گی لیکن انحراف کبھی نہیں کرسکتی۔ میں حرام موت نہیں مرنا چاہتی؟

میری زندگی کیسے بدلی؟

قارئین! اگر آپ کے اردگرد معاشرے میں کوئی ایسا ہی بھٹکا ہوا خدا کا بندہ یا بندی سیدھے راستے پر آئی ہے تو آپ ضرور ضرور اس کے راہ راست پر آنے کا مکمل واقعہ لکھ کر ایڈیٹر عبقری کو بھیجیں۔ آپ کی لکھی ہوئی تحریر مکمل نام پتہ اور جگہ تبدیل کرکے لکھی جائے گی۔ عبقری رسالہ ہر مکتبہ فکر کے ہاں پڑھا جاتا ہے کیا معلوم آپ کی لکھی ہوئی تحریر سے کوئی اندھیری غلیظ گلیوں کو چھوڑ کر نورانی اعمال پر آجائے اور یہ آپ اور آپ کی نسلوں کیلئے صدقہ جاریہ بن جائے۔

یہ بھی کوئی زندگی ہے؟: جو ہمیں مل رہا ہوتا ہے اس کی خوشی نہیں ہوتی اور جو کچھ نہیں مل رہا ہوتا اس کا دکھ ساری زندگی ساتھ رہتا ہے۔

آپ بھی دنیا کے کامیاب ترین انسان بن سکتے ہیں!

نجمہ عامر، گوجرانوالہ

انسان کی کامیابی دنیا و آخرت میں صرف اسی کو ملی جنہوں نے وقت کی اہمیت کو جانا۔ بے قدری کرنے والا کچھ نہ پا سکا۔ پس انسان پر لازم ہے کہ وہ وقت کا قدر شناس بنے اور اپنی زندگی کے تمام معاملات کو وقت کے مطابق انجام دے۔

محترم قارئین! آج کل کے مشینی تیز دور میں ہر انسان مشکلات اور مسائل کا شکار ہے ان مسائل میں سے ہر بندہ ہر مسئلے میں وقت کی کمی کا شکوہ کرتا ہے لیکن وقت کی قدر شاید ہی کوئی کرتا ہوگا تقدیر کا دھنی اور مقدر کا شہنشاہ وہ ہی بنا جس نے وقت کی اہمیت اور قدر و منزلت کو سمجھا۔ انسان کی کامیابی دنیا و آخرت میں صرف اسی کو ملی جنہوں نے وقت کی اہمیت کو جانا۔ بے قدری کرنے والا کچھ نہ پاسکا۔ پس انسان پر لازم ہے کہ وہ وقت کا قدر شناس بنے اور اپنی زندگی کے تمام معاملات کو وقت کے مطابق انجام دے۔ تبھی وہ انسان وقت کا سکندر کہلائے گا۔ ہر گزرنے والا لمحہ ہماری زندگی کا ایک ایسا لمحہ ہے جو دوبارہ کبھی واپس نہیں آئے گا۔ اگر آپ نے اس کو ڈھنگ سے استعمال نہ کیا تو یہ آپ کو چھوڑ کر آگے نکل جائے گا پھر کوشش کے باوجود ہاتھ نہیں آئے گا۔ آخرت کی زندگی لافانی ہے یہ زندگی آخرت کے بینک کا چیک ہے جسے پھاڑ کر ضائع کردیں یا کیش کرالیں، آخرت کا پیپر ہمارے ہاتھ میں ہے اور ہمیں وقت بھی دیا گیا ہے کہ یہ زندگی ہے اس میں اپنا پیپر حل کرلو۔ پیپر کے حل کا سارا طریقہ بھی اسوہ حسنہ کے ذریعے قرآن اور احادیث کے ذریعے بتادیا گیا ہے۔ دنیاوی پیپر حل کرتے وقت ہم بار بار ٹائم کی فکر کرتے ہیں کہ کہیں وقت ختم نہ ہوجائے اور پیپر ادھورا نہ رہ جائے۔ آخرت کے پیپر کی ہمیں کوئی پروا نہیں۔ وقت گزرتا جارہا ہے، کھاتے پیتے سوتے دنیا کی عیش و عشرت نمود و نمائش میں پڑے ہوئے بے پروا ہیں اور اپنے مقصد زندگی کو بھولے بیٹھے ہیں۔ اگر کچھ حساب لگایا جائے تو سال کی مدت بہت طویل ہے۔ سال میں قدرت کا نظام اپنے سارے مراحل پورے کرتا ہے کائنات کی ہر شے، چاند، سورج ستارے، سیارے، موسم وقت کے سہارے اپنے امور انجام دیتے ہیں، موسم وقت کا خیال کرتے ہوئے بدلتے سورج چاند مقررہ وقت پر آتے جاتے دن رات کا آنا جانا ہمیں یہ آگاہی دے رہا ہے کہ انسان بھی روزانہ اسی طرح دنیا میں آرہے اور جارہے ہیں۔ ایک سال جس کو ہم کہتے ہیں بہت جلد گزر گیا ہے اس میں 365 دن ہوتے ہیں، ہر دن میں 3600 لمحات بیت جاتے ہیں، اور 24 گھنٹوں میں روزانہ 86 ہزار 4 سو لمحات گزر جاتے ہیں، جس کے متعلق آخرت میں سوال ہوگا، پوری عمر میں بہت طویل لمحات، کھانے، سونے، تفریحات، سیر سپاٹوں، فضول رسومات، بے مقصد گفتگو، ٹی وی، ٹیلی فون کا فضول استعمال قیمتی وقت کو کھوتا جارہا ہے، جو کہ ہماری زندگی کا بہت بڑا خسارہ ہے جس کی تلافی ممکن نہیں۔ نماز، قرآن، اعمال صالحہ عبادات، اخلاقیات، معاملات کی بہتری کی سوچ، خود کو سنوارنے، نسل کو سنوارنے، امت کو سنوارنے کی سوچ ہمیں مشکل نظر آتی ہے ہم نے اللہ کے سامنے حاضر ہونا ہے حساب دینا ہے، کامیابی یا ناکامی کا نامہ اعمال ملنا ہے اس ہستی کے لئے زندگی کا کون سا حصہ وقف کر رہے ہیں۔ قیمتی زندگی کا کتنا وقت اللہ کو دے رہے ہیں ہر مسلمان پر جو نماز فرض ہے آرام سکون سے اس کی ادائیگی میں صرف اتنا وقت لگتا ہے۔ فجر 10 منٹ، ظہر 20 منٹ، عصر 20 منٹ، مغرب 15 منٹ اور عشاء 20 منٹ کل وقت ایک گھنٹہ 20 منٹ۔ اگر تلاوت قرآن پاک اور تسبیحات کرلی جائیں تو 24 گھنٹوں میں دو تین گھنٹے بھی ہم اللہ کو نہیں دیتے اگر ہم نے وقت کا حساب نہ لگایا وقت کی قدر اہمیت کو نہ جانا اور بے مقصد بغیر اعمال کے زندگی گزار کر رخصت ہوگئے تو ایسے خسارہ کی تلافی ممکن نہیں۔ ہمیں اپنی برائیوں اور نیکیوں کی لسٹ تیار کرنی ہوگی روزانہ لسٹ میں سے برائیوں کو چھوڑنا ہوگا، نیکیوں کا پلڑا بھاری کرنا ہوگا، مسلسل محنت استقامت سے برائیاں آہستہ آہستہ چھوٹ جائیں گی، ہر پل نیکی کرنے کا خیال ہمارے قدم کامیابی کی طرف بڑھانے میں مدد دے گا اس طرح ہم اپنے زندگی کے وقت کو قیمتی بنا سکتے ہیں۔ دنیاوی تجارت میں نفع کے طریقے سوچے جاتے ہیں تاکہ ترقی ہو مگر آخرت جس میں نفع کی اشد ضرورت ہوگی ایک ایک نیکی کی اہمیت ہوگی بغیر ذکر کے گزرے ایک ایک لمحے پر افسوس ہوگا اس وقت کا ہی احساس ہوگا، کیوں قدر نہ کی؟ مگر سوائے افسوس کے کچھ نہ ہوسکے گا ہمارا ذہن اور سوچ ہر وقت اس طرف ہونی چاہیے کہ زندگی کدھر جارہی جنت کی طرف یا جہنم کی طرف۔ دفع غفلت کے لئے عمل پیش خدمت ہے۔ **دفع غفلت کا عمل:** دفع غفلت کے لئے استغفار کا زیادہ کرنا بے حد زود اثر اور مجرب ہے، روزانہ آدمی کو اپنے اوپر استغفار لازم کرلینا چاہیے، اس پر مداومت سے عجیب کامیابی کے اثرات ظاہر ہوتے ہیں۔

لچک بھی ضروری ہے

مولانا وحید الدین خاں

جو شخص یکطرفہ طور پر صرف اپنی خواہشوں کے پیچھے دوڑے اس کیلئے موجودہ دنیا میں ناکامی اور بربادی کے سوا کوئی اور چیز مقدر نہیں۔

دکاندار کے یہاں ایک آدمی آیا۔ اس کو کپڑا خریدنا تھا۔ کپڑا اس نے پسند کرلیا مگر دام کیلئے تقریباً آدھ گھنٹہ تک تکرار ہوتی رہی۔ دکاندار کم کرنے پر راضی ہوتا تھا نہ خریدار بڑھانے پر آخر دکاندار نے اس قیمت میں کپڑا دے دیا جس پر گاہک اصرار کررہا تھا۔ ایک بزرگ اس وقت دکان میں بیٹھے ہوئے تھے، جب گاہک چلا گیا تو انہوں نے کہا: جب تمہیں گاہک کی لگائی ہوئی قیمت پر کپڑا دینا تھا تو پہلے ہی دے دیا ہوتا۔ آخر اتنی دیر تک اس کا اور اپنا وقت کیوں ضائع کیا۔ حضرت آپ سمجھے نہیں‘ دکاندار نے کہا: میں اس کو پکا کررہا تھا‘ اگر میں اس کی لگائی ہوئی قیمت پر فوراً سودا دے دیتا تو وہ شبہ میں پڑ جاتا اور خریدے بغیر واپس چلا جاتا۔ اس کے علاوہ میں یہ اندازہ کررہا تھا کہ وہ کہاں تک جاسکتا ہے۔ میں نے جب دیکھا کہ وہ اس سے آگے بڑھنے والا نہیں ہے تو میں نے اس کو کپڑا دے دیا۔ جب دو فریقوں کے درمیان مقابلہ ہو تو لازماً ایسا ہوتا ہے کہ ہر فریق اپنی اپنی مرضی کے مطابق معاملہ طے کرانا چاہتا ہے۔ ایسے موقع پر بلاشبہ عقل مندی کا تقاضا ہے کہ اپنی مانگ پر اصرار کیا جائے مگر اسی کے ساتھ عقل مندی ہی کا دوسرا لازمی تقاضا یہ بھی ہے کہ آدمی اپنی حدود کو جانے اور اس کیلئے تیار رہے کہ بالآخر کہاں پہنچ کر اس کو راضی ہوجانا ہے۔ اس اصول کو ایک لفظ میں توافق (ایڈجسٹمنٹ) کہہ سکتے ہیں۔ یہ توافق زندگی کا ایک راز ہے۔ یہ موجود دنیا میں کامیابی کا اہم ترین اصول ہے۔ اس اصول کی اہمیت ذاتی معاملات کیلئے بھی ہے قومی معاملات کیلئے بھی۔ اس اصول کا خلاصہ یہ ہے کہ آدمی اپنے آپ کو جاننے کے ساتھ دوسروں کو بھی جانے، موجودہ دنیا میں وہی شخص کامیاب رہتا ہے جو دو طرفہ تقاضوں کی رعایت کرسکے۔ جو شخص یکطرفہ طور پر صرف اپنی خواہشوں کے پیچھے دوڑے اس کیلئے موجودہ دنیا میں ناکامی اور بربادی کے سوا کوئی اور چیز مقدر نہیں۔

ٹراؤٹ مچھلی کو جاننے والے متوجہ ہوں!

محترم قارئین! ادارہ عبقری کو ٹراؤٹ مچھلی کے کانٹے چاہئیں جن احباب کے پاس ہوں وہ فوری طور پر دفتر ماہنامہ عبقری بھجوائیں۔ یہ کانٹے اکثر کھانے والے یا شمالی علاقہ جات کے ہوٹلوں سے مل جاتے ہیں۔ مخلصین ضرور توجہ کریں۔ اطلاع کیلئے اس نمبر پر صرف میسج کریں۔ 0343-8710009۔ نوٹ: اگر کسی کے پاس اس کے فائدے ہوں تو ضرور لکھیں‘ ادارہ آپ کا مشکور ہوگا۔

بدخوابی کا علاج: نوجوانوں کو اگر بدخوابی ہو تو اسکے کیلئے گوند کتیرا دو ماشہ ایک پاؤ دودھ میں بھگو کر نہار منہ میٹھا ڈال کر پئیں۔

میرے آقا ﷺ کی آزمودہ غذائیں اور جون کا رمضان

احمد خان غوری

سیدنا سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص روزانہ صبح کے وقت سات عجوہ کھجوریں کھالیا کرے، اسے اس دن زہر اور جادو سے کوئی نقصان نہیں پہنچ سکتا''

نبی آخرالزمان ﷺ کی تعلیمات پر عمل کرنا مسلمانوں کیلئے ذریعہ عظمت ونجات ہے۔آپ ﷺ کی تعلیمات اس قدر کامل ومکمل ہیں کہ اس سے صحت منداور لذیذ غذاؤں تک کا علم حاصل کیا جاسکتا ہے اور ان کو استعمال کر کے ظاہری و مادی فائدے کے علاوہ سنت رسول ﷺ کی ادائیگی کا ثواب بھی نصیب ہوسکتا ہے۔وہ مسلمان بڑا ہی خوش نصیب ہے جو کسی چیز کو اس لئے پسند کرے کہ وہ چیز نبی کریم ﷺ کو پسند تھی۔اس طرح اس چیز کا استعمال عبادت اور ذریعہ ثواب بن جاتا ہے۔**شہد:** ''عربی میں شہد کی مکھی کو نحل کہتے ہیں۔قرآن کریم کی ایک سورت کا نام ''النحل'' ہے، جس میں اللہ تعالیٰ نے بے شمار نعمتوں میں سے کچھ کا ذکر کرتے ہوئے شہد کی مکھی اور شہد کا بھی ذکر فرمایا ہے۔ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ترجمہ: اور تمہارے رب نے شہد کی مکھی کو حکم دیا کہ پہاڑوں میں گھر بنا اور درختوں اور چھتوں میں، پھر ہر قسم کے پھلوں میں سے کھا اور اپنے رب کی راہیں چل جو تیرے لئے نرم اور آسان ہیں۔اس کے پیٹ سے ایک چیز پینے کی رنگ برنگ نکلتی ہے جس میں لوگوں کے لئے تندرستی ہے، بے شک اس میں نشانی ہے ان لوگوں کے لئے جو غور کریں''۔(النحل:68-69)

قابل غور یہ آیت کہ کسی طرح ایک مکھی پھلوں اور پھولوں کا رس چوستی ہے اور جب وہ اس کے پیٹ میں رہ کر باہر آتا ہے تو میٹھا لذیذ بھی ہوتا ہے اور صحت بخش بھی۔اللہ کی پیدا کردہ اس لذیذ ومفید نعمت کی اہمیت، افادیت اور لذت کا اندازہ نبی کریم ﷺ کے ارشاد سے مزید کیا جاسکتا ہے: ''دو چیزوں سے صحت حاصل کرو شہد اور قرآن کریم سے''۔ (سنن ابن ماجہ 3452)اس حدیث میں شہد کے صحت بخش ہونے کے ساتھ قرآن کریم کو بھی ذریعہ صحت فرمایا گیا کیونکہ شہد تو جسمانی امراض کو ختم کرنے اور جسم کو صحت یاب کرنے والی ایک غذا ہے اور قرآن کریم روحانی امراض کو ختم کرنے اور روح کو جلا بخشنے والی کتاب ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''اور ہم اتارتے ہیں قرآن میں وہ چیز جو ایمان والوں کیلئے سراسر شفا اور رحمت ہے''۔ (الاسراء: 82)سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ ایک شخص نے نبی کریم ﷺ سے عرض کیا کہ میرے بھائی کو اسہال (دستوں) کی شکایت ہے تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''اسے شہد پلادو''۔وہ شخص چلا گیا اور پھر واپس آکر عرض کرنے لگا کہ میں نے شہد پلایا لیکن کوئی افاقہ نہیں ہوا۔نبی کریم ﷺ نے پھر شہد ہی پلانے کا حکم دیا۔دو تین بار ایسا ہی ہوا۔جب وہ چوتھی مرتبہ خدمت میں حاضر ہوا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ نے سچ فرمایا اور تیرے بھائی کا پیٹ جھوٹا ہے''۔اس ارشاد کو سن کر وہ شخص گیا اور پھر پلایا تو اس کا بھائی صحت یاب ہو گیا۔(البخاری: 5657)

اس واقعہ سے معلوم ہوا کہ نبی کریم ﷺ کو ارشاد باری تعالیٰ کے مطابق شہد کی افادیت پر کس قدر یقین تھا۔مریض گھبرایا مگر آپ ﷺ شہد ہی پلواتے رہے اور آخرکار اللہ کا ارشاد سچ ہوا اور مرض ختم ہو گیا۔شہد کی یہ تاثیر آج بھی باقی ہے۔شرط یہ ہے کہ شہد بھی اصلی ہو اور مسلمان بھی اصلی۔شہد کا استعمال صحت کا ایک مستقل ذریعہ ہے۔اس حقیقت کو طبی تحقیق نے بھی ثابت کیا اور اطباء نے تسلیم کیا کہ شہد بہت سی بیماریوں کی دوا ہے، مثلاً: جسم اور خاص طور پر پھیپھڑوں کے لئے قوت بخش ہے۔قلب کے لئے فرحت بخش ہے، کھانسی، دمہ اور ٹھنڈ سے ہونے والی بیماریوں کیلئے مفید ہے۔لقوہ اور فالج کے لئے بھی مفید ہے، خون کو صاف کرتا ہے، اگر سرمہ کی طرح آنکھوں میں لگایا جائے تو آنکھوں کو بیماری سے بچاتا اور نظر کی حفاظت کرتا ہے۔الغرض یہ کہ بے شمار امراض کا علاج ہے۔**کھجور:** کھجور ایک بہترین میوہ بھی ہے اور غذا بھی۔قرآن کریم میں متعدد مقامات پر اس کا ذکر موجود ہے۔سورہ رحمٰن میں اس طرح ذکر فرمایا گیا: ''اس میں میوے ہیں اور غلاف والی کھجوریں''۔(الرحمن 10) میووں کے تذکرے کے بعد خاص طور پر نخل (کھجور) کا ذکر اس کی افادیت و اہمیت کو ظاہر کرتا ہے جس کی وضاحت نبی کریم ﷺ کے ان ارشادات سے ہوتی ہے: 1۔سیدنا سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص روزانہ صبح کے وقت سات عجوہ کھجوریں کھالیا کرے، اسے اس دن زہر اور جادو سے کوئی نقصان نہیں پہنچ سکتا''۔ (صحیح البخاری: 5445) کھجور کی بہت سی اقسام ہیں۔ان میں سے ایک قسم عجوہ ہے جو درمیانے سائز کی ہوتی ہے اور اس کا رنگ سیاہی مائل ہوتا ہے۔نبی کریم ﷺ نے ہر کھجور کو پسند فرمایا ہے لیکن عجوہ کی خاص طور پر افادیت بیان فرمائی اور اس کو بہت سے امراض کا علاج بتایا جیسا کہ اس مذکورہ حدیث میں فرمایا گیا کہ جو روزانہ صبح سات کھجوریں عجوہ استعمال کرے وہ دن بھر زہر اور جادو کے اثر سے بچا رہے گا۔غور فرمائیے! زہر اور جادو کس قدر تکلیف دہ چیزیں ہیں اور اس کا علاج کتنا معمولی سا ہے۔اس عجوہ کے بارے میں آپ ﷺ نے فرمایا: ''عجوہ جنت کا پھل ہے اس میں زہر سے شفاء دینے کی تاثیر ہے''۔ (سنن ابن ماجہ: 3455)سیدنا عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ تازہ کھجوریں اور ککڑی ایک ساتھ تناول فرما رہے تھے۔(صحیح البخاری 5447) کھجور اور ککڑی کا استعمال صرف ایک اتفاق نہ تھا بلکہ نبی کریم ﷺ نے اپنے اس عمل سے کھجور کی گرم تاثیر اور ککڑی کی سرد تاثیر کو ختم کرنے کا طریقہ سکھایا یا اس مقصد کے لئے آپ ﷺ کا ایک دوسرا عمل یہ تھا کہ آپ ﷺ تربوز تازہ کھجور کے ساتھ ملا کر کھاتے اور فرماتے: ''ہم کھجور کی گرمی کا تربوز کی ٹھنڈک سے اور اس ٹھنڈک کا اس کی گرمی سے توڑ کرتے ہیں''۔ (سنن ابن ماجہ: 3836) نبی کریم ﷺ کا یہ عمل اس بات کو سمجھنے کیلئے کافی ہے کہ آپ ﷺ صحت کا کس قدر خیال رکھتے تھے اور مفید غذاؤں کے استعمال کا کس طرح طریقہ تعلیم فرماتے تھے، بسر کے بیٹے بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ ہمارے ہاں تشریف لائے تو آپ ﷺ کی خدمت میں مکھن اور تازہ کھجوریں پیش کیں اور آپ ﷺ مکھن اور کھجور پسند فرماتے تھے۔(سنن ابن ماجہ: 3837) تمر خشک کھجور کو کہا جاتا ہے جو مکھن کے ساتھ واقعی بہت لذیذ بھی ہو جاتی ہے اور مکھن اس کی گرم وخشک تاثیر کو ختم کر دیتا ہے۔الغرض یہ کہ کھجور نبی کریم ﷺ کی پسندیدہ غذا تھی۔اب امت کیلئے اس کا استعمال فائدے کے علاوہ اتباع رسول اللہ ﷺ کی نیت سے ذریعہ ثواب بھی ہے۔**گوشت:** گوشت صحت وقوت کیلئے ایک نہایت ہی مفید غذا ہے۔مسلمانوں کے لئے جن جانوروں کا گوشت حلال کیا گیا وہ اس کو نہ صرف بطور غذا استعمال کرتے ہیں بلکہ بڑے شوق اور میلانِ طبع سے استعمال کرتے ہیں اور اگر یہ بھی خیال کر لیا جائے کہ اس مرغوب غذا کے متعلق نبی کریم ﷺ کا ارشاد اور عمل کیا ہے تو پھر اس کا استعمال سنت نبوی ﷺ پر عمل بھی ہوگا۔یہاں یہ واضح رہے کہ سب حصوں کا گوشت مزے میں برابر نہیں ہوتا بلکہ، سر پائے، سینہ، ران وغیرہ ہر ایک کا علیحدہ علیحدہ مزہ ہوتا ہے۔جو جس کو پسند ہوتا ہے وہ اسی

گمشدہ چیز فوری ملے: ایک مرتبہ پریشر ککر کی سیٹی نہیں مل رہی تھی، میں نے بہت مرتبہ کوشش کی ڈھونڈنے کی مگر نہ ملی، میں نے سورۂ توبہ کی آخری آیت پڑھنا شروع کردی، سیٹی فوراً مل گئی۔

حصے کو استعمال کرتا ہے۔ نبی کریم ﷺ کو بھی بعض حصوں کا گوشت خاص طور پر پسند تھا جو ان چند احادیث سے ظاہر ہے۔ سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ ایک دن نبی کریم ﷺ کی خدمت میں گوشت لایا گیا۔ اس میں سے دستی کا گوشت آپ ﷺ کو دیا گیا جسے آپ ﷺ پسند فرماتے تھے۔ لہٰذا آپ ﷺ نے اسے دانت مبارک سے نوچ کر تناول فرمایا۔ (صحیح البخاری: 4712، ومسلم 194) حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ ہم (گائے یا بکری کے) پائے سنبھال رکھتے تھے۔ رسول اللہ ﷺ قربانی سے پندرہ دن بعد انہیں تناول فرماتے تھے۔ (سنن ابن ماجہ: 3313) سیدنا عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی کریم ﷺ فرماتے تھے: ”سب سے عمدہ گوشت پشت کا گوشت ہے“۔ (سنن ابن ماجہ: 3308) حضرت سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے بیان فرمایا: کہ وہ نبی کریم ﷺ کے پاس بکری کے کندھے کا گوشت لے گئیں تو آپ ﷺ نے اس میں سے تناول فرمایا۔ (سنن ابن ماجہ: 491) سیدنا عبداللہ بن حارث رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ ہم نے نبی کریم ﷺ کے ساتھ بھنا ہوا گوشت کھایا۔ (سنن ابن ماجہ: 3311) سیدنا مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ ایک رات میں نبی کریم ﷺ کے ساتھ ایک شخص کے ہاں مہمان ہوا، گھر والے نے بکری ذبح کی تو آپ ﷺ نے دستی بھوننے کی فرمائش کی، جو آپ ﷺ کے سامنے لائی گئی۔ پھر آپ ﷺ نے چھری لی اور اس سے میرے لئے دستی میں سے کاٹنے لگے۔ (المعجم الکبیر للطبرانی: 433/15) ان احادیث سے واضح ہے کہ نبی کریم ﷺ کو گوشت بہت پسند تھا اور خاص طور سے کندھے، دستی پائے اور پشت کا گوشت اور وہ بھی بھنا ہوا پسندیدہ تھا۔ نبی کریم ﷺ کے اس بہترین شوق سے معلوم کیا جاسکتا ہے کہ اگر اللہ وسعت عطا فرمائے تو بہترین غذا اور لذیذ کھانے بھی کھائے جاسکتے ہیں لیکن لذیذ کھانوں کے حاصل کرنے کے لئے حرام و ناجائز طریقے اختیار کرنے کی ہرگز اجازت نہیں۔ یعنی مسلمان کی شان یہ ہے کہ اس کو اگر روکھی سوکھی ملے تو بھی اللہ کا شکر ادا کر کے کھائے اور خوش رہے اور اگر بہترین غذائیں میسر ہوں تو ان کو بھی استعمال کر کے اللہ کا شکر ادا کرے جیسا کہ نبی کریم ﷺ کا عمل تھا کہ آپ ﷺ کئی کئی دن بھوکے رہتے تھے۔ معمولی کھانا ملتا تو بھی خوش ہوکر کھالیتے اور جب عمدہ کھانے میسر ہوتے تو ان کو بھی خوش ہوکر استعمال کرتے۔ آپ ﷺ سے مرغیوں اور خرگوش کا گوشت استعمال کرنا بھی ثابت ہے۔

سیدنا حضرت زید الجری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ سیدنا ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ”میں نے اللہ کے رسول ﷺ کو مرغ کا گوشت کھاتے دیکھا ہے“۔ (مسلم 1649) سیدنا حضرت انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ ہم نے مرالظہران کے مقام پر ایک خرگوش کا پیچھا کیا لوگ اس کے پیچھے دوڑے دوڑتے تھک گئے مگر میں نے اسے پکڑ لیا اور اسے حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کے پاس لایا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے اسے ذبح کر کے اس کی رانیں نبی کریم ﷺ کے پاس بھیج دیں تو آپ ﷺ نے انہیں قبول کرلیا۔ (صحیح البخاری: 5535 وصحیح مسلم 1953) **کدو:** نبی کریم ﷺ کو سبزیوں میں سب سے زیادہ کدو پسند تھا۔ سیدنا حضرت انس رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا کہ ایک درزی نے نبی کریم ﷺ کی دعوت کی۔ کھانے میں جو کی روٹی اور شوربہ پیش کیا۔ شوربے میں کدو اور گوشت تھا۔ میں نے دیکھا کہ اللہ کے نبی کریم ﷺ پیالے کے کناروں سے کدو کے ٹکڑے تلاش کر کے نکال لیتے اور تناول فرماتے تھے۔ اس دن سے ہی میں کدو کو بہت زیادہ پسند کرتا ہوں۔ (صحیح البخاری: 2092 وصحیح مسلم: 2041) **ثرید وحلوہ:** نبی کریم ﷺ کو ثرید وحلوہ بھی پسند تھا۔ ثرید ایک تو اس کھانے کو کہا جاتا ہے جو شوربے یا پتلی دال میں روٹی بھگو کر تیار کیا جاتا ہے۔ یہ ایک نرم اور جلد ہضم ہونے والا کھانا ہے۔ اس کو اللہ کے پیارے محبوب ﷺ پسند فرماتے تھے، ثرید کی ایک دوسری قسم بھی ہے جو میٹھی ہوتی ہے اس کو حلوہ بھی کہا جاتا ہے۔ یہ ستو میں خشک کھجور، دودھ اور گھی ملا کر مالیدے کی طرح بنایا جاتا ہے۔ نبی کریم ﷺ کو دونوں ہی قسم کا ثرید پسند تھا جیسا کہ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: ”روٹی کا ثرید اور حیس کا ثرید رسول اللہ ﷺ کو سب کھانوں سے زیادہ پسند تھا“۔ (سنن ابی داؤد: 3783) خاص طور پر حلوہ (میٹھا) کی پسندیدگی کا ذکر بھی موجود ہے جیسا کہ ام المومنین سیدہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں: ”رسول کریم ﷺ حلوہ (میٹھا) اور شہد کو پسند فرماتے تھے۔ (صحیح البخاری: 5431) **سالن روٹی:** سیدنا حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی کریم ﷺ نے ایک مرتبہ اپنے اہل خاندان سے دریافت فرمایا کہ کوئی سالن ہے؟ عرض کیا گیا: گھر میں سرکہ کے سوا کچھ نہیں تو آپ ﷺ نے وہی منگوایا اور اسی سے کھانا تناول فرمانا شروع کیا۔ آپ ﷺ کھاتے جاتے تھے اور فرماتے جاتے تھے ”سرکہ کتنا اچھا سالن ہے، سرکہ کتنا اچھا سالن ہے“۔ (صحیح مسلم: 2052) سیدنا یوسف بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں نے نبی کریم ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ نے جو کی روٹی کا ایک ٹکڑا لیا اور اس پر کھجور رکھ کر فرمایا: ”یہ اس کا سالن ہے“۔ (سنن ابی داؤد: 3830) سیدنا حضرت انس رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا: ”آپ ﷺ ہانڈی کی کھرچن کو پسند فرماتے تھے“۔ (صحیح البخاری: 4979) ان احادیث سے واضح ہے کہ جہاں نبی کریم ﷺ نے بھنے ہوئے گوشت، کدو، شہد اور حلوہ جیسی نفیس غذائیں پسند فرمائیں، وہاں آپ ﷺ کی شان یہ بھی تھی کہ جب آپ ﷺ کو سالن کی جگہ سرکہ، حلوے کی جگہ کھجور اور جو کی روٹی کا ٹکڑا اور ہانڈی کی کھرچن میسر ہوتی تو آپ ﷺ اس کو بھی پسند فرما کر رزاق حقیقی کا شکر ادا کرتے اور اس پر خوشی کا اظہار کیا کرتے تھے۔ درحقیقت رحمۃ للعالمین ﷺ نے اس طرح انسانیت کے دونوں طبقوں دولت مندوں اور غریبوں کو سہارا عطا فرمایا کہ اگر گوشت والے سنت رسول ﷺ ادا کرنے کا ثواب پائیں تو سرکہ، چٹنی اور روٹی پر زندگی بسر کرنے والے بھی یہ سوچ کر اپنے دل کو تسلی دیں کہ یہ معمولی کھانے صرف انہی کی تقدیر میں نہیں بلکہ اللہ کے محبوب ﷺ نے بھی پسند فرمائے اور خوش ہوکر استعمال فرمائے۔ بلکہ ان کا تو اگر مزید حال معلوم کرنا ہے تو بعض کتب جن میں سے ایک کا حوالہ دیا جارہا ہے میں لکھا ہے کہ ”نبی کریم ﷺ نے سوائے اجتماع کے کبھی نہ روٹی سیر ہوکر کھائی اور نہ کبھی گوشت پیٹ بھر کر کھایا“۔ (مختصر الشمائل المحمدیہ: 109) یعنی جب کوئی اجتماع ہوتا یا دعوت وغیرہ ہوتی تو تب اللہ کے رسول ﷺ سیر ہوکر کھانا تناول فرمالیا کرتے تھے۔ ورنہ حال یہ تھا کہ سیدنا حضرت مسروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کے دنیا سے تشریف لے جانے کے بعد ایک مرتبہ ام المومنین سیدہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ رضی اللہ عنہا نے میرے لئے کھانا منگوایا اور فرمانے لگیں: میں جب بھی کھانا سیر ہوکر کھاتی ہوں تو مجھے رونا آجاتا ہے۔ سیدنا حضرت مسروق رضی اللہ عنہ نے عرض کیا ایسا کیوں ہوتا ہے؟ تو فرمایا: مجھے وہ زمانہ یاد آجاتا ہے جب اللہ کی قسم! نبی کریم ﷺ نے کسی دن دو مرتبہ روٹی اور گوشت پیٹ بھر کر نہیں کھایا۔ (جامع الترمذی: 2356) **دودھ:** نبی کریم ﷺ کو دودھ بھی بہت پسند تھا۔ آپ ﷺ نے اکثر بکری کا دودھ استعمال کیا اور گائے کا بھی استعمال کیا۔ گائے کے دودھ کے متعلق آپ ﷺ کا ایک ارشاد بھی موجود ہے جس کو سیدنا حضرت صہیب رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”تم گائے کا دودھ استعمال کرو کیونکہ وہ دوا ہے اور ان (باقی صفحہ نمبر 48 پر)

کائنات رضا، اسلام آباد

رمضان بھی یادگار اور عید بھی شاندار! گر ہم بتاتے ہیں

فرض نمازیں جماعت کے ساتھ ادا کریں۔ سنت اور نفل نمازوں کے لئے پلان کریں، خاص طور پر تراویح نمازیں کبھی نہ چھوڑیں۔ تہجد نمازوں کے ذریعے اللہ تعالیٰ نے قریب ہوجائیں، خشوع یعنی بھرپور توجہ حاصل کرنے کی کوشش کریں۔

کیونکہ یہ سب مہینوں سے بہترین ہے۔ قرآن پاک اس میں نازل ہوا، عنایات، رحم اور معافی کا مہینہ ہے، اللہ اس کا اجرو انعام خود دے گا جو ایک بندہ روزہ رکھتا ہے۔ جنت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں، دوزخ کے دروازے بند کردیئے جاتے ہیں، شیاطین جکڑ دیئے جاتے ہیں۔ ثواب 10 گنا سے 700 گنا بڑھا دیا جاتا ہے۔ ایک رات 1000 مہینوں سے بہتر ہے۔ **پلاننگ ایریاز:** (1) فیملی۔ (2) دعوت۔ (3) صحت۔ (4) عادات۔ (5) عبادات۔ (6) قرآن۔ (7) ذکر۔ (8) عمرہ، اعتکاف۔ (9) فنانشنل۔ **یادرکھیں:** موت بڑی تیزی سے قریب آرہی ہے۔ زندگی بہت مختصر ہے بے مقصد چیزوں میں ضائع کرنے کے لئے۔ شیطان ہر ایک کو پلان کرنے سے روکے گا۔ اگر شیطان کسی مسلمان کو اگر اچھے کام کرنے سے روک نہیں سکتا پھر بھی وہ اسے کم اچھے کام کرانے پھر مصروف رہتا ہے۔ یا وہ اسے اتنا مصروف کردیتا ہے کہ وہ کبھی پلان ہی نہ کرسکے یا اپنی ترقی کیلئے کوشش نہ کرپائے۔ **قرآن: تجوید:** تلاوت صحیح طریقے سے سیکھیں۔ **تلاوت:** کم از کم ایک مرتبہ قرآن پاک مکمل پڑھیں۔ **ترجمہ:** مکمل ترجمہ کم از کم ایک مرتبہ پڑھیں۔ **تفسیر:** تفسیر پڑھنے کا پلان کریں۔ **تدبر:** آیات پر غور وفکر کرنے کا وقت نکالیں۔ کچھ آیات یا سورتیں زبانی یاد کرلیں۔ **نماز (صلوٰۃ):** فرض نمازیں جماعت کے ساتھ ادا کریں۔ سنت اور نفل نمازوں کے لئے پلان کریں، خاص طور پر تراویح نمازیں کبھی نہ چھوڑیں۔ تہجد نمازوں کے ذریعے اللہ تعالیٰ نے قریب ہوجائیں، خشوع یعنی بھرپور توجہ حاصل کرنے کی کوشش کریں۔ **دعا:** دعا ایک عبادت ہے۔ رمضان میں ہر مسلمان کی دعا کا جواب دیا جاتا ہے مطلب قبول ہوتی ہے۔ **تین لوگوں کی دعا قبول ہوتی ہے:** روزے دار، مظلوم اور مسافر کی۔ قرآن سے دعائیں یاد کریں۔ تمام مسلمانوں کے لئے دعا کریں۔ افطار، تہجد اور روزہ افطار کرتے وقت دعا کریں۔ **ذکر:** اپنی زبان کو اللہ کے ذکر سے تر رکھیں۔ (ترمذی)۔ **جب لوگوں کا گروہ اللہ کو یاد کرنے کیلئے جمع ہو:** ☆ تو فرشتے ان کے اردگرد اپنے پر پھیلا دیتے ہیں۔ ☆ اللہ کی رحمت انہیں ڈھانپ لیتی ہے۔ ☆ ان پر رحمت اتر آتی ہے۔ ☆ اللہ پاک انہیں ان لوگوں کے ساتھ کھڑا کرتا ہے جو اس کے بہت قریب ہیں۔ ☆ ذکر صبح وشام، ہر نماز/اذان سے پہلے، سونے سے پہلے کریں۔ **دعوت افطار:** اپنے دوست احباب، رشتہ داروں کو افطار کی دعوت دیں۔ **فیملی:** اپنی فیملی، بچے، رشتے داروں سے خوشگوار تعلقات بڑھائیں۔ اگر کسی سے کسی بات پر ناچاقی ہے تو اسے اسی رمضان دور کریں۔ **براہ مہربانی ان عادات کو چھوڑ دیں:** ٹی وی ڈرامے رمضان میں اکثر انعامات کیلئے کوئز پروگرام لگتے ہیں اور یہ خاص کر افطاری سے پہلے اور بعد میں لگتے ہیں ان کو ہرگز نہ دیکھئے بلکہ افطاری سے پہلے اللہ سے خوب دعائیں مانگیں اور افطاری کے بعد نماز مغرب ادا کرکے اور کھانا کھا کر تراویح کی تیاری کریں۔ اس کے علاوہ کارٹون، فلمیں، میچز، دوستوں کے ساتھ بے معنی گفتگو، انٹرنیٹ سرفنگ سے بچیں۔ **غیبت:** کسی بھی انسان کی غیبت ہرگز نہ کریں۔ **صحت:** مناسب صحت افزاء سادہ کھانا کھائیں۔ **زکوٰۃ:** مال کا 2.5% دولت کو پاک کرتا ہے زکوٰۃ کے علاوہ زیادہ سے زیادہ اللہ کی راہ میں۔ **اعتکاف اور عمرہ:** اگر آپ کی جیب اجازت دے تو رمضان المبارک میں عمرہ ضرور کریں کیونکہ آپ ﷺ کا فرمان عالیشان ہے کہ رمضان میں عمرہ حج کے برابر ہوتا (بخاری ومسلم)۔ پیارے نبی ﷺ رمضان المبارک کے آخری عشرے میں اعتکاف بیٹھتے تھے۔ آپ بھی اس رمضان سب چھوڑ کر گوشہ نشین ہوجائیں یعنی اعتکاف پر ضرور بیٹھیے۔ (بخاری ومسلم)

قارئین! آئیے اب ہم آپ کو حسن سے مالا مال ٹوٹکے بتاتے ہیں

گرمی کا موسم اپنے عروج پر اور ساتھ رمضان بھی شروع ہوچکا ہے۔ یہ موسم اپنے ساتھ کئی مشکلات بھی لاتا ہے' دھوپ سے کملائے ہوئے چہرے بے رونق ہی نہیں لگتے بلکہ بعض اوقات انہیں دیکھ کر شدید بے زاری اور اکتاہٹ بی ہوتی ہے۔ اگر آپ چاہتی ہیں کہ آپ کا چہرہ ہمیشہ تروتازہ اور شاداب نظر آئے تو اس کیلئے ہم آپ کو مختلف ماسک بنانا سکھا رہے ہیں ان ماسک کی مدد سے آپ کی جلد اور چہرہ خوبصورت دکھائی دینے لگے گا۔ خاص طور پر موسم گرما میں! آپ عمر کے کسی بھی حصہ میں ہوں اگر آپ اپنی جلد کا خیال رکھیں گی تو آپ کو یوں محسوس ہوگا جیسے آپ ہر وقت تروتازہ ہیں۔ یہی احساس آپ کا موڈ بھی اچھا رکھنے میں مددگار ہوتا ہے۔ اچھے موڈ میں سے تو یوں بھی چہرے پر رونق آہی جاتی ہے۔ گرمیوں کے موسم میں آپ کی جلد کی سب سے بڑی دشمن سورج کی تمازت ہے یعنی دھوپ! گرمیوں میں اپنی رنگت کی حفاظت کیلئے اپنی جلد کے عین مطابق ماسک استعمال کیجئے تاکہ آپ کے چہرے کی صفائی بھی ہوسکے اور جلد جھریوں سے بھی محفوظ رہے۔ ماسک کی تیاری میں استعمال ہونے والی کئی اشیاء آپ کو کچن میں با آسانی سے مل سکتی ہیں تو پھر آیئے ماسک تیار کرتے ہیں۔

انڈے کا ماسک: ایک انڈے کی سفیدی لے کر اس میں چند قطرے لیموں کا رس اور آدھا چمچ شہد ملا کر اچھی طرح یکجا کرلیں۔ چہرے پر اس کا لیپ کریں، بیس منٹ بعد گرم پانی میں روئی بھگو کر چہرہ صاف کرلیں' جلد کو ملائم بنانے کیلئے بہترین ہے۔ خشک جلد کیلئے انڈے کی زردی لے کر اس میں ذرا سا بادام یا زیتون کا تیل ملائیں' اچھی طرح پھینٹ کر چہرہ پر لگالیں بیس منٹ بعد روئی اور نیم گرم پانی سے چہرہ صاف کرلیں۔

شہد کا ماسک: چمکیلی اور نرم جلد کیلئے شہد کا ماسک بہت مفید ہے۔ ایک چمچہ شہد لے کر اس میں چند قطرے لیموں کا رس ملالیں۔ اس مرکب کو بطور ماسک استعمال کریں۔ خیال رہے ماسک گرم پانی اور روئی کی مدد سے صاف کرنا بے حد ضروری ہے۔ اگر جلد چکنی ہے تو شہد لے کر اس میں گیہوں کا آٹا ملا کر ماسک بنالیں، اس کے علاوہ آٹے میں پانی یا دودھ ملا کر بھی بہترین ماسک تیار کیا جاسکتا ہے۔ **مولی کا ماسک:** مولی کے بیج پنساری سے با آسانی مل سکتے ہیں۔ کھانے کا ایک چمچہ بیج لے کر باریک پیس لیں' پھر دہی میں ملا کر بطور ماسک استعمال کریں۔ اس کے استعمال سے چہرہ نکھرا ہوا اور تروتازہ ہوجائے گا۔ **کھیرے کا ماسک:** کھیرا چھیل کر باریک پیس لیں اور پھر چہرے پر اس کا لیپ کرلیں چہرے کے عضلات کا ڈھیلا پن غائب ہوجائے گا۔ **گریپ فروٹ کا ماسک:** گریپ فروٹ چھیل لیں۔ چھلکے کے زرد حصے کو باریک پیس لیں۔ اب اس میں کھانے کا ایک چمچہ جو کا آٹا اور دہی شامل کرلیں۔ لیپ کرنے کے آدھے گھنٹے بعد نیم گرم پانی سے چہرہ صاف کرلیں۔ اب ٹھنڈے پانی کے چھینٹے چہرے پر ماریں۔ چہرہ ایسے جگمگائے گا جیسے اندھیرے میں کوئی دیا جگمگا اٹھے۔ **آلو کا ماسک:** چکنی جلد کیلئے آلو ابال کر باریک پیس لیں' ذرا سا دودھ آلوؤں میں ملا کر چہرے پر لیپ کریں۔ **بیسن کا ماسک:** کھانے کا ایک چمچہ بیسن لے کر مولی کا رس اس میں ملالیں۔ جب ماسک خشک ہوجائے تو نیم گرم پانی سے چہرہ صاف کرلیں۔ چہرے پر پانی کے چھینٹے ماریں چہرہ دمک اٹھے گا۔ اگر درج بالا ماسک پورا رمضان استعمال کریں تو یقیناً آپ کی عید خوشیوں اور حسن سے مالا مال ہوگی۔

حضرت خضرؑ سے ملاقات کے خواہشمند متوجہ ہوں!

1) ماہ رمضان میں نماز تراویح کے بعد 3 مرتبہ کلمہ طیبہ پڑھنے کی بہت فضیلت ہے پہلی بار سے گناہوں سے مغفرت ہوجاتی ہے اور دوسری بار سے دوزخ سے آزادی اور تیسری بار سے جنت کا مستحق ٹھہرے گا۔ 2) رمضان المبارک کی ہر رات 2 رکعت نفل نماز اس طرح پڑھنے کی بھی بہت فضیلت ہے ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے 3 مرتبہ سورہ اخلاص پڑھنے والے کو اللہ 70 گنا زیادہ ثواب عطا کرتا ہے اور اپنی خاص نظر رحمت کرتا ہے۔ 3) رمضان المبارک کے ہر جمعہ کو 10 رکعت، ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد 11 مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھیے اس نماز کو پڑھنے والے کو 10,10 شہیدوں کا ثواب، 10 ہزار غلاموں کو آزاد کرنے کا ثواب، 70 سال دن رات عبادت کرنے کا ثواب عطا کیا جائے گا۔ 4) رمضان المبارک کے پندرہویں روزے کو روزہ کھولتے وقت دعائے جمیلہ پڑھ کر جو دعا مانگی جائے ان شاء اللہ ضرور پوری ہوگی۔ **رمضان کے جمعہ کا ثواب:** ہر مسلمان جو ماہ رمضان کے جمعہ کے روز جمعہ سے قبل 3 مرتبہ سورہ قدر پڑھتا ہے اللہ عزوجل پڑھنے والے کے لئے اس روز کے تمام نماز پڑھنے والوں کی تعداد کے برابر نیکیاں لکھتا ہے۔

رمضان المبارک کا آخری جمعہ کا ثواب

ماہ رمضان کے آخری جمعہ کو نماز ظہر کے بعد 2 رکعت نماز پڑھیں پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ الکافرون 3 مرتبہ، سورۃ تکاثر 1 مرتبہ، سورۃ اخلاص 10 مرتبہ دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد آیت الکرسی 1 مرتبہ سورۃ اخلاص 25 مرتبہ پڑھیں سلام کے بعد درود شریف 300 مرتبہ پڑھیں۔

سارے رمضان کی عبادت قبول کروائیں

رمضان کی آخری رات میں 10 رکعت نماز اس طرح سے پڑھیے کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص 10 مرتبہ پڑھیں اللہ عزوجل اس کی تمام ماہ کی عبادت قبول فرمائے گا اور 30 ہزار سال کی عبادت کا ثواب اس کے اعمال نامہ میں لکھ دے گا۔ (محمد نعیم اقبال، ملتان)

رزق، روزی یا کاروبار میں پریشانی! ایک دن میں ختم

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر دے اور تا دیر سایہ ہم سب پر قائم و دائم رکھے۔ جس آدمی یا عورت کو حد درجہ رزق' روزی یا کاروبار میں پریشانی ہو تو یہ عمل نماز عصر کے بعد کسی خاص کمرے میں پڑھیں۔ تصور اپنے کام کا ہی رکھیں۔ کسی سے بات چیت نہیں کرنی اور کوئی ڈر یا خوف کچھ نہیں ہوگا۔ بے ضرر عمل ہے۔ بس نیت پاک وصاف ہو' بہت آسان عمل ہے۔ اول و آخر تین، سات یا گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں اور اس کے بعد لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَاءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ 313 مرتبہ پڑھیں، عمل ایک ہفتے کا ہے مگر اپنا اثر ایک دن میں دکھا دیتا ہے ورنہ 7 دن یا 21 دن کے اندر اندر حاجت پوری ہوگی۔ انشاء اللہ۔ **پرسکون نیند کا لاجواب عمل:** جس کو رات کے وقت نیند نہ آتی ہو تو اسے چاہیے کہ جب سونے کیلئے جائے تو بستر پر اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ﴿الاحزاب ۵۶﴾ کا ورد کرنا شروع کر دے' فوراً نیند آجائے گی اور جس کو نیند سے جاگ نہ آتی ہو' بروقت آنکھ نہ کھلتی ہو تو اسے چاہیے کہ سورۂ زلزال پڑھے پڑھ کر وقت کا ارادہ کرے گا تو اسی وقت آنکھ لگ جائے گی۔

جنات کیلئے کوڑا: کافر جنات کیلئے لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ کوڑے کا کام کرتا ہے۔ 71 بار پڑھ کر ہر طرف پھونک مار دیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھنا ہے۔ کسی وقت پڑھ سکتے ہیں نہایت مجرب عمل ہے۔ **ملاقات خضر علیہ السلام کیلئے:** حضرت خضر علیہ السلام سے ملاقا تکیلئے مشائخ کا قول ہے کہ پانچ دن شب کے وقت 21 ہزار درج ذیل آیت پڑھے اور دعا سجدہ میں جا کر مانگے سجدہ سے سر نہ اٹھائے گا کہ حضرت خضر علیہ السلام سے ملاقات میسر ہوگی۔ آیت یہ ہے:۔ وَلَقَدْ مَکَّنّٰکُمْ فِی الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَکُمْ فِیْھَا مَعَایِشَ قَلِیْلًا مَّا تَشْکُرُوْنَ ﴿الاعراف ۱۰﴾ (حافظ غلام محمد' سرگودھا)

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی ہری پور، کوہاٹ، حسن ابدال اور کرک اچانک آمد

حضرت حکیم صاحب کی ہری پور (گاؤں نیلور پائیں)، کوہاٹ، حسن ابدال کرک (بنوں) اچانک آمد ہوئی۔

حضرت حکیم صاحب نے 30,29، اور یکم مئی کو ایک لمبا سفر (گاڑی کے میٹر کے مطابق 1530 کلومیٹر)۔ وہاں چند احباب سے ملاقات۔ اور جن حضرات کے موبائل نمبرز تھے انہیں اسپیشل بلوا کر گھنٹوں تفصیلی ملاقات کا موقع دیا۔

ماہانہ روحانی محفل

روحانی محفل مرکز روحانیت وامن میں اجتماعی نہیں ہوتی ہر فرد اپنے مقام پر رہتے ہوئے کرے

اس ماہ کی روحانی محفل 11 جون بروز ہفتہ 2 بجکر 10 منٹ سے لیکر 3 بجکر 25 منٹ تک' 19 جون بروز اتوار صبح 10 تا 11 بجکر 17 منٹ تک' 28 جون بروز منگل عصر تا مغرب تک یَاقَادِرُ یَاقَوِیُّ پڑھیں۔ یہ ذکر، بھکاری بن کر، خلوص دل، درددل، توجہ اور اس یقین کے ساتھ کہ میرا رب میری فریاد سن رہا ہے اور سوفی صد قبول کر رہا ہے۔ پانی کا گلاس سامنے رکھیں اور اس تصور کیساتھ پڑھیں کہ آسمان سے ہلکی پیلی روشنی آپکے دل پر ہلکی بارش کی طرح برس رہی ہے اور دل کو سکون چین نصیب ہو رہا ہے اور مشکلات فوری حل ہو رہی ہیں۔ وقت پورا ہونے کے بعد دل وجان سے پوری امت، عالم اسلام اور غیر مسلموں کے ایمان کیلئے پوری دنیا میں امن کی دعا' اپنے لیے اور اپنے عزیز و اقارب کیلئے دعا کریں۔ پورے یقین کے ساتھ دعا کریں۔ ہر جائز دعا قبول کرنا اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے۔ دعا کے بعد پانی پر تین بار دم کر کے پانی خود پئیں۔ گھر والوں کو بھی پلا سکتے ہیں۔ انشاء اللہ آپکی تمام جائز مرادیں ضرور پوری ہونگی۔

ہر محفل کے بعد 11 روپے صدقہ ضرور کریں

(نوٹ:1)۔ روحانی محفل کے درمیان اگر نماز کا وقت آجائے تو پہلے نماز ادا کی جائے اور بقیہ وقت نماز کے بعد پورا کیا جائے۔ اگر اسی وقت یہ وظیفہ روزانہ کر لیں تو اجازت ہے مستقل بھی کرنا چاہیں تو معمول بنا سکتے ہیں۔ ہر مہینے کا ورد مختلف ہوتا ہے اور خاص وقت کے تعین کے ساتھ ہوتا ہے۔ بے شمار لوگوں کی مرادیں پوری ہوئیں۔ ناممکن، ممکن ہوئیں۔ پھر لوگوں نے اپنی مرادیں پوری ہونے پر خطوط لکھے آپ بھی مراد پوری ہونے پر خط ضرور لکھیں۔ (ایڈیٹر:۔ حکیم محمد طارق محمود عفا اللہ عنہ)

روحانی محفل سے فیض پانے والے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں ماہنامہ عبقری گزشتہ چھ سال سے مسلسل پڑھ رہی ہوں۔ اس رسالے نے میری بہت سی پریشانیاں اور مشکلات ختم کی ہیں۔ چونکہ یہ رمضان کا مہینہ ہے اور رمضان میں مجھے جو اس رسالے سے فیض ملا وہ میں قارئین عبقری کو بتانا چاہتی ہوں۔ میں شوگر کی مریضہ ہوں جس کی وجہ سے میرے لیے روزہ رکھنا ناممکنات میں سے تھا' ڈاکٹرز مجھے پہلے ہی روزہ رکھنے سے منع کر چکے تھے۔ جب رمضان آتا تو سارا دن پریشانی میں گزرتا اور میں چھپ چھپ کر روتی کہ میں ان برکتوں، رحمتوں کو سمیٹنے سے محروم ہوں۔ ایک دن عبقری پڑھتے ہوئے روحانی محفل سے (باقی صفحہ نمبر 42 پر)

عمل چھوٹا سا نیکیاں لاکھوں میں: بازار جاتے وقت کلمہ چہارم پڑھ لیا کریں۔ انشاء اللہ بیس لاکھ نیکیاں ملیں گی۔ اب تو ویسے بھی رمضان ہے اور اجر بھی ستر گنا زیادہ ملے گا۔ **(محمد اکرم صدیقی، میانوالی)**

آپ کا سوال۔۔۔حضرت علامہ لاہوتی کا جواب

1۔ جو وظیفہ آپ کو دیا جائے صرف اسی پر یقین کریں' اپنی مرضی سے وظائف تبدیل نہ کریں۔ **2**۔ وظیفے کے دوران اگر مسئلہ مزید بڑھ جائے تو گھبرا کر وظیفہ نہ چھوڑیں بلکہ مزید توجہ' یکسوئی اور یقین کے ساتھ عمل جاری رکھیں۔ وظیفے کے دوران اکتاہٹ' بے چینی وغیرہ اس بات کی علامت ہے کہ وظیفہ اپنا کام کر رہا ہے۔ **3**۔ جو وظیفہ دیا گیا ہے اسے پابندی اور توجہ سے پڑھیں۔ بے یقینی وظیفہ کی تاثیر کو ختم کر دیتی ہے۔ **4**۔ مستقل پڑھیں' جلدی نہ کریں۔ **5**۔ تمام گھر والے پڑھیں' ورنہ جتنے زیادہ افراد ممکن ہو پڑھیں۔ **6**۔ بعض جادو' جنات' بندشیں' اثرات' مسائل اور مشکلات خاندانی ہوتی ہیں۔ ان کے ختم ہونے میں کچھ وقت لگ جاتا ہے۔ **7**۔ عمل شروع کرنے کے چالیس یا نوے دن بعد دوبارہ کوپن کے ہمراہ اپنی کیفیات لکھیں۔ **8**۔ اگر آپ کو علامہ صاحب نے پہلے وظیفہ دیا ہوا ہے اور دوبارہ خط لکھنے کے بعد آپ کو وظیفہ مل جاتا ہے تو پہلے وظیفہ سے اگر آپ کو فائدہ پہنچ رہا ہے تو علامہ صاحب سے اجازت کے بعد پہلے وظیفے کے ساتھ دوسرا وظیفہ بھی جاری رکھیں۔

ماریہ حسین' راولپنڈی۔ سدرہ شاہین' ملتان۔ محمد فائز' کراچی۔ محمد کلیم' کراچی۔ محمد عمر اقبال' اسلام آباد۔ نازیہ کرن' ہنگو۔ جمیلہ بی بی' گاؤں پپلاں بانڈی۔ محمد شفیق' راولپنڈی۔ کرن نساء، راولپنڈی۔ مشتاق احمد' تلہ گنگ۔ غلام یٰسین' میانوالی۔ حبیبہ عابد' راولپنڈی۔ فرح ناز' کراچی۔ فرحت جہاں] کراچی۔ نرگس بیگم' کراچی۔ نیر سلطانہ' چکوال۔ مسرت بی بی' میانوالی۔ ڈاکٹر فضل مالک عادل' اسلام آباد۔ عائشہ' حیدرآباد۔ سعدیہ' حیدرآباد۔ ثمر عباس' چکوال۔ مسز شاہدہ احمد' راولاکوٹ۔ محمد عمر فاروق' گگو منڈی۔ فریبہ ایمن' سرائے عالمگیر۔ سائرہ' ملتان۔ حاجی محمد منیر بھٹی' گوجرانوالہ۔ شاکرہ' اٹک۔ شمس الحق' لاہور کینٹ۔ عظمٰی لیاقت' ایبٹ آباد۔ ساجدہ نعیم' فیصل آباد۔ رخسانہ' سانگلہ ہل۔ کلثوم دلدار' اسلام آباد۔ ناہید اختر' پھول نگر۔ امان اللہ' الہ آباد۔ حافظ ندیم رسول' بہاولپور۔ اکبر علی' مظفر گڑھ۔ ذکیہ سلطانہ' خوشاب۔ مطیع اللہ خان' لاہور۔ شہزاد خالد' لاہور۔ نسیمہ اشرف' اسلام آباد۔ ایمن اشرف' اسلام آباد۔ فرح نیاز' مظفر گڑھ۔ ثمینہ خان' اسلام آباد۔ شمیم اختر' لاہور۔ سعدیہ فیاض تارڑ' لاہور۔ رخشندہ عندلیب' بہاولپور۔ آسیہ شہزادی' گجرات۔ ذوالفقار علی' دینہ۔ محمد عرفان' راولپنڈی۔ محمد رفیق' جہلم۔ عبدالوحید' کراچی۔ رحیم بخش' پشاور۔ علی حمزہ' گجرات۔ عائشہ مقدس' واہ کینٹ۔ محمد شعیب' ہری پور۔ بی بی مسز فاطمہ' راولپنڈی۔ افتخار احمد فریدی' صادق آباد۔ اقراء اکرم' ٹوبہ ٹیک سنگھ۔ رخسانہ پرویز' راولاکٹ۔ ماریہ منیر' گوجرانوالہ۔ اقرا حسین' راولپنڈی۔ خالد محمود' گوجرانوالہ۔ نسرین بی بی' مانسہرہ۔ نورالصباح' لاہور۔ ن، ب' بنوں۔ شائستہ نوشین' عیسیٰ خیل۔ لیاقت علی' ہری پور۔ ڈاکٹر محمد ارشد قاضی' لاہور۔ آسیہ' ساہیوال۔ غلام اسماء' سرگودھا۔ رابعہ اختر' ساہیوال۔ شبانہ کوثر' حیدرآباد۔ شمیم بی بی' جام پور۔ رضیہ' گوجرہ۔ محمد ایوب اختر' مٹھن کوٹ۔ خدا بخش' بہاولپور۔ خالد مسعود' ڈیرہ غازیخان۔ عمر دراز علی' بہاولنگر۔ عائشہ' لاہور۔ راحت' لاہور۔ عامر شیر' لاہور۔ اسحاق احمد نوری قادری' فتح پور۔ رضوان اللہ' حیدرآباد۔ شگفتہ پروین' مظفر گڑھ۔ فرح ولد اکرم حسین' کراچی۔ عمارہ شفیق' راولپنڈی۔ بی بی شگفتہ' جنڈ۔ منیزہ بی بی' ہری پور ہزارہ۔ عمر فاروق' دیپالپور۔ دیبا کوثر' ملتان۔ آمنہ ثمینہ' نواب شاہ۔ نسیم بی بی' راولپنڈی۔ آمنہ شاہزیب' راولپنڈی۔ طارق عزیز' کوہاٹ۔ اسد اقبال' لاہور۔ عبدالرزاق' راولپنڈی۔ ساجد محمود' راولپنڈی۔ صائمہ کوثر' اٹک۔ صادقہ خاتون' کراچی۔ نسیم اختر' کراچی۔ ارم رضا' بنوں۔ نوین آفریدی' کراچی۔ اشبیرن حکیم' کراچی۔ حافظ عبدالرحمٰن' میرپورخاص۔ خالدہ پروین' گجرات۔ رخشندہ عقیل' لاہور۔ حاجرہ بی بی' مٹھیال۔ سعدیہ مسعود' لاہور۔ سعیدہ خانم' سیالکوٹ۔ عزیزہ' لاہور۔ رکن الدین' خانیوال۔ رباب صفدر جعفری' ڈھڈیال۔ محمد اعظم' گوجرانوالہ۔ شبانہ بی بی' وہاڑی۔ ماہا' کوہاٹ۔ محمد سجاد' ایبٹ آباد۔ محمد یاسر' کوہاٹ۔ نسیم اختر' کراچی۔ مومل ضیاء' گوجرانوالہ۔ رابعہ ناصر خان' ڈی جی خان۔ خورشید بیگم' منڈی بہاؤالدین۔ غلام حیدر' صوابی۔ رابعہ ہاشمی' پشاور صدر۔ محمد ضیاء و بیگم' پشاور۔ بی بی جمیلہ' راولپنڈی۔ شمشاد پروین' کراچی۔ محمد جمیل' چکوال۔ روبینہ' گاؤں پنواں۔ شاہدہ پروین۔ ذکیہ غفار' اٹک۔ قرۃ العین' کراچی۔ محمد عرفان رضا' مرید والا۔ نوشانہ ذیشان' کھوڑ۔ صبیحہ مشتاق' لاہور۔ ساجد محمود' راولپنڈی۔ شرمین فاطمہ' اسلام آباد۔ محمد جمیل' ایبٹ آباد۔ صفیہ' کنڈیارو۔ فیض محمد' ٹنڈوجام۔ طارق خان' سرگودھا۔ جہاں زیب' لاہور۔ شاہد حمید' راولپنڈی۔ اسماء' کراچی۔ یاسمین رزاق' ملتان۔ فرحین نیئر' کراچی۔ محمد عثمان' جھنگ۔ شہزاد جمیل' لاہور۔ اشتیاق احمد' دینہ جہلم۔ محمد ہارون' راولپنڈی۔ ثناء اللہ خان' بنوں۔ سمیہ حسن' گوگڑال۔ کلثوم سعید' کوٹ قیصرانی۔ محمد شہباز' تاندلیانوالہ۔ محمد شفیق' حویلی لکھا۔ ارم منیر احمد' نواب شاہ۔ سائرہ حفیظ' گوجرخان۔ نورالصباح' ٹاؤن شپ لاہور۔ تسلیم اختر' کھاریاں۔ عبدالشکور' ملتان۔ شمیم' کوہاٹ۔ محمد امیر عمر' شاہ نکڈر۔ رضیہ عروج' حیدرآباد۔ خادم حسین' حیدرآباد۔ غلام مصطفیٰ' حیدرآباد۔ شمع اختر' حیدرآباد۔ احمد حسن' لاہور۔ محمد علی' رحیم یارخان۔ عامر علی' اٹک۔ سلمان' ملاکنڈ۔ عافیہ تبسم' ننکانہ صاحب۔ سعدیہ تبسم' ننکانہ صاحب۔ محمد عتیق الرحمٰن' ہڈالی۔ اسرار جان' کرک۔ شہزاد محمد علی' لاہور۔ فوزیہ' ملتان۔ محمد ارشد فانی' لاہور۔ عائشہ عرفان' کراچی۔ اسماء' کراچی۔ مہناز پروین' سکھر۔ فریحہ کاشف' گوجرانوالہ۔ کوثر حسین' کراچی۔ زہرہ ناصر' لاہور۔ سعدیہ انور خان' ملتان۔ انیقہ' ملتان۔ نصر اللہ' ملتان۔ اسامہ اظہر' رحیم یارخان۔ اظہر محمود' رحیم یارخان۔ محمد اصغر' اسلام آباد۔ سلمان' نوشہرہ۔ ثروت سلطانہ' کراچی۔ عذرا پروین' ہری پور۔ رفعت یاسمین' اوکاڑہ۔ زبیدہ شریف' ملتان۔ علی حمزہ' ملتان۔ فخر الدین' شب قدر۔ تاج محمد' کراچی۔ کرن' سیالکوٹ۔ مہرافشاں جاوید' کراچی۔ محمد شفاقت علی' ملتان۔ بینش' ایبٹ آباد۔ سدرہ' شیخوپورہ۔ مصباح بی بی' گوجرخان۔ نسیم بانو' کراچی۔ شاہینہ انور' کراچی۔ ساجد لطیف' لاہور۔ منزہ راشد' لاہور۔ محمد مقبول' چک نمبر 254 گ ب)۔ محمد اسلم 'لاہور۔ زاہدہ قریشی' راولپنڈی۔ زلیخاں بی بی' جھاٹا۔ میمونہ شاہین' پھالیہ۔ منور' پھالیہ۔ صبیحہ عمر حیات' لاہور۔ محمد یاسر' لاہور۔ عنبرین نیلوفر' مظفر گڑھ۔ محمد زاہد اکرم' جھنگ۔ محمد شفیع' کلور کوٹ۔ عائشہ' کراچی۔ فرحت جہاں' کراچی۔ جان محمد' کھڈیاں خاص۔ محمد عارف، اٹک۔ بابر ندیم، ہری پور۔ سید محمد مبشر، فیصل آباد۔ حبیب الرحمن، پلندری۔ سعیدہ بانو، لاہور۔ اقراء پرویز، خانیوال۔ شہزادہ تنویر، اسلام گڑھ۔ محمد ندیم، اسلام گڑھ۔ محمد اشرف، میاں چنوں۔ ناہید اختر، گوجرخان۔ غلام مصطفیٰ ، ہری پور۔ شاہد احمد، راولپنڈی۔ مفیضہ طلعت ، راولپنڈی۔ شائستہ مبین، راولپنڈی۔ بلال حسن بھٹی، بورے والا۔ محمد ذوالفقار انصاری، ملتان۔ شگفتہ، روہڑی۔ کشور نعیم، بھیرہ۔ عدنان احمد، حسن ابدال۔ منیر احمد، لالہ موسیٰ سیدہ بہرام۔ محمد عمران خاں، تاندلیانوالہ۔ خالد پروین، کھیوڑہ ۔ سید اکبر، ایبٹ آباد۔ ریمارحمن، راولپنڈی۔ آصف رضا، ڈونگہ بونگہ۔

آپ تمام درج ذیل وظیفہ پڑھیں۔

رمضان کے پہلے روزے کی صبح سے لے کر آخری روزے کی شام تک اکتالیس دفعہ قرآن کی یہ آیت بِيَدِكَ الْخَيْرُ ط اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اول و آخر ایک مرتبہ درود شریف ضرور پڑھیں۔ رمضان کے علاوہ چند دن، چند ہفتے، چند مہینے یہ عمل ضرور کریں۔

افطار میں جلدی: آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ لوگ ہمیشہ خیر پر ہی رہیں گے جب تک افطار میں جلدی کرتے رہیں گے' یعنی غروب آفتاب ہوتے ہی فوراً روزہ کھول لیا کریں گے۔ (عروج طٰہٰ' پنڈ دادنخان)

کسانوں کے روزمرہ مسائل اور عبقری کے آسان ٹوٹکے

قسط نمبر 2

میں دہی والی دکان پر گیا ان سے دہی کا پانی لیا جو انہوں نے مجھے بالکل مفت دیا۔ میں نے اس دن رات تک تین مرتبہ چھترے کو درج بالا طریقے سے دہی کا پانی پلایا۔ اگلے دن جب صبح دیکھا تو چھترا گھاس کو منہ مار رہا تھا۔ مجھے دیکھ کر بہت خوشی ہوئی۔

چاؤ سے پالا چھترا اور جان لیوا بیماری: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ پچھلے پانچ سال سے مسلسل پڑھ رہا ہوں۔ مجھے آپ کا نیا سلسلہ جو کہ کسانوں کے مسائل پر ہے' پڑھ کر انتہائی خوشی ہوئی۔ میرے پاس بھی ایک آزمودہ ٹوٹکہ ہے جو یقیناً کسان بھائیوں اور گھر میں جانور پالنے والوں کیلئے مفید ہوگا۔

میرے ابو کو شروع سے گھر میں چھترا پالنے کا شوق ہے۔ ہم ہر سال عیدالاضحیٰ کے فوراً بعد ایک چھوٹا سا چھترا لیتے ہیں اور سارا سال اس کی خوب خدمت کر کے اگلی عید پر اس کی قربانی کر دیتے ہیں۔ اسی طرح ہر سال سلسلہ چلتا ہے۔ پچھلے سال ہم نے سرگودھا سے کجلا چھترا منگوایا اور اس کی خوب خدمت کی۔ سخت گرمیوں کا موسم تھا۔ ایک دن ہمارے چھترے نے سارا دن کچھ بھی نہ کھایا' مجھے تشویش ہوئی' میں اسے لے کر جانوروں کے ڈاکٹر کے پاس گیا، انہوں نے انجکشن لگایا اور کچھ ادویات دیں۔ ادویات دینے کے باوجود دوسرے دن بھی میرے پیارے چھترے نے سوائے پانی پینے کے سارا دن کچھ نہ کھایا۔ میں اگلے دن پھر اسے لے کر ڈاکٹر صاحب کے پاس گیا' انہوں نے پھر انجکشن لگایا اور مزید میڈیسن دیں۔ اسی طرح چار دن گزر گئے' چھترا بالکل نڈھال ہو گیا' حتیٰ کہ اب وہ کھڑا بھی نہیں ہو سکتا تھا بس سارا دن بیٹھا رہتا۔ میں پانچویں دن ایک اور ڈاکٹر صاحب کے پاس گیا انہیں ساری تفصیل بتائی اور اپنے ساتھ گھر لے آیا جب وہ گھر آئے اور انہوں نے چھترے کی حالت دیکھی تو مجھے کہا کہ آپ اس کے اوپر پیسے ضائع نہ کریں قصائی کو بلوا کر اس کو ذبح کروالیں۔ مجھے لگتا ہے کہ اب یہ نہیں بچے گا۔ مجھے بہت دکھ ہوا' میں نے ڈاکٹر صاحب کو دروازے تک چھوڑا۔ جب وہ چلے گئے ہمارے محلے میں ایک چچا رفیق رہتے ہیں تقریباً 75 سال ان کی عمر ہے انہوں نے مجھے آواز دی اور پوچھا کہ کیا مسئلہ ہے؟ میں نے ساری بات تفصیل سے بتائی تو وہ کہنے لگے اس میں پریشانی والی کیا بات ہے ابھی سامنے اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ وہ دہی والی دکان سے دہی والا پانی لاؤ (جو دکاندار حضرات کونڈے سے نکال کر ایک برتن میں ڈالتے رہتے ہیں۔) اور چھترے کو ہر گھنٹے کے بعد ایک بوتل 250ML کی بھر کر پلاؤ۔ میں دہی والی دکان پر گیا ان سے دہی کا پانی لیا جو انہوں نے مجھے بالکل مفت دیا۔ میں نے اس دن رات تک تین مرتبہ چھترے کو درج بالا طریقے سے دہی کا پانی پلایا۔ اگلے دن جب صبح دیکھا تو چھترا گھاس کو منہ مار رہا تھا۔ مجھے دیکھ کر بہت خوشی ہوئی۔ میں نے بازار سے دو تین دکاندار حضرات سے جا کر دہی والا پانی کافی زیادہ اکٹھا کر لیا اور سارا دن ہر گھنٹے کے وقفے کے بعد چھترے کو دہی والا پانی پلاتا رہا۔ اگلے دن جب میں نے چھترے کو گھاس ڈالی تو چھترے نے خوب گھاس کھائی' صرف پانچ دن کے بعد میرا چھترا بالکل تندرست تھا۔ اس کے بعد بھی میں روزانہ چھترے کو دن میں ایک مرتبہ دہی کا پانی ضرور پلاتا۔ ایک مرتبہ میں دہی والی دکان سے پانی لے رہا تھا تو مجھے دکاندار نے بتایا کہ اگر یہ پانی کبوتر، مرغی، بھینس، طوطوں کو ساری گرمیاں پلایا جائے تو انہیں کبھی بھی کسی بھی قسم کی بیماری نہیں ہوتی۔ جانوروں کو کبھی منہ خور نہیں ہوتا اور پرندوں کی نامراد بیماری رانی کھیت نہیں ہوتی۔ یہ ٹوٹکہ نہایت آسان سستا اور نہایت تیر بہدف ہے۔ (محمد وسیم' لاہور)

انڈے خراب نہ ہوں گے: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! کسان دوست عبقری کا ساتھ دینے کیلئے جب میں نے اپنے داداجان سے ٹوٹکہ پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ مرغی کو جب بھی انڈوں پر بٹھائیں تو اندھیرے میں بٹھائیں، مرغی کو انڈوں پر بٹھانے سے پہلے انڈے آٹا چھاننے والی چھاننی میں رکھ کر جہاں مرغی کو انڈوں پر بٹھانا ہے وہاں جا کر آرام سے الٹ دیں اور مرغی کو انڈوں پر بٹھا دیں انڈے کبھی خراب نہ ہوں گے۔ (احتشام بھٹی' شیخوپورہ)

کسان دوست عبقری کا ساتھ دیں

قارئین! آپ نے کوئی ٹوٹکہ روحانی ہو یا طبی جانوروں' فصلوں کی بیماری میں آزمایا ہو یا سنا ہو' یا آپ نے گھر میں پودے لگائے ہیں یا گھر میں پرندے یا کوئی پالتو جانور رکھا ہے تو اپنے آزمودہ ٹوٹکے ضرور بھیجیں۔ بیماری کا نام اور دوائی کا نام واضح لکھیں تاکہ دوسرے بھی آسانی سے پہچان سکیں۔ آپ کے چھوٹے سے ایک ٹوٹکے سے لاکھوں کا بھلا ہوگا اور آپ کیلئے قیامت تک کیلئے صدقہ جاریہ اس عمل میں غفلت نہ کریں۔

ہاں میں زندہ ہوں!

(حکیم ضیاء الرحمٰن' ملتان) قسط نمبر 2

زندہ ہوں اس طرح کہ غم زندگی نہیں
بجھتا ہوا دیا ہوں ہاں مگر روشنی نہیں

ہمارے پورے معاشرے کا ہر شعبے میں یہی حال ہے کیا پروفیسر' کیا بڑھئی' کیا ہنرمند' کیا مزدور۔ زندگی اور وقت کو دھکا دیا جا رہا ہے کہ بقیہ زندگی خیر سے اور جلدی گزر جائے۔ گھر اور کاروبار سکھی نہ ہوں تو روح کیسے خوش رہ سکتی ہے؟ چہرے پر نرمی اور مسکراہٹ کیسے اکٹھی ہو سکتی ہیں؟ اس منحوس لفظ کے بولے بغیر گزارہ نہیں کہ مہنگائی نے جسمانی روحانی صحتوں کو گہنا دیا ہے۔ گھروں کے آگے بنے تھڑے' بیٹھکیں، چوپالیں اور ڈیرے' ہر آنے والے محلے دار حتیٰ کہ غیر کی بھی پوری سنتے اور مکمل جواب دیتے تھے جس سے آنے والے کی تشنگی دور ہو جاتی۔ بات کا بروقت فیصلہ ہو جاتا اس کو وقت پر منزل مل جاتی تھی اور جب سے ہم اپنی "میں" میں گم ہیں کوئی ایک دوسرے کی مصیبت میں کام بھی آ جائے تو غنیمت ہے۔ یہ تو تھا "ہاں میں زندہ ہوں" کا ایک پہلو۔ اس کا ایک دوسرا بھی پہلو ہے۔ آپ کو مسجدوں میں' صبح کھیل کے میدان میں' دریا کنارے مچھلی کے شکاری' محلے میں کھلاڑیوں کی بیٹھک، شاعروں' ادیبوں کی بیٹھک جیسی جگہوں پر بالکل کم آمدنی والے اور سفید پوش حضرات عبادت اور تفریح کرتے ہوئے ملیں گے۔ عموماً چھٹی والے دن یا رات کے اوقات میں ملتان کے مچھلی کے شکاریوں کو بہت قریب سے دیکھنے کا موقع ملا بھی ہے۔ سائیکل پر یا پیدل اور حسب توفیق زیادہ سے زیادہ موٹر سائیکل (بہت کم) نزدیک یا دور کسی دریا یا مچھلی کی شکارگاہ پر چلے جاتے تھے' آپس کی دوستی' تعلق' اکٹھے کھانا پینا' کم پیسوں میں بہترین تفریح کو جکڑ لیتے تھے اور جب حالات کا جبر ہمیں شکار کر لے تو کیا پھر؟ ہم مجبور و بے بس ہو کر بیٹھ جائیں یا پھر؟ اپنے بزرگوں کی ثقافت' اپنے بڑوں کی روایات کو دہراتے ہوئے چوپالیں، بیٹھکیں، تھلے اور ڈیرے آباد کرنے کی رسم کو زندہ کر لیں اور اپنی مساجد میں بیٹھ کر اپنے اللہ سے باتیں کرنے اور سوال کرنے کی عادت کو دوبارہ اپنا لیں۔ اللہ کو پکاریں اور سوچیں' وہ ہے اللہ! جو فضاؤں میں اڑتے ہوئے اَولوں کے پہاڑوں کو روانی کا حکم دیتا ہے اور پھر جہاں چاہے الٹ دیتا ہے اور جس کو چاہے ان کے زور سے محفوظ رکھتا ہے اور جسے چاہے ان کی کوند سے اندھا بنا دے یا برباد کر دے۔ اللہ وہ ہے جس نے ہمیں مضطرب پانی کے قطرے سے بنایا' دو پاؤں سے چلایا' پھر ایا طاقت دی۔ ورنہ وہ ہمیں پیٹ سے چلنے والا کیڑا یا چوپایہ بھی بنا سکتا ہے (سورۃ النور 41 سے 45) آخر جب ہمارے پاس کرنے کو کوئی کام نہیں تو پھر ہم اللہ کے ہونے کو ثابت کرنے کیلئے محافل کیوں آباد نہیں کرتے؟ ہم اپنے خدا کا بندہ ہونے اور اپنے زندہ ہونے کا ثبوت کیوں نہیں دیتے۔

آزمائیے رمضان انرجی ڈرنک

نہ تھکاوٹ نہ گرمی نہ پیاس!

ہر سال پانی کی کمی سے مجھے گردوں کا پرابلم ہو جاتا اور دو تین روزے شدید تکلیف کے باعث چھوڑنے پڑتے۔ یہ میرا پہلا رمضان تھا کہ جس میں مجھے نہ گردوں میں مسئلہ ہوا اور نہ ہی پانی کی کمی یا کوئی اور تکلیف۔ میں نے پورے روزے اس طرح فریش رکھے جیسے نومبر دسمبر کے روزے ہوں۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تبارک وتعالیٰ آپ پر، آپ کے اہل خانہ، تاقیامت آپ کی نسلوں اور حضرت علامہ لاہوتی پراسراری صاحب، ان کی تاقیامت نسلوں، عبقری کے تمام معاونین اور ان کی تاقیامت نسلوں پر اپنی رحمتیں، برکتیں اور عافیتیں نازل فرمائے۔ آمین! آپ نے رمضان المبارک میں آزمودہ طبی و روحانی ٹوٹکے لکھنے کے متعلق رسالہ عبقری میں لکھا تھا تو میں اپنی زندگی کے گزشتہ رمضان کے اپنے آزمودہ طبی و روحانی ٹوٹکے لکھ رہی ہوں جن کے لیے پہلے تو آپ کا بے حد شکریہ، گزشتہ رمضان میری زندگی کا یادگار رمضان تھا' میں نے مئی کے مہینے میں پہلی مرتبہ عبقری ایک سٹوڈنٹ سے لے کر پڑھا پھر جون میں خود منگوایا' پانچ جون کو پہلی مرتبہ درس اور بابرکت دم میں شرکت کی اور بیعت بھی ہوئی' گزشتہ جون کے عبقری میں صفحہ نمبر 24 پر آپ نے تخم بالنگو ایک چمچ اور تین چمچ دیسی براؤن شکر' ایک لیٹر پانی میں بھگو کر وقفے وقفے سے استعمال کرنے اور بہت سی بیماریوں سے شفایاب رہنے کیلئے لکھا تھا اور اسی رسالے عبقری کے شروع میں ''حال دل'' میں گل قند، عرق گلاب اور کھجور والا ٹوٹکہ لکھا تھا۔

طریقہ برائے سحری: تین کھجوریں رات کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے عرق گلاب میں بھگو دیں' صبح گٹھلی نکال کر منہ میں کھجوریں چبا چبا کر نگل لیں اور عرق گلاب گھونٹ گھونٹ پی لیں اور دو چمچ گلقند کھا کر ایک گلاس پانی سحری میں پی لیں۔

برائے افطاری: دیسی براؤن شکر تین چمچ اور تخم بالنگو ایک چمچ دوپہر کو بھگو دیں اور افطاری میں پییں۔ ہر قسم کی گرمی، پرانے ٹائیفائیڈ' بخار' دائمی قبض' آنتوں کی خشکی' معدے کی جلن' گیس' تبخیر' پرانے السر ان تمام امراض سے نجات پائیں گے۔ نیا نیا عبقری سے تعلق بنا تھا' شوق شوق میں پڑھ کر بازار سے سب چیزیں منگوا لیں اور سحری اور افطاری میں یہ دونوں طبی ٹوٹکے آزمائے۔ میں گردوں کی مریضہ تھی ہر سال پانی کی کمی سے مجھے گردوں کا پرابلم ہو جاتا اور دو تین روزے شدید تکلیف کے باعث چھوڑنے پڑتے۔ یہ میرا پہلا رمضان تھا کہ جس میں مجھے نہ گردوں میں مسئلہ ہوا اور نہ ہی پانی کی کمی یا کوئی اور تکلیف۔ میں نے پورے روزے اس طرح فریش رکھے جیسے نومبر دسمبر کے روزے ہوں۔ اپنے اہل محلہ، دوستوں، کولیگز، رشتہ داروں اور بہن بھائیوں کو بھی یہی ٹوٹکے لکھ کر دیئے تاکہ وہ بھی پرسکون رمضان گزار سکیں۔ میرا رمضان میں سات آٹھ بار ایک دن میں نہانے کا معمول تھا مگر اس بار صرف ایک بار نہاتی' کسی گرمی یا تلخی کا کچھ پتہ نہ چلا۔ محترم حضرت حکیم صاحب! اللہ تعالیٰ آپ کی عمر میں برکت عطا فرمائے اور آپ کو وہ جزا عطا فرمائے جو اس کریم کے خزانوں میں سب سے عظیم ہو کیونکہ آپ نے نجانے میری جیسی شوقیہ عمل کرنے والی کتنی بہنوں، بیٹیوں اور ماؤں کا بھلا کیا۔ پورا رمضان میری یہی روٹین رہی مجھے نہ بھوک لگتی تھی اور نہ پیاس بلکہ پہلے میں ''ندیدوں'' کی طرح ملک شیک اور کولڈ ڈرنکس جگ بھر بھر کر رکھا کرتی چاہے پیا نہ جائے مگر اس دفعہ صرف یہی دیسی نسخہ آزمایا اور گردوں کی بیماری سے بھی نجات ملی۔ اب تک مجھے گردوں میں دوبارہ تکلیف نہیں ہوئی۔ صرف سحری وافطاری کے ان دیسی نسخوں کی بدولت میں تراویح وعشاء کے بعد بیعت کی تین تسبیحات اور سورۂ کوثر 129 مرتبہ مع تسمیہ اول وآخر درود پاک پڑھ کر ایک یا دو گلاس دودھ میں عبقری افزاء ملا کر پیتی تھی اور عبقری کے دفتر سے منگوائی دوائی ''معجون شفایابی'' کھاتی اور روحانی غسل اور آخری چھ سورتوں کی بدولت تمام عبادات ذوق وشوق اور صحت مندی کے ساتھ کیں اور اب تک کر رہی ہوں۔ میری کمر میں ریڑھ کی ہڈی میں انجکشن لگے تھے کیونکہ میرے چار سیزیرین آپریشنز ہوئے ہیں اور میں کمر کی تکلیف کی وجہ سے نمازیں بیٹھ کر پڑھا کرتی تھی۔ اللہ کریم کے احسانوں میں سے بڑا احسان ہے اور اس کے شکر کے ساتھ ساتھ آپ کا بھی لاکھوں کروڑوں بار شکریہ کہ آپ کی بتائی روحانی بابرکت چھ سورتوں، روحانی غسل اور خاص طور پر آپ کی دوائی ''معجون شفاء یابی'' کے باعث رمضان میں ہی اللہ پاک نے مجھے ہمت طاقت، صحت وتندرستی بخشی کہ میں تب سے اب تک کھڑے ہو کر نمازیں ادا کر رہی ہوں۔ میری کمر کا مسئلہ ختم ہو گیا میں رو رو کر بڑی مشکل اور تکلیف سے گھر کے کام کیا کرتی تھی اب تمام کام بغیر کسی تکلیف اور لاچاری کے کرتی ہوں صرف اور صرف آپ کی بابرکت دعاؤں اور ادویات کی وجہ سے۔ (بندی خدا)

آٹھ ماہ پرانا بخار صرف دو اجزاء سے ٹھیک

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں 2013ء سے عبقری کا قاری ہوں' آپ کی کاوشوں اور قاری حضرات کی دعاؤں امت مسلمہ کی بہتری اور مشکلات کے حل کی تدابیر سے بہت سے لوگ مستفیض ہو رہے ہیں۔ اللہ پاک اس کی ترقی کی منازل کو دن دگنی رات چگنی ترقی عطا فرمائے۔ میں نے آپ کے چند نسخہ جات آزمائے نہایت لاجواب پائے۔ چند واقعات درج ہیں: میرے ایک محلہ دار جن کی عمر تقریباً 90 سال ہے۔ گزشتہ آٹھ ماہ سے بخار میں مبتلا تھے۔ بے حساب ڈاکٹروں اور حکیموں کے علاج کروائے لیکن بخار تھا کہ اترنے کا نام ہی نہیں لیتا تھا۔ ایک روز میں ان کی عیادت کیلئے گیا تو میں نے انہیں آپ کا تجربہ شدہ نسخہ بتایا کہ تین روز میں بخار اتر گیا۔ میں نے انہیں بتایا کہ تخم ریحان یعنی نیاز بو کے بیج لے کر ایک گلاس گرم دودھ میں ایک چمچ ڈال کر ہلا ہلا کر گھونٹ گھونٹ پییں۔ اس کے استعمال سے نہ صرف بخار اتر گیا بلکہ جسمانی کمزوری بھی جاتی رہی اور تیسرے روز ہی انہوں نے باجماعت کھڑے ہو کر نماز ادا کرنی شروع کر دی۔ حالانکہ آٹھ ماہ سے بخار میں مبتلا بوڑھا شخص چارپائی پر سے کئی ماہ تک اٹھنے کے قابل بھی نہیں ہوتا۔ میرے ایک دوست جو کہ ایک ڈاکٹر کے کلینک پر 26 سال سے کام کر رہے ہیں۔ انہیں شوگر ہے۔ ایک روز میری ایک ہمسائی گزر رہی تھی۔ اس نے مجھے بتایا کہ آپ کے دوست بہت سخت بیماری ہیں۔ ان کی ٹانگوں میں بہت زیادہ زخم ہو چکے ہیں اور ہسپتال میں ایڈمٹ ہیں۔ میں نے اسی خاتون کے ہاتھ دو نسخہ جات لکھ کر دیئے۔ تقریباً بیس روز کے بعد میں محلے سے گزر رہا تھا تو مجھے وہ شخص نظر آیا اور دوڑتا ہوا مجھے گلے مل گیا۔ میں حیران وششدر اس کو دیکھنے لگا۔ اس سے میں نے پوچھا کہ تمہارا کیا حال ہے؟ کہنے لگا آپ کے بھیجے گئے نسخہ جات سے تقریباً ٹھیک ہو گیا ہوں اور اب کلینک پر اپنی ڈیوٹی انجام دے رہا ہوں۔ میں نے اسے کراماتی چٹنی جس میں پودینہ' دیسی ادرک' دیسی لہسن اور کھٹا انار دانہ ہم وزن کوٹ کر صبح، دوپہر، شام ایک چمچہ کھانے کو کہا اور زخموں پر لگانے کیلئے پچاس گرام گندم، پچاس گرام ناریل، ایک پاؤ دیسی گھی میں جلا کر گھوٹ کر لگانے کیلئے کہا۔ رب کریم نے اپنے حبیب ﷺ کے صدقے شفاء عطا فرمائی۔ (محمد اسلم دکاندار لاہور)

گرمی کی شدت اور ایک گھونٹ سے خاتمہ

یہ دونوں بیج دن میں تین بار ملا کر چمچ سے بار بار ہلاتے ہوئے گھونٹ گھونٹ آہستہ آہستہ اور تسلی سے پینے کیلئے دیئے، تین ہفتوں کے بعد مریض کا ستر فیصد سے زیادہ حلیہ بہتر ہوگیا، جسم بہتر ہوگیا، آنکھ نبض، چہرہ اور چال ڈھال میں حیرت انگیز فرق ہوگیا۔ جسے دیکھ کر خود مجھے بھی حیرت ہوئی۔

قارئین! آپ کیلئے قیمتی موتی چن کر لاتا ہوں اور چھپاتا نہیں‘ آپ بھی سخی بنیں اور ضرور لکھیں (ایڈیٹر حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی)

گرمی اور سردی‘ انسان کتنا کمزور ہے کبھی برداشت نہیں ہوتی، گرمی آتی ہے تو سردی کی تلاش‘ ٹھنڈک کا سامان، ائیر کنڈیشنڈ، کولر، کولڈ ڈرنکس، نامعلوم کیا؟ اور پھر اگر سردی آجائے تو پھر جیکٹ، کوٹ اور ہیٹر۔ باتوں ہی باتوں میں ایک بات یاد آئی‘ ہمارے ایک دوست تھے ان کے دادا اپنی بیوی سے بہت محبت کرتے تھے، گرمیوں میں ٹھنڈے سے ٹھنڈے مشروب، قدرتی پھلوں کو نچوڑ کر بہترین اور لاجواب شربت، خمیرے، دل کی فرحت کیلئے مفرحات خود بناتے، محنت کرتے بیوی کی بہت سیوہ پیار اور محبت کی انتہا، (میرے خیال میں ایسا ہونا چاہیے کبھی دل اور نظریں نہیں بھٹکیں گی) پھر بیوی کو سردی لگ جاتی‘ پھر اس کیلئے سوہن حلوے کی کڑاہیاں‘ مغزیات، پستے بادام کاجو، گرما گرم چیزیں، پھر بیگم کو گرمی لگ جاتی۔ پھر اس کیلئے ٹھنڈی چیزیں، محبت کی یہ آنکھ مچولی مرتے دم تک چلتی رہی اور دو دل ٹھنڈے بلکہ سچے پیار کی سچی شمع جلائے زمانے کو ایک پیغام دیتے چلے گئے کہ یہ بھی کوئی شادی ہے‘ لڑتے جھگڑتے زندگی گزر گئی۔ قارئین! آج جو ٹوٹکہ لکھ رہا ہوں یہ بظاہر ادنیٰ اور سستا سا ٹوٹکہ ہے لیکن ایک نہیں دو نہیں سینکڑوں ہزاروں تجربات خود میرے پاس اور صدیوں سے چلا آرہا ٹوٹکہ نامعلوم کتنے تجربات ہوں گے۔ یقین جانیے! یہ ٹوٹکہ نہیں ایک آزمودہ تجربہ شدہ حیرت انگیز تحفہ ہے۔ یہ کن بیماریوں میں مفید ہے پہلے ان کے نام پڑھ لیجئے:۔ پرانی پیچش، آنتوں کا السر اور زخم، وہ لوگ جو باہر کے کھانے اور فاسٹ فوڈز کھا کھا کر اپنا جگر‘ معدہ‘ آنتیں اور مثانہ ختم کر چکے ہیں لاعلاج ہیپاٹائٹس، پرانی بواسیر جس میں قبض اور خون آتا ہو۔ خیال آنے پر قطرے یا پیشاب کے بعد قطرے۔ خواتین کی پرانی لیکوریا اور مردوں کا جریان، کھانے کے بعد جلن، تیزابیت، گیس، تبخیر، کھٹے کھٹے ڈکار آنا، سینے کی جلن، پرانی قبض اور ٹائیفائیڈ یا اس کے بعد کے بُرے اثرات۔ گرمی کیسی ہی ہو اور کتنی بھی شدت کی ہو یا آپ نے روزہ رکھا ہے اور سخت گرمی کا روزہ ہے اور آپ چاہتے ہیں گرمی کا روزہ ہو گرمی کا کام ہو یعنی کوئی کاروبار ہو اور گرم علاقہ ہو، تو پھر پریشانی کیسی؟ بس یہی چیز آپ کے پاس موجود ہے آپ ایسا کریں جلدی جلدی پچاس گرام تخم ریحان لے لیں یعنی نیاز بو یا پیری کے سیاہ بیج اور تخم بالنگو جسے تخم ملنگا بھی کہتے ہیں بھی پچاس گرام۔ دونوں کو صاف کر کے کسی مرتبان میں محفوظ رکھ لیں بس دوائی تیار! اب بتائیں کوئی تکلیف‘ کوئی محنت کوئی سرمایہ خرچ ہوا، بالکل نہیں ہرگز نہیں! اچھا اب آپ ایسا کریں اسے دودھ میں یا دودھ کی تلی لسی میں یا شہد کے پانی میں ایک بڑا چمچ یا دو بڑے چمچ گھول کر پی لیں دن میں ایک بار یا چند بار یا سحری اور افطاری کے وقت۔ آپ سوچ نہیں سکتے کہ آپ اپنے اندر کتنا حیرت انگیز ٹانک انڈیل چکے ہیں اور کتنی انرجی طاقت، قوت، فرحت اور تیزابیت کو ختم کرنے کی ایک صلاحیت آپ اپنے اندر حاصل کر چکے ہیں۔

اگر موسم سرد ہے تو یہ سردیوں میں بھی نیم گرم دودھ میں گھول کر دن میں صبح و شام یا چند بار استعمال کر سکتے ہیں۔ میں نے جب بھی کوئی چیز عبقری کیلئے لکھی ہے‘ اس کا ایک نہیں دو نہیں بے شمار تجربات مجھے ملے ہیں اور ان تجربات کے بعد میں نے اپنے قارئین کو کتنے بے شمار قیمتی تحفے دیئے ہیں۔

آپ بھی یہ تحائف اگر مزید پانا چاہتے ہیں تو عبقری کے صفحات کا مطالعہ ضرور رکھا کریں۔ ایک صاحب میرے پاس اپنا ایک جوان بیٹا تقریباً بائیس سال کا ہاتھ پکڑ کر لے آئے نہایت کمزور، آنکھیں اندر کو دھنسی ہوئیں‘ طبیعت میں نڈھالی‘ چہرے پر پیلاہٹ‘ ہاتھوں کی رگیں باہر نکلی ہوئیں۔ ایک چلتا پھرتا ڈھانچا اور زندہ لاش! میں نے ان سے پوچھا کہ بیٹا کیا کرتا ہے؟ کہنے لگے ہاسٹل میں رہتا ہے اور پڑھ رہا ہے۔ فوراً سمجھ گیا کہ ہاسٹل کے چٹ پٹے کھانے اور باہر کی ہوٹلنگ اور فاسٹ فوڈز بس! جوان کی جوانی ختم ہوگئی اور مزید رہی سہی پر انٹرنیٹ کا منفی استعمال اور موبائل کے میسج نے جلتی پر تیل کا کام کیا۔ میں نے صرف یہی ٹوٹکہ انہیں دیا‘ اس وقت موسم سردی کا تھا، جاڑے اپنی انتہا پر تھے‘ گرم دودھ میں یہ دونوں بیج دن میں تین بار ملا کر چمچ سے بار بار ہلاتے ہوئے گھونٹ گھونٹ آہستہ آہستہ اور تسلی سے پینے کیلئے دیئے، تین ہفتوں کے بعد مریض کا ستر فیصد سے زیادہ حلیہ بہتر ہوگیا، جسم بہتر ہوگیا، آنکھ نبض، چہرہ اور چال ڈھال میں حیرت انگیز فرق آگیا۔ جسے دیکھ کر خود مجھے بھی حیرت ہوئی۔ قارئین! ہم کیوں نہ اپنی زندگی کو فطری ٹوٹکوں کی طرف لے آئیں اور کیوں نہ اپنی زندگی کو سستی لیکن انوکھی ادویات کی طرف یا فطری بیجوں کی طرف مائل ہوں۔ یہ دوائیں بھی ہیں اور غذائیں بھی اور شفائیں بھی۔

یقین جانیے! اگر آپ یہ دوا یعنی یہ دونوں بیج اپنی نسلوں کو استعمال کروانا شروع کر دیں ان میں نظر کی کمزوری‘ دماغ کی کمزوری، یادداشت کی کمی‘ گروتھ کی کمی، ان کا پڑھنا لکھنا بہتر ہوگا اور یہ تمام کمیاں دور ہو جائیں گی۔ صحت مند نسلیں‘ صحت مند دماغ‘ صحت مند آنکھیں اور صحت مند معدہ و جگر‘ صحت مند آنتوں اور صحت مند گردوں کا چلتا پھرتا ایک جسم یقیناً صحت مند معاشرے کی دلیل ہے۔ یہ دونوں بیج مردوں کو صحت مند، عورتوں کو تندرست، مردوں اور عورتوں کے روگ ایسے ختم کرے کہ انسان کی طبیعت بار بار ان دونوں بیجوں کو استعمال کرنے میں مائل ہو۔ ہاں! ان کو بھگو کر ہرگز نہ رکھیے گا ورنہ جم جائیں گے پھر بھی آپ استعمال کر سکتے ہیں لیکن چمچ سے اگر اسی وقت شہد کے پانی‘ پتلے دودھ میں یا دودھ ٹھنڈا ہو یا گرم استعمال کریں تو فائدہ بھی زیادہ اور کھانے میں بھی تکلیف نہیں۔ آج قارئین! آپ کو میں نے ایک فطری ٹوٹکہ دیا، یہ دونوں کالے بیج کالی بیماریاں، کالے روگ اور کالی شکل سے نکال کر آپ کو حسن و جمال دے‘ صحت و تندرستی دے‘ خوبصورت چہرہ خوبصورت زندگی اور تندرست اور راحت افزاء ایک انوکھا جہان ضرور دیں گی۔

آیئے! رمضان کے مقدس ایام میں ہر وقت ٹھنڈک کے دلفریب احساس کیلئے استعمال کریں دیر کیسی؟

بے نور آنکھیں اب ہوں گی نور سے بھرپور

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں دو انمول خزانہ نمبر دو سارا دن کھلا پڑھتا ہوں میرے اندر بہت سی روحانی تبدیلیاں آئی ہیں۔ میرے پاس ایک عمل ہے جو میں قارئین کی نذر کر رہا ہوں۔ میرے ایک دوست جو کہ آئی ٹی انجینئر ہے اس کی آنکھوں کی روشنی اچانک برین ٹیومر کی وجہ سے چلی گئی‘ ڈاکٹرز نے بھی مایوسی کا اظہار کیا۔ میں نے عمل بتایا۔ اللہ کے حکم سے اس کی آنکھوں کی روشنی واپس آگئی۔ عمل یہ ہے:۔ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ نُوۡرُ نُوۡرُ۔ 9 جگہ چینی کی پلیٹ پر اس طرح لکھیں کہ واؤ اور میم کے سر کھلے رہیں۔ آب زمزم یا آب باراں یا تازہ پانی سے دھو کر 256 بار اس پر یَانُوۡرُ پڑھ کر دم کریں۔ اول و آخر تین بار یہ درود شریف پڑھیں۔ اَللّٰهُمَّ يَانُوۡرُ النُّوۡرُ صَلِّ عَلٰى نُوۡرِكَ الۡمُنِيۡرِ وَاٰلِهٖ وَبَارِكۡ وَسَلِّمۡ۔ پھر پانی آنکھوں پر لگائیں اور باقی پی لیں۔ گیارہ دن، اکیس دن، یا اکتالیس دن کریں۔ (محمد عرفان‘ لیہ)

پریشان اور بدحال گھرانوں کے الجھے خطوط اور سلجھے جواب

نفسیاتی گھریلو الجھنیں اور آزمودہ یقینی علاج

جوابی لفافہ ضرور بھیجیں، مکمل پتہ لکھا ہوا۔ جواب میں جلدی نہ کریں۔

میرے اندر کی باتیں: میرے اندر بہت سی باتیں ایسی ہیں جو شخصیت انسانی پر دھبہ ہیں۔ مثلاً استقامت نہیں، اگر کوئی بھی کام شروع کروں تو اس پر مداومت نہیں ہو سکتی۔ کام کو ادھورا چھوڑ دیتا ہوں، ناغہ کی بھی عادت ہے جس سے کام میں بے برکتی ہوتی ہے۔ دوسرا مسئلہ یہ ہے کہ میں کوئی اچھا کام مثلاً معلوماتی کتابیں پڑھنا، کسی شخصیت سے عقیدت رکھوں تو مختلف مزاجوں کے لوگوں سے واسطہ پڑتا ہے۔ کوئی اتنا مذاق اڑاتا ہے کہ شک ہونے لگتا ہے کہیں میں غلط تو نہیں کر رہا پھر وہ کام اچھا ہونے کے باوجود مجھ سے چھوٹتا جاتا ہے کوئی اس انداز میں تعریف کرتا ہے کہ شرمندہ ہو جاتا ہوں اور پھر وہ کام کرنا چھوڑنے لگتا ہوں۔ تیسری بات یہ ہے کہ جو کچھ اچھی باتیں سنتا ہوں ان پر سستی اور مشقت سے گھبرا کر عمل نہیں کر سکتا اور یہ بھی خواہش ہے کہ میں اس دنیا میں خدمت خلق کا کوئی بڑا کام کروں لیکن خداداد صلاحیتوں کو استعمال کرنے کی زحمت گوارا نہیں کرتا اور یہ بھی چاہتا ہوں کہ میری صلاحیتیں بڑھتی رہیں آپ مجھے ان تینوں مسائل کا علیحدہ علیحدہ مشورہ دیں گے؟ (محمد طفیل)

مشورہ: آپ عمر کے اس حصے میں ہیں کہ ہمت اور استقلال سے اہم مقام حاصل کر سکتے ہیں۔ دل شکستہ خیالات، مایوسی اور افسردہ جذبات، منفی خیالات ذہن پر چھانے لگیں تو انہیں روکیں اور خود کو فوری طور پر اچھے مشورے دیں۔ اس طرح ذہن میں حوصلہ افزا اور روشن خیالات آئیں گے۔ یقیناً آپ ذہین اور بہترین صلاحیتوں کے مالک ہیں۔ اس خوبی کو ثابت کرنے کیلئے ضروری ہے کہ اپنے پیشے میں دلچسپی لیں، سستی اور مایوسی تو اچھے سے اچھے انسان کو بھی ناکارہ بنا دیتی ہے۔ خود میں اعتماد پیدا کریں۔ زیادہ سے زیادہ لوگوں سے خوشگوار ماحول میں باتیں کریں۔

شرم اور گھبراہٹ: میں ایک بیماری میں مبتلا ہوں بلکہ پریشان ہوں مجھے کسی بڑے آدمی کے سامنے یا کسی دفتر میں جانے سے بہت گھبراہٹ ہوتی ہے اور دل دہل جاتا ہے اور دھڑکتا ہے بلکہ کبھی کبھی پسینہ بھی آجاتا ہے اور بہت زیادہ شرم اور گھبراہٹ ہوتی ہے میں کسی کے سامنے بول نہیں سکتا ہوں، کہیں انٹرویو کیلئے جاؤں تو وہاں بالکل بول نہیں سکتا بلکہ آواز بھی نہیں نکلتی اور اگر تھوڑا زور سے بولوں یا خاص طور پر اذان دیتے وقت گلے میں خراش ہوتی ہے، کھانسی کا خدشہ ہو جاتا ہے اور جب پڑھتا ہوں تو ذہن میں کچھ نہیں بیٹھتا جب بھی کتاب اٹھاتا ہوں تو آنکھوں سے پانی، سستی، سر میں درد شروع ہو جاتا ہے اور ایک لفظ بھی یاد نہیں ہوتا چار برس ہو گئے ہیں ابھی تک میرے گیارہویں اور بارہویں کے پیپر پاس نہیں ہوئے جو کہ بار بار سپلیاں آجاتی ہیں۔ (محمد عرفان)

مشورہ: امتحان میں بار بار کی ناکامی سے آپ نے خود کو ناکام سمجھ لیا ہے۔ امتحان میں سپلی زندگی اور موت کا مسئلہ نہیں، آپ صبح اٹھ کر سیر کا معمول بنائیں کھلی فضا میں لمبے لمبے سانس لیں، نئے عزم اور حوصلے کے ساتھ امتحان کی تیاری کریں، دوستوں کے ساتھ اپنے مضمون کے حوالے سے بحث کریں، مثبت سوچیں۔ ایسے دوستوں کے ساتھ ملیں جو کہیں نوکری کر رہے ہیں ان سے مشورہ کریں کہ انٹرویو کیسے دیا جاتا ہے۔ انشاءاللہ آپ کے مسائل حل ہو جائیں گے۔

میرے شوہر کا رویہ: میں نے کہیں عبقری دیکھا، پڑھا تو مجھے یہ رسالہ بہت پسند آیا، تب سے لے کر ہر ماہ باقاعدگی سے پڑھتی ہوں۔ میرا مسئلہ یہ ہے کہ میری شادی کو پانچ سال ہو گئے ہیں پہلے تو میرے شوہر بالکل ٹھیک تھے مگر تقریباً دو سال ہو گئے ہیں کہ وہ میرے اور بچوں کے ساتھ بہت غصہ کرتے ہیں، ہمارے علاوہ اور کسی کے ساتھ نہ غصہ کرتے ہیں اور نہ لڑائی جھگڑا کرتے ہیں۔ ماشاء اللہ پانچ وقت کی نماز باجماعت ادا کرتے ہیں اور لوگوں کو بھی تلقین کرتے ہیں، نیکی کی دعوت برائی سے روکتے ہیں۔ مگر مجھے یہ نہیں پتہ کہ وہ میرے ساتھ چھوٹی چھوٹی باتوں پر اب کیوں غصہ کرتے ہیں؟ وہ میری کوئی بھی بات بالکل سننے کو تیار نہیں۔ وہ میرے ساتھ بیٹھنا تک بھی پسند نہیں کرتے، اگر کوئی میرے بارے شکایت کرے تو مجھ سے پوچھے بغیر اتنی لڑائی کرتے ہیں کہ بس! میں تین وقت ان کیلئے کھانا تیار کرتی ہوں، میں ان سے بہت پیار کرتی ہوں، ان کیلئے پاگل ہوں ان کے بغیر نہ مجھے کوئی چیز اچھی لگتی ہے اور نہ کھانا بلکہ بہت ٹینشن ہوتی ہے برداشت سے باہر ہے، سر میں شدید درد شروع ہو جاتا ہے، غصہ میرا سخت دشمن ہے، مجھے چکر آنے لگتے ہیں۔ میں کیا کروں؟ کہاں جاؤں۔ براہ مہربانی مجھے کچھ بتائیں کہیں میں پاگل ہی نہ ہو جاؤں؟ (ش، چ)

مشورہ: آپ کے حالات بے حد تکلیف دہ ہیں۔ پہلے اپنے طور پر کوشش کر کے شوہر کے ساتھ اچھے تعلقات قائم کریں اگر وہ پھر بھی غصہ کرتے ہیں تو ان کے گھر والوں کو بتائیں وہ توجہ نہ دیں تو اپنے گھر والوں سے ذکر کریں۔ ان کا مشورہ سنیں اور غور کریں لیکن کبھی ان سے علیحدہ ہونے کی کوشش ہرگز نہ کریں۔ شادی کا بندھن اتنا نازک نہیں ہوتا جسے شک شبہ، بدگمانی یا غصہ میں آکر توڑ دیا جائے۔ آپ کو تو بے حد عقلمندی اور سمجھداری کا ثبوت دیتے ہوئے معاملات کو ٹھیک کرنا ہے۔ شوہر کی پسند کا خاص خیال رکھیں، ان کا زیادہ سے زیادہ خیال رکھیں، ان کی کڑوی کسیلی باتوں کا جواب نہ دیں۔ ایک وقت آئے گا ان کو خود ہی احساس ہوگا۔

بیٹے کے غم نے گلے میں گولہ بنا دیا: آپ کا رسالہ قابل تعریف ہے۔ میرا جوان بیٹا فوت ہو گیا، دنیا میرے لیے ختم ہو گئی، میری لاکھ کوشش ہوتی ہے کہ بیٹے کو خواب میں دیکھوں مگر وہ مجھے نظر نہیں آتا۔ میرا بیٹا غیر شادی شدہ تھا، منگنی اور نکاح ہو چکا تھا۔ بعد میں لڑکی چھوٹے بیٹے کیلئے نکاح کر کے لے آئی۔ لڑکی صوم وصلوٰۃ کی پابند ہے کیا وہ میرے مردہ بیٹے کیلئے صدقہ جاریہ ہے؟ الحمدللہ میں صاحب حیثیت ہوں۔ مجھے بتائیں میں کیا کروں کہ میرے بیٹے کو تاقیامت اس کا ثواب ملتا رہے۔ بیٹے کی جدائی میں رو رو کر میرے گلے میں ایک گولہ سا بن گیا ہے۔ (ایک دکھی ماں)

مشورہ: یہ غم تو اب آپ کو تمام عمر سہنا ہی ہے مگر اس غم کو آپ کچھ ہلکا ضرور کر سکتی ہیں اور وہ یہ ہے کہ زیادہ سے زیادہ بیٹے کیلئے ایصال ثواب کریں۔ آپ نے کہا کہ آپ صاحب حیثیت ہیں غریب اور ضرورت مند افراد کی زیادہ سے زیادہ مدد کریں۔ قریبی مسجد کو ہر ماہ کچھ نہ کچھ ایصال ثواب کی نیت سے پیسے بھیج دیا کریں تاکہ مسجد کی ضرورتیں پوری ہوتی رہیں۔ یتیم خانہ میں جا کر چھوٹے بچوں کے ساتھ کچھ وقت گزاریں ان کیلئے گفٹ لے کر جائیں انہیں اچھے اچھے کھانے اور کپڑے دیں۔ اگر کوئی رشتہ دار غریب ہے تو اس کی بھرپور مدد کریں اس طرح آپ کے دل کو بھی سکون ملے گا اور بیٹے کیلئے صدقہ جاریہ بھی رہے گا۔

مسافران آخرت

23-3-2016 بروز بدھ کو حکیم آزاد شیرازی صاحب کی اہلیہ قضائے الٰہی سے وفات پا گئیں۔ مرحومہ سلیم انور شیرازی، نعیم انور شیرازی، کلیم انور شیرازی کی والدہ تھیں۔ حکیم آزاد شیرازی رحمۃ اللہ علیہ وہ شخصیت تھے جنہوں نے حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی ملاقات ان کے شیخ حضرت سید محمد عبداللہ ہجویری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے کروائی۔ قارئین سے ایصال ثواب کی درخواست ہے۔

کسمپرسی کا شکار رمضان المبارک کے ایک عمل سے مالا مال

بچے اچھے سکولوں میں پڑھ رہے ہیں تمام قرضہ اتر چکا ہے۔ فریج میں پورا مہینہ چکن، مٹن اور سبزی موجود رہتی ہے پہلے جو ہم لوگوں سے مانگ کر مہینہ پورا کرتے تھے اب اس سے زیادہ اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں مہینہ پورا ہوجاتا ہے لیکن برکت والی تھیلی میں تنخواہ پھر بھی رہتی ہے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ایک وہ وقت تھا جب ہم کسمپرسی کی حالت میں تھے مہینوں ہمارے گھر گوشت نہیں پکتا تھا' غیر متوازن غذا کھا کر بچے سوکھ گئے تھے' عزیز و اقرباء نے ہمارے گھر آنا چھوڑ دیا تھا۔ رمضان المبارک 2011ء میں سورۃ الکوثر والا خاص عمل جو آپ نے عبقری میں شائع کیا تھا' میں نے کرنا شروع کر دیا اس عمل کی برکت سے اللہ رب العزت نے برکتوں، شفقتوں اور عنایتوں کے دروازے کھول دیئے اگرچہ میری سرکاری نوکری لگ چکی تھی جو پہلی پرائیویٹ نوکری سے یکسر مختلف اور پرسکون تھی لیکن ایک طرف سے تنخواہ آتی اور ساتھ ہی خرچ ہوجاتی ہم میاں بیوی سوچتے رہ جاتے کہ تنخواہ کدھر گئی۔ اب الحمدللہ! سورۃ الکوثر والے عمل کی برکت سے رزق میں کثرت اور برکت ہے۔ اس وقت ہمارے گھر میں اے سی، کمپیوٹر، موبائلز، انٹرنیٹ، یو پی ایس، موٹر سائیکل، سونے کے لئے شاندار ڈبل بیڈ اور الیکٹرونکس کی بے شمار چیزیں جن سے پہلے ہم محروم اور احساس کمتری کا شکار تھے موجود ہیں۔ بچے اچھے سکولوں میں پڑھ رہے ہیں تمام قرض اتر چکا ہے۔ فریج میں پورا مہینہ چکن، مٹن اور سبزی موجود رہتی ہے پہلے جو ہم لوگوں سے مانگ کر مہینہ پورا کرتے تھے اب اس سے زیادہ اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں' مہینہ پورا ہوجاتا ہے لیکن برکت والی تھیلی میں تنخواہ پھر بھی رہتی ہے جو سورۃ الکوثر والا عمل شروع کرنے سے پہلے 5 تاریخ کو ختم ہوجاتی تھی۔ **ترکیب:** کپڑے کی ایک جیبی سائز کی تھیلی سلوا لیں یا دفتر ماہنامہ عبقری سے برکت والی تھیلی بذریعہ ڈاک منگوا لیں۔ اس میں اپنی جمع پونجی رکھیں اور روزانہ صبح و شام سورۂ کوثر 129 مرتبہ اول و آخر 7 مرتبہ درود شریف پڑھ کر روزانہ برکت والی تھیلی پر دم کریں۔ گھر کے تمام افراد مل کر پڑھیں اور جب بھی رقم نکالیں یا ڈالیں صرف ایک مرتبہ سورۂ کوثر پڑھ کر دم کر دیں۔ **رمضان المبارک کا خاص عمل:** رمضان المبارک کی چاند رات کو 313 مرتبہ سورۂ کوثر مع تسمیہ پڑھیں۔ دسویں اور گیارہویں روزے کی رات 313 مرتبہ سورۂ کوثر مع تسمیہ پڑھیں۔ بیسواں روزہ اکیس رمضان المبارک کی رات بھی 313 مرتبہ سورۂ کوثر پڑھیں۔ (ان تمام اعمال میں اول و آخر سات سات مرتبہ درود پاک ضرور پڑھیں) ستائیسویں شب 1100 مرتبہ سورۂ کوثر مع تسمیہ اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں (یہ عمل چند افراد مل کر بھی کرسکتے ہیں) اور عید کی نماز کے بعد 313 مرتبہ سورۂ کوثر مع تسمیہ اول و آخر سات مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اگر یہ عمل کسی مجبوری کے پیش نظر رات میں نہ ہوسکے تو دن میں بھی کرسکتے ہیں۔ سوائے ستائیس شب کے عمل کے وہ صرف رات ہی کو کرنا ہے۔ قارئین! سارا سال آپ سارے وظیفے پڑھیں لیکن جو رمضان کا وظیفہ ہے جو رمضان کی عبادت ہے اس کی فضیلت نہیں مل سکتی۔ (عبداللہ)

رمضان میں پیچش، مروڑ اور بدہضمی سے نجات پایئے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! رمضان المبارک کا رحمتوں بھرا مہینہ آن پہنچا ہے۔ رمضان میں چونکہ کھانے پینے کی روٹین تبدیل ہوجاتی ہے اس وجہ سے اکثر لوگوں کو پیچش، مروڑ اور پیٹ کے امراض ہوجاتے ہیں جس کی وجہ سے سارا رمضان انتہائی دشوار گزرتا ہے۔ اس رمضان المبارک میں ایسے حضرات کیلئے خوشخبری ہے کہ میرے پاس ایک ایسا ٹوٹکہ ہے جس کے استعمال سے تمام رمضان پیٹ کے امراض ہرگز نہ ہوں گے۔ یہ ٹوٹکہ آزمایا ہوا ہے' امید قارئین عبقری اس سے بھرپور فوائد حاصل کریں۔ **ھوالشافی:** چھلکا انار خشک' گری آم خشک' بیل گری تینوں ہم وزن باریک پیس کر رکھ لیں۔ آدھا چمچ چائے والا ہر روز سحری اور افطاری کا کھانا کھانے کے آدھ گھنٹے بعد شکر کے شربت سے کھانی ہے۔ انشاء اللہ ہر قسم کے پیٹ کے امراض دور ہوجائیں گے۔ پہلی خوراک سے ہی فائدہ ہوگا۔ رمضان کے علاوہ دن میں تین مرتبہ استعمال کریں۔ پیچش چاہے خونی کیوں نہ ہوں پہلی ہی خوراک سے ٹھیک ہوجاتے ہیں۔ (نذیر احمد' راولپنڈی)

گھریلو مسائل کا انسائیکلوپیڈیا

رمضان کا مہینہ کیسے گزاریں؟

☆ صبح آنکھ کھلتے ہی 3 مرتبہ ''درود شریف'' پڑھیں اور اپنی ہتھیلیوں پر پھونکیں پھر یہ ہتھیلیاں چہرے پر پھیر لیں ☆ روزے کی نیت کرنے کے بعد 21 مرتبہ یَامَالِکُ پڑھیں اور سینے پر پھونک ماریں ☆ اپنا کام شروع کرنے سے پہلے 21 مرتبہ یَاغَفَّارُ پڑھیں پھر اپنا کام شروع کریں ☆ دوپہر ظہر کی نماز کے بعد 21 مرتبہ یَاقَهَّارُ پڑھ لیں اور دل کی دھڑکن کی جگہ پھونکیں ☆ بعد ظہر تھوڑی دیر سونے کیلئے لیٹیں تو 21 مرتبہ یَاخَبِیْرُ پڑھیں ☆ اگر کسی وقت غصہ آئے تو 21 مرتبہ یَاحَفِیْظُ پڑھیں ☆ اگر روزے میں قوت ختم ہورہی ہو تو 21 مرتبہ یَامُقِیْتُ پڑھیں اور انگلیوں پر پھونک لیں' سر سے لے کر پاؤں تک سکون ملے گا ☆ روزہ افطار سے کچھ دیر پہلے دستر خوان پر بیٹھیں اور 21 بار یَاوَاسِعُ پڑھیں ☆ عشاء نماز اور تراویح کے بعد 21 مرتبہ یَاقَوِیُّ پڑھیں ☆ رات کو سوتے وقت سینے پر ہاتھ رکھ کر 100 مرتبہ یَابَاعِثُ پڑھیں اور پھر 21 مرتبہ درود شریف پڑھ کر سوجائیں ☆ بستر پر لیٹنے کے بعد 19 مرتبہ اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْيٰى پڑھیں۔ اس کے پڑھنے سے یہ فائدہ ہوگا کہ رمضان المبارک کے بعد آپ اپنے آپ کو ایک نیا انسان محسوس کرینگے۔ کوشش کریں کہ ہر نماز کے بعد ایک بار سورۂ فاتحہ' تین با سورۂ اخلاص پڑھ کر تمام مرحومین کی روحوں کو بخشیں اس سے دلی سکون حاصل ہوگا۔ آزمودہ ہے۔

امراض معدہ اور جگر کیلئے

امراض معدہ اور جگر کیلئے ایک نسخہ جو قبض کا شافی علاج ہے قارئین عبقری کیلئے پیش خدمت ہے۔ میگنیشیا ایک پاؤ' فولاد پتری دو تولہ' نوشادر دو تولہ' ٹاٹری ایک تولہ' اڑھائی پاؤ پانی' پانی کسی بوتل میں ڈال دیں' نوشادر کے ٹکڑے کرلیں اور سب ادویات کو پانی میں ڈال کر رکھ دیں۔ دن میں ایک دو دفعہ ہلا دیں جب ادویات حل ہوجائیں تو ایک چاول کھانے والا چمچ کھانے کے بعد پی لیں۔ قبض زیادہ ہو تو رات کو سوتے وقت دو چمچ استعمال کریں۔ (بحوالہ: عبقری جلد 4)

رمضان میں عبقری نے سونپا بچوں کو انوکھا مشن

بچوں کا صفحہ

پیارے بچو اپنے ابو کے ساتھ مل کر تحقیق کریں اور ایسے افراد کو تلاش کریں۔ ضروری نہیں جو بھیک مانگے صرف وہی مستحق ہو بلکہ مستحق وہ ہیں جو بھیک نہیں مانگتے۔ آئیں! اس رمضان یہ مشن بنالیں کہ اس رمضان غریبوں و محتاجوں کی خوب مدد کر کے بھرپور ثواب کمائیں گے

جیسے جیسے رمضان گزر رہا تھا اور عید کا دن قریب آرہا تھا رمضان میاں کی الجھن بڑھتی جارہی تھی۔ سال کے بارہ مہینوں میں ایک رمضان ہی کے مہینے میں تو اسے کچھ سکون میسر آتا تھا۔ اب وہ بھی ختم ہونے کو تھا۔ کچھ سال پہلے تک اس کے حالات اتنے دگرگوں نہ تھے۔ وہ محنت مزدوری کر کے دن میں اتنے روپے کما لیتا تھا کہ کسی نہ کسی طرح گھر کا خرچ پورا ہو جاتا تھا لیکن گزشتہ کچھ سالوں سے خرچے کچھ ایسے بڑھے کہ حالات نے تو جینا ہی مشکل کر دیا تھا۔ اب اس قلیل آمدنی میں پورے گھر کا خرچ چلانا بہت مشکل ہو رہا تھا۔ اللہ کے سوا کسی کے آگے ہاتھ پھیلانا اس کو گوارا نہ تھا۔ روزگار کے مواقع بھی کچھ بہتر نہ تھے اور اوپر سے مہنگائی کے طوفان نے تو سب کچھ تباہ کر کے رکھ دیا تھا۔

ان حالات میں ایک مزدور کی گزراوقات بہت مشکل ہوگئی تھی۔ گھر میں ایک بوڑھی ماں، بیوی اور تین بچے تھے، چھ افراد کے اخراجات کسی پہاڑ سے کم نہ تھے۔ بڑوں کو تو سمجھایا جاسکتا تھا لیکن بچے ماننے میں کہاں آتے تھے۔ ان کو تو بس ایک ہی دھن تھی کہ عید آرہی ہے اب نئے کپڑے بنیں گے گھر میں سویاں تیار ہوں گی۔ اوروں کی طرح ہمیں بھی عیدی ملے گی۔ رمضان شروع ہوا تو تھوڑا سکون ملا تھا۔ چلو اب ایک وقت ہی کے کھانے کا بندوبست کرنا پڑے گا۔ بیمار ماں نے بھی روزے رکھنے شروع کر دیئے کہ اس بہانے بیٹے کو کچھ سکون ملے گا۔ بیوی نے ان بچوں کو جن پر ابھی روزے فرض بھی نہ ہوئے تھے ثواب کا لالچ دے کر روزے رکھنے کے لیے راضی کر لیا تھا۔ اب صرف ایک وقت کے کھانے کا امکان باقی تھا۔ اس کے علاوہ بستی کے کھاتے پیتے لوگ بھی کبھی کبھی افطاری کے نام پر کچھ پکوان اور پھل وغیرہ بھیج دیتے جس سے کچھ گزراوقات ہو جاتی تھی۔

رمضان میاں سوچ رہے تھے، عید آنے کو ہے لیکن یہ مہینہ تو جیسے پر لگا کر اڑتا جا رہا تھا بس اب آخری چار دن باقی رہ گئے تھے۔ عید آنے کو ہے۔ اب کیا ہوگا؟ بچوں کے کپڑے کہاں سے بنیں گے؟ گھر میں سویاں وغیرہ کا تو کوئی انتظام ہی نہیں ہے اور آگے پھر سے دو وقت کی روٹی کا اہتمام کرنا پڑے گا۔ کاش کہ ساری عمر رمضان کا ہی مہینہ ہوتا۔

پیارے بچو! یہ ایک کہانی نہیں ایسے کئی گھرانے ہمارے معاشرے میں ہیں جہاں دو وقت کی روٹی انہیں کھانے کو نہیں ملتی۔ آپ کے گھر میں بھی رمضان کا خوب استقبال ہو رہا ہوگا۔ افطاری و سحری کی نت نئی ڈشیں تیار کرنے کی تیاریاں ہو رہی ہوں گی۔ گھر میں وسیع راشن آچکا ہوگا۔ آپ کی خوشی کا ٹھکانہ نہیں ہوگا کہ رمضان کے بعد عید ہے جس کی تیاری بھی ابھی سے شروع ہو چکی ہوگی۔ مگر! ان سب کے باوجود اس رمضان میں ''رمضان میاں'' جیسے سفید پوش افراد کی مدد ضرور کریں تاکہ وہ بھی اپنے بچوں کیلئے سویاں اور نئے کپڑوں کا بندوبست کر سکیں۔ پیارے بچو اپنے ابو کے ساتھ مل کر تحقیق کریں اور ایسے افراد کو تلاش کریں۔ ضروری نہیں جو بھیک مانگے صرف وہی مستحق ہو بلکہ مستحق وہ ہیں جو بھیک نہیں مانگتے۔ آئیں! اس رمضان یہ مشن بنالیں کہ اس رمضان غریبوں و محتاجوں کی خوب مدد کر کے بھرپور ثواب کمائیں گے اور رمضان میاں کی پریشانی دور کریں گے۔

(انتخاب: سانول چغتائی' رانجھو چغتائی' اماں زیبو چغتائی' بھورل چغتائی' احمد پور شرقیہ)

لالچی دربان اور بادشاہ کی ہنسی

ابن المغازل نامی ایک عرب بہت مذاقی تھا لوگوں کو بہت ہنساتا تھا۔ کہتے ہیں کہ کوئی بھی ابن المغازل کی گفتگو سنتا تھا تو وہ اپنی ہنسی کو روک نہیں سکتا تھا۔ اس زمانہ میں شام کے بادشاہ المعتضد کی حکومت تھی بادشاہ کے ایک دربان نے ابن المغازل کی کہا کہ میں کوشش کر کے تجھے بادشاہ سلامت کے پاس لے جاتا ہوں ان کو جا کر یہ ٹوٹکے اور لطیفے سنا کر خوش کرو لیکن ایک شرط پر اندر بھیجوں گا وہ یہ کہ جو آپ کو انعام ملے گا اس کا آدھا مجھے دو گے۔ ابن المغازل نے جب دربان کی زبان سے انعام کی بات سنی تو کہا کہ میں خود مسکین ہوں میں تجھے انعام کا چھٹا حصہ دوں گا لیکن دربان نے یہ بات نہ مانی۔ پھر اس نے اس کو چوتھے حصہ دینے کا وعدہ کیا لیکن دربان نے یہ بھی نہ مانا بالآخر ابن المغازل آدھے دینے پر راضی ہوئے۔ دربان بادشاہ کے پاس گئے اور اس کو ابن المغازل کی مزیدار باتوں کے بارے بتایا اور اجازت لے کر ابن المغازل کو بادشاہ کے دربار میں پہنچایا۔ بادشاہ کے ایک ہاتھ میں کتاب تھی جو پڑھ رہا تھا کتاب کو بند کر کے ایک طرف رکھ کر گھور کر دیکھا اور پوچھا کہ ابن المغازل تو ہے؟ اس نے کہا جی! میں ہوں۔ بادشاہ نے کہا تو لطیفے اور ٹوٹکے سنا کر لوگوں کو ہنساتا ہے۔ کہا جی! سر میں ہنساتا ہوں اور پھر وہ مجھے انعام دیتے ہیں اور بچوں کا گزر کر لیتا ہوں بادشاہ نے کہا کہ اگر میں تیرے لطیفے سن کر ہنس پڑا تو تجھے پانچ سو درہم انعام دوں گا۔ لیکن اگر نہ ہنسا تو پھر؟ ابن المغازل نے کہا کہ پھر جو سزا آپ تجویز فرمائیں گے وہ قبول ہوگی۔ لیکن ابھی سے طے کر لیتے ہیں کہ اگر میں آپ کو ہنسا نہ سکا تو میری پیٹھ سے کپڑا اتار کر دس کوڑے مار دینا۔ بادشاہ کو یہ بات پسند آگئی اور کہا کہ یہ ٹھیک ہے۔ اب ابن المغازل عجیب لطیفے اور ٹوٹکے سنانا شروع ہوا بہت سارے سنائے حتیٰ کہ اس کے سر میں درد شروع ہوگیا اور اسے پسینہ آگیا وہاں موجود لوگ ہنس ہنس کر تھک گئے لیکن بادشاہ کو مجال ہے کہ ہنسنا تو کیا مسکراہٹ بھی آئی ہو۔ بالآخر ابن المغازل نے کہا بادشاہ سلامت! میرا جو حال تھا وہ پیش کر دیا اب میرے پاس کوئی لطیفہ وغیرہ نہیں ہے۔ میں نے آج تک آپ جیسا آدمی نہیں دیکھا اور آج میں نے شکست تسلیم کر لی ہے۔ بادشاہ نے کہا اور بھی سنانا ہے تو سنا لے۔ ابن المغازل نے کہا میں اور تو کچھ نہیں کہہ سکتا البتہ میرا ایک مطالبہ ہے وہ عرض کرتا ہوں۔ بادشاہ نے کہا کیا؟ ابن المغازل نے کہا کہ آپ نے وعدہ کیا تھا کہ نہ ہنسنے پر دس کوڑے سزا کے طور پر لگائے دیئے جائیں گے اب میرا مطالبہ یہ ہے کہ اس سزا کو دوگنا کریں۔ یہ سن کر بادشاہ کی زور سے ہنسی نکلی ہی تھی کہ اس نے اپنی ہنسی کو روک لیا۔ بالآخر ابن المغازل کا مطالبہ مانا گیا۔ جب اس کو ننگی پیٹھ کر کے کوڑے مارنے شروع کئے گئے تو بادشاہ نے سفارش کی کہ اس کو آہستہ کوڑے مارنا۔ جب دس کوڑے پورے ہوگئے تو اس نے بڑی چیخ کر کہا اب زیادہ کوڑے مجھے نہ مارو کیونکہ ایک آدمی کو اس سزا کا آدھا دینا ہے جس نے مجھ سے پہلے ہی وعدہ لیا تھا وہ دربان ہے جو دروازے کے باہر کھڑا ہے۔ اس نے وعدہ لیا تھا کہ مجھے اس دربار میں چھوڑا ہے یہ سن کر بادشاہ بہت ہنسا جب اس نے ہنسنا بند کر دیا تو دربان کو اندر بلایا گیا تو اس وقت ابن المغازل نے اس کو کہا کہ اب اپنے پیٹھ سے کپڑے کو ہٹا اور تجھے بھی میرے انعام کا آدھا ملے گا۔ تیری کتنی میں نے منتیں کی تھیں کہ انعام کا چھٹا حصہ لے لینا یا چوتھا حصہ لے لینا لیکن تو نے میری ایک بھی نہ سنی اب انعام کا آدھا لے لے۔ یہ الفاظ سن کر بادشاہ کو اور زیادہ ہنسی آئی پھر بادشاہ نے ابن المغازل کو پانچ سو درہم انعام کے طور پر دیئے جس سے آدھا ابن المغازل نے وعدہ کے مطابق دربان کو دیئے۔ (نفحۃ العرب)

(سلیم اللہ سومرو۔ کنڈیارو)

گرلز سکول میں مچایا جنات نے اودھم! چشم دید واقعہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ بہت شوق سے پڑھتی ہوں اس رسالے سے مجھے روحانی وجسمانی طور پر بہت زیادہ فائدہ حاصل ہوا ہے۔ میں عبقری رسالہ میں ہر ماہ جنات کے حوالے سے ایک واقعہ جو چھپتا ہے وہ بہت شوق سے پڑھتی ہوں۔ میرے پاس بھی جنات کے حوالے سے ایک سچا چشم دید واقعہ ہے۔ میں آپ کو اپنے بچپن کا سچا واقعہ سناتی ہوں۔ میں جب چھ سال کی تھی تو راولپنڈی سے چکوال کے گاؤں جو میرا آبائی گاؤں چکر ال ہے، پہلی کلاس میں داخلہ لیا جب چوتھی کلاس میں تھی تو اسی گاؤں کے سکول میں کچھ ایسے واقعات ہوئے کہ لوگ پہلے ہی اس سکول سے ڈرتے تھے مزید ڈرنا شروع ہوگئے۔ ہمارے گاؤں میں لڑکیوں کا سکول گاؤں سے باہر ہے۔ سکول کے ارد گرد ویران جگہ ہے' اونچی نیچی چھوٹی چھوٹی مٹی کی پہاڑیاں ہیں ان کے درمیان سے ایک چھوٹا سا نالہ بھی گزرتا ہے اور پھلائی کے درخت ہی درخت ہیں۔ لوگ اس جگہ کو لمڑیاں کہتے ہیں۔ بچیوں کو ماں باپ گھر سے کہہ کر بھیجتے تھے کہ لمڑیوں میں ہرگز نہ جانا چونکہ سکول کی اس وقت چار دیواری نہیں تھی اور لڑکیاں وہاں درختوں کے نیچے کھیلتے کھیلتے پہنچ جاتی تھیں۔ ایک دفعہ ایسا ہوا کہ 7th کلاس کی لڑکی جس کا نام (ث) تھا اچانک ٹیچر سے ڈنڈا کھینچ کر ٹیچر کو ہی مارنے لگ گئی' سارے سکول میں لڑکیوں کے پیچھے بھاگنا شروع ہوگئی' پرنسپل کے روم میں جا کر محترمہ پرنسپل صاحبہ کے منہ پر انتہائی زور سے تھپڑ مارا اور ٹیبل سے جوس کے ڈبے اور سیب اٹھا کر باہر پھینک دیئے' پورے سکول میں اودھم مچ گیا پھر اس کے گھر والوں کو بلایا اور وہ اسے بڑی مشکل سے لے کر گئے' گھر جا کر مقامی مسجد کے قاری صاحب آئے انہوں نے کچھ قرآنی آیات کا دم کیا تو اسے ہوش آیا۔ جب تقریباً دو ہفتے بعد وہ دوبارہ سکول آئی تو ہم نے پوچھا کہ تمہیں کیا ہوا تھا تو کہنے لگی مجھے بالکل بھی نہیں معلوم کیا ہوا تھا' میں ہوش میں نہیں تھی۔ اس سے چند دنوں بعد کی بات تھی کہ جب ہم ایک دن سکول آئے تو اسی 7th کلاس میں خون ہی خون تھا' راستے والی کھڑکی کھلی تھی جبکہ کمرے کا دروازہ لاک تھا۔ خون دروازے سے نکل کر لائن کی شکل میں دو تین سو گز دور تک بالکل سیدھ میں بورنگ والے کمرے کے اندر گیا ہوا تھا جبکہ بورنگ والے کمرے کا دروازہ بھی بند تھا۔ جب چوکیدار اور ٹیچرز نے مقامی پولیس اور کچھ علماء حضرات کو بلایا تو ان کا کہنا تھا کہ یہ کسی انسان کا خون نہیں ہے بلکہ یہ معاملہ کچھ اور ہی لگتا ہے مطلب یہ کسی جن یا بھوت کا خون ہے۔ اس واقعہ کے بعد مجھے تین دن تک مسلسل تیز بخار رہا۔ آج بھی جب مجھے وہ واقعہ یاد آتا ہے تو میرے رونگٹے کھڑے ہوجاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ تمام انسانوں کی شیطانی چیزوں سے حفاظت فرمائے۔ آمین! (میمونہ یاسمین' راولپنڈی)

میری والدہ جنات سے باتیں کرتی ہیں

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ آپ کو اپنی حفظ وامان میں رکھے اور لمبی عمر عطا فرمائے تاکہ آپ اسی طرح دکھی انسانیت کی خدمت کرتے رہیں۔ کچھ عرصہ قبل میری والدہ اور بھائی دونوں ملتان سے گجرات تشریف لے گئیں وہاں پہنچتے ہی میری والدہ کی طبیعت خراب ہوگئی اور ان کا جسم بالکل مفلوج ہوگیا حالانکہ کراچی میں وہ بالکل تندرست تھیں۔ یہاں پر ایک چیز جو غور طلب ہے وہ یہ ہے کہ میری والدہ انجانے میں خلا میں کسی سے باتیں کرتی رہتی تھیں اور وہ بھی بالکل عجیب سی زبان میں جو ہمیں بالکل بھی سمجھ نہ آتی تھی۔ بہرحال ہم والدہ کو ملتان واپس لے آئے اور ان کا طبی اور ایک عالم صاحب سے روحانی علاج کرایا دو سے تین ماہ میں ان کی حالت بہتر ہوگئی۔ ان کے صحت مند ہونے پر ہم نے پوچھا کہ آپ کس سے باتیں کرتی تھیں تو انہوں نے بتایا کہ انہیں صرف آواز آتی تھی کبھی بھی شکل دکھائی نہیں دی اور وہ میرے ساتھ سارے راستے ساتھ ساتھ رہتی اس کے بعد اکثر وہ ہمارے گھر بھی آتی ہیں' یہ بات سننے کے بعد ہم نے ایک نیک صالح متقی بزرگ سے روحانی عمل کروایا' جس کے بعد سے وہ چیزیں ہمارے گھر نہ آئیں اور نہ ہی میری والدہ کی طبیعت خراب ہوئی۔ (عرفان خان)

فضائل رمضان

کلیم اللہ شیخ' پہاڑ پور

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے حضور اکرم ﷺ کا یہ ارشاد نقل کیا ہے کہ میری امت کو رمضان شریف کے بارے میں پانچ چیزیں خصوصی طور پر دی گئی ہیں جو پہلی امتوں کو نہیں ملی ہیں۔ 1) ان کے منہ کی بو اللہ کے نزدیک مشک سے زیادہ پسندیدہ ہے۔ 2) ان کے لئے دریا کی مچھلیاں تک دعا کرتی ہیں اور افطار کے وقت تک کرتی رہتی ہیں۔ 3) جنت ہر روز ان کے لئے آراستہ کی جاتی ہے پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے قریب ہے کہ میرے نیک بندے دنیا کی مشقیں اپنے اوپر سے پھینک کر تیری طرف آئیں۔ 4) اس میں سرکش شیاطین قید کردیے جاتے ہیں کہ وہ رمضان میں ان برائیوں کی طرف نہیں پہنچ سکتے جن کی طرف غیر رمضان میں پہنچ سکتے ہیں۔ 5) رمضان کی آخری رات میں روزہ داروں کے لئے مغفرت کی جاتی ہے، صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کی کہ یہ شب مغفرت شب قدر ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں بلکہ دستور یہ ہے کہ مزدور کو کام ختم ہونے کے وقت مزدوری دی جاتی ہے۔ (بحوالہ، مسند بزار، بیہقی، احمد)

☆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ رمضان المبارک کے ہر شب وروز میں اللہ تعالیٰ کے یہاں سے (جہنم کے) قیدی چھوڑ دیے جاتے ہیں اور ہر مسلمان کے لئے ہر شب وروز میں ایک دعا ضرور قبول ہوتی ہے۔ (مسند بزار)

☆ حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ رمضان کا مہینہ آگیا ہے جو بڑا برکت والا ہے اللہ تعالیٰ اس میں تمہاری طرف متوجہ ہوتا ہے اور اپنی رحمت خاص نازل فرماتا ہے۔ تمہاری خطاؤں کی معاف فرماتا ہے۔ دعاؤں کو قبول کرتا ہے تمہارے تنافس کو دیکھتا ہے اور ملائکہ سے فخر کرتا ہے پس اللہ کو اپنی نیکی دکھلاؤ، بدنصیب ہے جو اس مہینے میں بھی اللہ کی رحمت سے محروم رہ جائے۔ (طبرانی)

عید الفطر پر روشن، خوبصورت، پرکشش اور پرنور چہرہ آپ بھی پایئے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ رب العزت آپ کا سایہ ہمارے سروں پر قائم ودائم رکھے۔ الحمدللہ! میں تقریباً چھ سال سے عبقری کی قاری ہوں' بے حد مفید رسالہ ہے۔ رمضان میں ہر لڑکی کا خواب ہے کہ عید پر وہ سب سے زیادہ خوبصورت' پرکشش اور پرنور نظر آئے تو میرے پاس ایک روحانی عمل ہے۔ میں نے اپنی پوری زندگی میں کبھی بھی کوئی کریم استعمال نہیں کی' میں جب فرسٹ ایئر میں تھی تو میری کلاس کی لڑکیاں پوچھتی تھیں کہ تم کون سی کریم استعمال کرتی ہو۔ میں آج چار بچوں کی ماں ہوں مگر کوئی کریم استعمال نہیں کرتی۔ ہر نماز کے بعد یانُوْرُ گیارہ مرتبہ۔ سورۂ نور کی آیت نمبر 24 اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ والی مکمل آیت ایک دفعہ پڑھتی ہوں۔ اس کے بعد وَ اَمَّا الَّذِیْنَ ابْیَضَّتْ وُجُوْهُهُمْ فَفِیْ رَحْمَةِ اللّٰهِ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ (آل عمران ۱۰۷) یہ پوری آیت سات دفعہ پڑھ کر یَاخَالِقُ یَامُصَوِّرُ یَاجَمِیْلُ سو مرتبہ پڑھ کر اپنے چہرے پر پھونک مار لیتی ہوں۔ الحمدللہ! میرا چہرہ بالکل صاف' پرنور ہے مجھے کسی کریم کی آج تک ضرورت نہیں پڑی۔ (ام عبدالجلیل' گجرات)

چٹخے ہوئے چینی کے برتن: ایک برتن میں دودھ ڈال کر اس میں چٹخا ہوا برتن ہلکی آنچ پر آدھے گھنٹے کیلئے پکنے دیں۔ برتن میں دودھ اتنا ہو کہ چٹخا ہوا حصہ اس میں ڈوب جائے‘ دودھ میں موجود پروٹین سے چٹخے ہوئے نشان کافی حد تک ختم ہوجائیں گے۔

حبیب اشرف صبوحی‘ لاہور

میانی صاحب قبرستان کے گورکن کے چشم کشا انکشافات

ایک روز میں نے سوچا کہ اس قبر پر کوئی آتا بھی نہیں ہے‘ قبر بھی کچی ہے‘ اس کو میں مسمار کردوں گا اور اس کی جگہ کسی اور کو دفن کردوں گا۔ اسی جذبہ کے تحت جب میں نے قبر کو کھودا تو دیکھا کہ وہ ایک عورت کی قبر ہے۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کا جریدہ ’’عبقری‘‘ میں کافی عرصہ سے پڑھ رہا ہوں‘ اس کے مضامین بہت دلچسپ، روحانیت سے بھرپور اور نصیحت آمیز ہوتے ہیں۔ طرز تحریر اتنا دلچسپ ہوتا ہے کہ لوگوں کی توجہ مذہب کی طرف ہوجاتی ہے۔ لاہور کے میانی صاحب قبرستان میں اپنے عزیز واقارب کی قبروں پر اکثر جایا کرتا ہوں اور فاتحہ خوانی کرتا ہوں‘ قبروں پر صفائی اور ان کی دیکھ بھال کیلئے ایک نیک دل آدمی شوکت ٹھیکیدار سے ملاقات رہتی ہے۔ ایک دن ان سے گفتگو ہو رہی تھی۔ انہوں نے بتایا کہ وہ جدی پشتی اس کام سے وابستہ ہے اور رات کو قبرستان میں ہی سوتے ہیں۔ میں نے جب اس سے پوچھا کہ آپ کو رات کو قبرستان میں رہتے ہوئے خوف نہیں آتا تو اس نے جواب دیا کہ ہم عادی ہوگئے ہیں اور خوف کس چیز کا؟ میں نے اس سے پوچھا کہ اتنے عرصہ سے قبریں کھود رہے ہو اور یہ تمہارا آبائی کام ہے۔ اس حوالے سے کوئی واقعہ اور کوئی بات سناؤ۔ اس نے کہا کہ میرے بزرگ بھی بتایا کرتے تھے اور میں نے بھی محسوس کیا ہے کہ جب کوئی بہت نیک اور اللہ والی شخصیت آتی ہے تو ہمیں قبر کھودتے وقت کوئی جسمانی محنت نہیں کرنی پڑتی۔ زمین بڑی آسانی سے کھد جاتی ہے۔ زمین میں سے اکثر خوشبو آتی ہے۔ جب کوئی گنہگار آتا ہے تو زمین بڑی مشکل سے کھدتی ہے اور بڑی جسمانی محنت کرنا پڑتی ہے۔ بعض قبور ایسی ہیں کہ ہمیں دن کی روشنی میں بھی قبر کے پاس سے گزرتے ہوئے دہشت اور خوف کا احساس ہوتا ہے۔ اپنا ناقابل فراموش واقعہ سناتے ہوئے اس نے بتایا کہ چند سال پہلے رمضان المبارک کی ایک مبارک رات کو صرف چند لوگ ایک جنازہ لے کر آئے۔ دفن کر کے چلے گئے۔ اس کے بعد کافی عرصہ تک اس قبر پر فاتحہ خوانی کیلئے کوئی نہیں آیا۔ قبر کچی تھی بارشوں کی وجہ سے بالکل شکستہ حال ہوچکی تھی۔ ایک روز میں نے سوچا کہ اس قبر پر کوئی آتا بھی نہیں ہے‘ قبر بھی کچی ہے‘ اس کو میں مسمار کردوں گا اور اس کی جگہ کسی اور کو دفن کردوں گا۔ اسی جذبہ کے تحت جب میں نے قبر کو کھودا تو دیکھا کہ وہ ایک عورت کی قبر ہے۔ قبر میں سے انتہائی خوشگوار خوشبو کا جھونکا نکلا‘ اس عورت کی لاش بالکل تازہ تھی جیسے ابھی ابھی دفن کیا ہے۔ میں نے جلدی سے قبر کو بند کیا اور اس قبر کی حالت درست کی۔ اب بھی وہ قبر موجود ہے اور میں اکثر گزرتا ہوا اس قبر پر فاتحہ خوانی کرتا ہوں اور پانی وغیرہ کا چھڑکاؤ کرتا رہتا ہوں۔ مزید بتانے لگے جب ہم پرانی قبر کو کھودتے ہیں تو اس میں سے بڑی سخت بدبو آتی ہے لیکن اس عورت کی قبر سے جو خوشبو آئی وہ خوشبو میرے دماغ میں کافی عرصہ تک بسی رہی۔ مزید بتایا کہ ایک روز میں حسب معمول قبرستان میں سے گزر رہا تھا کہ میں نے دیکھا کہ اسی عورت کی قبر پر ایک بڑا سوٹ بوٹ پہنے ’’باؤ‘‘ آدمی اور سر پر فلیٹ ہیٹ پہنے ہوئے قبر پر فاتحہ خوانی کر رہا ہے اور قبر پر پھولوں کا گلدستہ پڑا ہے۔ میں اس قبر کے پاس جا کر کھڑا ہوگیا جب وہ آدمی فاتحہ خوانی سے فارغ ہوا تو میں نے اسے سلام کیا اور پوچھا بھائی! یہ کس کی قبر ہے؟ کیونکہ اس قبر پر کوئی نہیں آتا۔ آج میں نے پہلی مرتبہ کسی کو اس قبر پر فاتحہ خوانی کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ اس آدمی نے جواب دیا کہ یہ میری بیوی کی قبر ہے۔ چونکہ میں پاکستان سے باہر ہوتا ہوں اس وجہ سے اس کی قبر پر نہیں آسکتا۔ آج کل میں یہاں آیا ہوں تو فاتحہ خوانی کیلئے آگیا۔ میں نے اس کو ساری بات بتائی اور پوچھا کہ اس نے کونسا ایسا عمل کیا تھا جس کی وجہ سے اس کا کفن بھی میلا نہیں ہوا اور قبر نور اور خوشبو سے بھری ہوئی ہے۔ اس آدمی نے جب یہ بات سنی تو زاروقطار رونا شروع کردیا اس نے جو کہانی سنائی اس کے مطابق میں جوانی میں تعلیم حاصل کرنے یورپ چلا گیا‘ وہاں تعلیم مکمل کی اور ملازمت کرلی‘ جب میں پاکستان اپنے والدین سے ملنے آتا تو میرے والدین مجھ پر زور دیتے کہ شادی کرلو‘ تمہاری منگنی بچپن سے تمہاری خالہ کے گھر کردی تھی۔ وہ تقاضا کر رہے ہیں۔ میں ہر دفعہ انکار کردیتا۔ ایک دفعہ جب میں یورپ سے پاکستان آیا تو والدین نے کہا کہ اس دفعہ تم نے شادی نہ کی تو ہمارا تمہارا کوئی واسطہ نہیں رہے گا۔ والدین نے مجھے اتنا مجبور کیا کہ مجھے شادی کرنا پڑی۔ میں والدین کو سمجھاتا رہا کہ کچھ مجبوریوں کی وجہ سے میں شادی نہیں کرسکتا‘ میری بہت بڑی مجبوری ہے۔ لیکن والدین نے میری شادی کردی۔ شادی کی پہلی رات میں نے اپنی بیوی کو بتادیا کہ میں تمہارے فرائض پوری طرح سرانجام نہیں دے سکتا۔ تم میری طرف سے آزاد ہو‘ تم اپنی مرضی سے جہاں چاہو شادی کرسکتی ہو۔ میں تمہارا گنہگار ہوں۔ اس نے کہا کہ اگر یہی میری قسمت میں تھا تو میں اس پر راضی ہوں۔ میں پوری زندگی تمہارے ساتھ گزارنے کو تیار ہوں۔ اسلام میں جو بیوی کو اس کے شوہر کیلئے ’’مجازی خدا‘‘ تصور دیا ہے اس نے پورا کر دکھایا۔ کبھی میری اتنی بڑی کمزوری کا ذکر کسی سے نہیں کیا اور نہ ہی کبھی مجھے بلیک میل کرنے کی کوشش کی۔ والدین جب اولاد کا ذکر کرتے تو ہم ڈاکٹروں کو پیسے دے کر غلط رپورٹ بنوالیتے جس میں دونوں کو ٹھیک قرار دیا گیا ہوتا۔ اس نے میرے ساتھ بہت تعاون کیا۔ پاک دامنی‘ عبادت گزاری‘ غریبوں کے کام آنا اور فلاحی کاموں میں سب سے آگے رہتی۔ یہ وہ تمام خوبیاں تھیں جس کا اللہ تعالیٰ نے اسے انعام دیا۔ اس دنیا میں بھی وہ سرخرو ہوئی اور اس دنیا میں بھی۔ اللہ تعالیٰ اس کے درجات کو بلند کرے۔ اس کے علاوہ اس نے بتایا کہ یہ دنیا واقعی ایک کھیتی ہے یہاں جو بوؤ گے آخرت میں وہی پاؤ گے۔ اب تو ہمیں اتنا تجربہ ہوگیا ہے کہ میت کو دیکھ کر اندازہ لگ جاتا ہے کہ اس نے زندگی کیسی گزاری ہے۔؟

جنگل میں رہنے والے کے قارئین کیلئے دو تحفے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ہم ڈیرہ اسماعیل خان کے بالائی میدانی اور غریب علاقے کے رہنے والے ہیں‘ ہمارا ایک چھوٹا سا دیہات ہے‘ جنگلوں میں پڑھے ہیں‘ نہ کوئی سڑک کی سہولت اور نہ بجلی ہے۔ میں ہر ماہ شہر سے عبقری لاتا ہوں‘ خود بھی پڑھتا ہوں اور دوست احباب کو بھی پڑھاتا ہوں۔ میں آج اپنے عبقری کے قارئین کیلئے دو چھوٹے سے ٹوٹکے پیش کر رہا ہوں۔ **چوٹ کا علاج:** اگر کسی اونچی جگہ سے گر جائیں یا کسی وجہ سے ہڈی پر چوٹ لگ جائے اور وہ درد کرے تو اس کیلئے ہم سرائیکی میں ریل والا کوئلہ کہتے ہیں جو پہاڑ سے نکالا جاتا ہے۔ سیمنٹ میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ اس کوئلہ کو خوب پیس کر یعنی مہندی کی طرح بنالیں اور ایک کلو خالص دیسی گھی لے کر ہر روز سونے سے پہلے ایک پیالہ میں دو چمچ گھی ڈال کر اس میں ایک چمچ چائے والا پسا ہوا کوئلہ ملا کر پیئیں۔ ایک ہفتے بعد جسم میں ساری ہڈیوں کا درد ختم ہوجائے گا۔ **کوئی زہریلا جانور کاٹ جائے تو۔۔!** ایک چھوٹی بوتل میں سرسوں کا تیل ڈال دیں اور ایک زندہ بچھو پکڑ کر اس میں ڈال دیں۔ اگر آپ کے ہاتھ پاؤں یا جسم کا کوئی بھی حصہ سوج جاتا ہو یا کوئی زہریلی چیز مکھی یا شہد کی مکھی یا بچھو کاٹ لے تو اس تیل کی مالش اس جگہ پر کردیں۔ درد بھی نہیں ہوگا اور سوجے گا بھی نہیں۔ (خضر حیات‘ ڈیرہ اسماعیل خان)

بیماری سے نجات: اگر کوئی طویل عرصہ سے بیمار ہو تو اسے یا اس کے کسی رشتہ دار کو چاہیے کہ اسم یَاغَفُوْرُ کو 5044 مرتبہ روزانہ اکیس دن تک پڑھے۔ انشاء اللہ شفایابی کا اللہ تعالیٰ کوئی نہ کوئی ذریعہ بنادے گا۔

کیا آپ کو معلوم ہے چاندرات کی فضیلت؟

چوہدری محمد غلام محمد یٰسین قادری فاروقی

چاند نظر آنے کا اعلان ہوتے ہی وہ تمام حدود و قیود توڑ دی جاتی ہیں جن کی رمضان المبارک کے مہینے میں خاصی حد تک پابندی کی جاتی تھی۔ الغرض کہ یہ مبارک رات اللہ سبحان وتعالیٰ کی نافرمانیوں کے آغاز کی رات بن جاتی ہے۔

ہم میں سے اکثر لوگ رمضان کی آخری رات جس کو چاند رات کہا جاتا ہے قرآن وسنت سے لاعلمی کی وجہ سے گمراہی میں گزار دیتے ہیں اور ان کی اصل اہمیت سے فائدہ نہیں اٹھاتے۔ آج کا مضمون اس عنوان پر قرآن وسنت کی روشنی میں لکھا گیا ہے تاکہ ہم ان کی اصل اہمیت کا اندازہ کریں اور خود جائزہ لیں کہ ہمیں اس کو کس طرح سے گزارنا چاہیے۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

رمضان مبارک کی آخری رات میں امت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مغفرت کردی جاتی ہے۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! وہ شب قدر ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں۔ کام کرنے والے کو مزدوری اس وقت دی جاتی ہے جب وہ کام پورا کرلیتا ہے اور وہ آخری شب میں پورا ہوجاتا ہے لہٰذا بخشش ہوجاتی ہے۔ (احمد عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

جو عیدین کی راتوں میں شب بیداری کر کے قیام کرے اس کا دل نہیں مرے گا جس دن کے سب لوگوں کے دل مردہ ہوجائیں گے۔ (ابن ماجہ)

ہمیں اس رات کو اللہ کے آگے گڑگڑانا چاہیے اور اپنی مزدوری مانگنے کے لئے بے قرار ہونا چاہیے۔ زیادہ سے زیادہ استغفار و نوافل پڑھنے چاہئیں تاکہ اللہ تعالیٰ ہمارے روزوں اور عبادات کو قبول فرمائے۔ لیکن چاندرات کو ایک خرابی یہ کی جاتی ہے کہ ماہ مبارک کے وہ تمام انوار و برکات جو مسلمانوں نے حاصل کی ہوتی ہیں اس رات میں لہو ولعب میں مشغول ہو کر ضائع کردی جاتی ہیں۔ وہ تمام خرافات جن سے عام مسلمان بچے رہتے تھے اس رات میں وہ سب خرابیاں پھر سے نمودار ہوجاتی ہیں۔ چاند نظر آنے کا اعلان ہوتے ہی وہ تمام حدود و قیود توڑ دی جاتی ہیں جن کی رمضان المبارک کے مہینے میں خاصی حد تک پابندی کی جاتی تھی۔ الغرض کہ یہ مبارک رات اللہ سبحان وتعالیٰ کی نافرمانیوں کے آغاز کی رات بن جاتی ہے۔ اس آخری رات کی فضیلت کو نظر انداز نہیں کرنا چاہیے۔ یہ محض ایک رواج ہے کہ عید کے دن نئے کپڑے اور نئے جوتے ہوں عید کی خوشی منانے کے لئے یہ لوازمات قطعاً ضروری نہیں۔ اللہ تعالیٰ نے عیدالفطر کو بلاشبہ مسلمانوں کے لئے مسرت کا دن قرار دیا ہے اور اتنی بات بھی شریعت میں ثابت ہے کہ اس روز جو بہتر سے بہتر لباس کسی شخص کو میسر ہو وہ لباس پہنے، لیکن آج کل اس غرض کے لئے جن بے شمار فضول خرچیوں اور اسراف کے ایک سیلاب کو عید کے لوازم میں سے سمجھ لیا گیا ہے اس کا دین اور شریعت سے کوئی تعلق نہیں۔ آج یہ بات فرض واجب سمجھ لی گئی ہے کہ کسی شخص کے پاس مالی طور پر گنجائش ہو یا نہ ہو لیکن وہ کسی نہ کسی طرح گھر کے ہر فرد کے لئے نئے سے نئے فیشن ایبل جوڑے کا اہتمام کرے۔ گھر کے فرد کیلئے جوتے، ٹوپی سے لے کر ہر ہر چیز نئی خریدے۔ گھر کی آرائش و زیبائش کے لئے نت نیا سامان فراہم کرے اور ان تمام امور کی انجام دہی میں کسی سے پیچھے نہ رہے۔ اس کا نتیجہ یہ ہو رہا ہے کہ ایک متوسط آمدنی رکھنے والے شخص کے لئے بھی "عید کی تیاری" ایک مستقل دردسر بن گئی ہے۔ اس سلسلے میں وہ اپنے گھر والوں کی فرمائشیں پوری کرنے کے لئے جب جائز ذرائع کو ناکافی دیکھتا ہے تو مختلف ذرائع سے دوسروں کی جیب کاٹ کر وہ روپیہ فراہم کرتا ہے جو ان کی غیر متناہی خواہشات کا پیٹ بھر سکے۔ اور اس "عید کی تیاری" کا کم سے کم نقصان تو یہ ہے کہ رمضان اور خاص طور سے اس کے آخری عشرے کی راتیں جو گوشہ تنہائی میں اللہ تعالیٰ سے عرض ومناجات کی راتیں ہیں، بازاروں میں بسر ہوتی ہیں۔ اللہ سبحان وتعالیٰ سے دعا ہے کہ ہمیں اپنی نافرمانیوں سے بچنے کی توفیق عطا فرمائیں۔ آمین!

آگ برساتی گرمی اور سارا دن ٹھنڈک کا احساس

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس دو عدد میرے آزمودہ عمل ہیں جو میں رمضان خاص شمارہ کیلئے بھیج رہی ہوں یقیناً اس سے قارئین کو بھرپور فائدہ ہوگا۔ اگر کسی کی کوئی چیز گم ہوجائے اور ملتی نہ ہو تو ایک بار درود ابراہیمی پڑھ لیں فوراً مل جائے گی آزمودہ عمل ہے۔ رمضان کے لئے ایک ٹوٹکہ بھیج رہی ہوں جو کہ میرا آزمودہ ہے۔ جو شخص بھی صبح صادق سے پہلے سورۃ فاتحہ پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر پھونک مار کر چہرے پر پھیرے اسے سارا دن پیاس نہیں لگے گی یہ میرا آزمودہ عمل ہے۔ (س)

مناقب اہل بیت اطہار رضی اللہ عنہم

انتخاب: کمی احمد پوری

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے آقا و مولیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے شکایت کی کہ لوگ مجھ سے حسد کرتے ہیں۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا تم اس بات پر راضی نہیں ہو کہ جنت میں سب سے پہلے داخل ہونے والے لوگوں میں چوتھے تم ہو؟ وہ چار لوگ میں (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)، تم، حسن اور حسین (رضی اللہ عنہم اجمعین) ہیں۔ (مسند احمد)

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ، اور حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ، سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خم غدیر پر اترے تو حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ، کا ہاتھ پکڑ کر فرمایا: کیا تم جانتے نہیں کہ میں ہر صاحب ایمان سے اس کی جان سے بھی زیادہ قریب ہوں؟ لوگ عرض گزار ہوئے' کیوں نہیں؟ فرمایا: کیا تم جانتے نہیں کہ میں مسلمانوں کا اُن کی جان سے بھی زیادہ مالک ہوں؟ عرض کیا: کیوں نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ! جس کا میں (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) دوست ہوں' اس کے علی (رضی اللہ عنہ،) بھی دوست ہیں۔ اے اللہ! اس سے دوستی رکھ جو ان سے دوستی رکھے اور اس سے دشمنی رکھ جو ان سے دشمنی رکھے۔ اس کے بعد سیدنا عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ، اُن سے ملے تو فرمایا: اے ابنِ ابی طالب! آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، کو مبارک ہو کہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ہر صبح و شام ہر ایمان والے مرد و عورت کے دوست ہیں۔ (مسند احمد، مشکوٰۃ)

کالے یرقان کا سستا ترین آزمودہ علاج

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کا ماہنامہ عبقری 2011ء سے مسلسل پڑھ رہا ہوں، عبقری پڑھا' حقیقت میں قابل تعریف رسالہ پایا' اب کوئی دوسرا میگزین پڑھنے کو دل نہیں کرتا۔ کالے یرقان کا ایک سستا ترین علاج بتا رہا ہوں۔ ایک معمولی جڑی بوٹی جس کا نام ریوند انڈیا والی ہے' اسے لے کر سفوف کر کے صبح نہار منہ ایک چمچ چائے والا ایک کپ پانی میں ڈال کر قہوہ بنا کر چھان کر پی لیں۔ ایک گھنٹہ بعد ناشتہ کرلیں۔ چالیس دن استعمال کریں' کوئی پرہیز نہیں ہے۔ ڈاکٹروں سے لاعلاج مریض صحت یاب ہوگئے ہیں۔ گارنٹی شدہ علاج ہے۔ میرے تجربے میں 14 افراد ہیں جو مرتے مرتے اس آسان سے ٹوٹکے سے ٹھیک ہوگئے۔ (عبدالکریم قادری)

آپ کا خواب اور روشن تعبیر

چودھویں کا چاند: میں نے دیکھا کہ چودھویں کا چاند میرے بہت ہی قریب چمک رہا ہے اور بہت ہی روشن ہے جبکہ اس کے قریب ہی ایک بہت بڑا مصنوعی چاند ہے۔ اس چاند کے اندر باہر برج قوس اور جدی گردش کر رہے ہیں۔ (ق ش۔ لاہور)

تعبیر: خواب بہت مبارک ثابت ہوگا۔ خوب عزت و خوشحالی نصیب ہوگی لیکن دشمن بھی ساتھ ساتھ ہے۔ اللہ کے حکم سے وہ ناکام ہوگا اور آپ کو کامیابی ہوگی۔ آپ پریشان نہ ہوں۔

شادی ہال: میں نے خواب میں دیکھا کہ میں شادی ہال میں ہوں، جہاں میری شادی اس لڑکی سے ہو رہی ہے جس کو میں بہت پسند کرتا ہوں۔ شادی ہال میں لڑکی میرے ساتھ ہوتی ہے، جب میں اس کو دیکھتا ہوں تو میں رونا شروع کر دیتا ہوں پھر میں دوسری طرف دیکھتا ہوں تو بہت خوش ہوتا ہوں، پھر میں لڑکی کی طرف دیکھتا ہوں تو ایک بار پھر رونا شروع ہو جاتا ہوں۔ یہ بات میری سمجھ میں نہیں آتی۔ (شہریار بٹ، راولپنڈی)

تعبیر: خواب کے مطابق آپ اس لڑکی کا خیال دل سے نکال دیں ورنہ بہت بدنامی ہوگی۔ گھر والوں کی عزت کا خیال رکھیں۔

رشتہ نہ کریں: میری والدہ نے میرے رشتے کے لئے استخارہ کیا تو انہوں نے خواب میں دیکھا کہ میں اور میری والدہ سفید کلف کے کپڑوں میں ملبوس ایک دکان کے باہر بیٹھے ہوئے ہیں۔ ان کو یہ محسوس ہوتا ہے کہ یہ میرے والد کے ایک رشتے دار کی سنار کی دکان ہے۔ اسی اثناء میں میری والدہ کا دوپٹے کا کونہ اڑ کر آنے والے رستے پر پھیل جاتا ہے لیکن ان کو پتہ نہیں چلتا۔ ہماری ایک دوسری رشتہ دار آتی ہیں اور امی کو متوجہ کرتی ہیں کہ دیکھیں آپ کا دوپٹہ لوگوں کے جوتوں سے خراب ہو گیا ہے اور یہ بہت غلط ہوا۔ امی یہ دیکھ کر اپنا دوپٹہ جھاڑتی ہیں جس پر جوتوں کے نشان لگ جاتے ہیں۔ (شکیلہ، ملتان)

تعبیر: آپ نے جس مقصد کیلئے استخارہ کیا، اس میں کامیابی نہیں ہوگی۔ اس جگہ رشتہ کی بات نہ کریں، آگے حالات کچھ اچھے نظر نہیں آتے، ویسے آپ لوگ دیکھ بھال کر کے فیصلہ کریں۔

کسی وادی کا جنگل: میں نے استخارے میں خواب دیکھا کہ میں کسی وادی کے جنگل میں بنے پل پر ٹہل رہا ہوں، اسی اثناء میں کچھ لوگ ویگن پر بیٹھ کر وہاں آتے ہیں اور مجھے پکڑنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ویگن کے دھوئیں کی وجہ سے لوگوں کی شکلیں نظر نہیں آتی، اس وقت بہت ہلکی بونداباندی بھی ہو رہی ہوتی ہے، میں بہت چیختا چلاتا ہوں ویگن کے اندر ایک آدمی بیٹھا ہنس رہا ہوتا ہے، پھر دیکھتا ہوں آسمان بالکل صاف ہو گیا ہے، عشاء کا وقت ہے لیکن آسمان پر نہ ستارے ہیں اور نہ چاند، میں ایک کمرے کے اندر چھپنے کیلئے جاتا ہوں، وہاں چارپائی پر میرا دوست سفید چادر اوڑھے لیٹا ہوتا ہے، میں چادر اٹھانے لگتا ہوں کہ ہوا کا تیز جھونکا آتا ہے اور چادر اڑ کر میرے منہ پر لپٹ جاتی ہے جبکہ وہ برہنہ حالت میں ہوتا ہے۔ (محمد شاکر، کراچی)

تعبیر: خواب کے مطابق آپ کو مقصد میں کامیابی نہیں ہوگی اور آپ کی کوشش ناکام ہوگی۔ آپ صبر سے کام لیں، جلد بازی سے مزید نقصان بھی ہو سکتا ہے، دوست کی حالت اچھی نہیں ہے۔

بے حد شاندار زینہ: میں اکثر یہی خواب دیکھتی ہوں کہ میں کسی شاندار ہال میں ہوں جس کے دروازے کے ساتھ ہی زینہ ہے، میں اور کوئی اور لڑکی بھی اس بے حد شاندار زینہ پر چڑھتے ہیں مگر راستے میں وہ لڑکی نہ جانے کہاں گم ہو جاتی ہے، میں سیڑھی پر جھک کر چل رہی ہوں کیونکہ اوپر چھت ہے سیڑھی بل دار ہے، میں کوئی تین چار ہزار سیڑھیاں چڑھتی ہوں پھر تھک کر نڈھال ہو کر زینے پر بیٹھ جاتی ہوں لیکن پھر دیکھتی ہوں کہ نہ اوپر سیڑھی ہے نہ نیچے۔ میں بہت زیادہ اونچائی پر ایک سیڑھی پر بیٹھی ہوں جہاں سے کوئی میری پکار نہیں سن سکتا، ہر جگہ ویران نظر آتی ہے۔ (ب، گجرات)

تعبیر: خواب کے مطابق تو سخت بندش معلوم ہوتی ہے، اس کی وجہ سے کام میں رکاوٹ ہے، آپ حسب توفیق صدقہ، خیرات کریں اور "سورہ رحمٰن" مغرب کی نماز کے بعد ایک بار روزانہ پڑھ کر خیر و عافیت کی دعا کریں۔

موٹا کالا سانپ: میں نے دیکھا کہ ہم سب گھر والے صحن میں بیٹھے ہوتے ہیں کہ مجھے اچانک ایک موٹا، کالا اور ہلدی رنگ کا سانپ اپنے گھر کی سیڑھیوں پر بیٹھا ہوا نظر آتا ہے، وہ مجھے ہی نظر آتا ہے اور کسی کو نظر نہیں آتا۔ پہلے مجھے بہت خوف آتا ہے پھر میں جہاں بھی جاتی ہوں وہ سانپ میرے پیچھے پیچھے آتا ہے، اچانک منظر بدلتا ہے، وہ گرمیوں کی رات ہوتی ہے۔ میں، میرے ابو اور میری بڑی بہن (جس کی حقیقت میں شادی ہو گئی ہے) چھت پر لیٹے ہوتے ہیں کہ اچانک پھر وہی سانپ میری چارپائی کے سامنے کھڑا ہو جاتا ہے۔ اسے دیکھ کر مجھے بہت ڈر لگتا ہے، میں اپنی جوتی اٹھا کر مارنے لگتی ہوں کہ وہ (جس طرح انسان چلتا ہے) اس طرح چلتا ہوا میرے ابو کی چارپائی کے نیچے چلا جاتا ہے۔ (ہ ش۔ اسلام آباد)

تعبیر: خواب تو اچھا نہیں ہے، دشمن کا اشارہ ہے جو آپ کو نقصان پہنچانے کی کوشش کرتا ہے لیکن وہ ہر دفعہ ناکام ہو جاتا ہے، آپ فجر کی نماز کے بعد روزانہ ایک بار سورہ یٰسین پڑھ کر خیر و عافیت کی دعا کریں۔

حجر اسود: میں نے دیکھا کہ میں حجر اسود کو چھو رہا ہوں اور وہاں بڑا رش بھی ہے لیکن مجھے حجر اسود تک پہنچنے اور چھونے میں کوئی مشکل پیش نہیں آئی۔ (عمر حیات، کوئٹہ)

تعبیر: خواب مبارک ہے، آپ کو مالی خوشحالی نصیب ہوگی اور حلال رزق میں خوب اضافہ ہوگا، آپ ہر نماز کے بعد خیر و برکت کی دعا کریں۔

غیر ملکی بندرگاہ: میں نے ایک غیر ملکی بندرگاہ دیکھی جس پر بہت سی کشتیاں اور جہاز وغیرہ کھڑے ہیں، میں اور میری بہن سمندر میں ایک چھوٹے سے جزیرے پر بیٹھی ہوئی کچھ کھا رہی ہیں، وہاں نہایت خوبصورت سبزی مائل نیلا پانی ہے، پھر دیکھا کہ میں حج کر رہی ہوں، اس کے رکن ادا کرنے کے لئے پہاڑیوں پر سے گزرنا ہے، ایک پہاڑی پر حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کا روضہ مبارک ہے، عصر کا وقت ہے چونکہ مجھے جلدی ہے اس لئے میں چلتے چلتے ہی نماز ادا کر رہی ہوں، اتنے میں مغرب کی اذانیں سنائی دیتی ہیں، میں غور سے سنتی اور جواب دیتی ہوں، ساتھ ساتھ پہاڑیوں پر بنے راستے پر چلتی جا رہی ہوں اور درود شریف کا ورد کرتی جا رہی ہوں، راستے میں کچھ خاردار جھاڑیاں آتی ہیں جسے میرے چچا تیزی سے صاف کر دیتے ہیں اور میں سوچتی ہوں اب میرا گزرنا آسان ہوگا، مجھے وقت مقررہ پر خانہ کعبہ یا روضہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر پہنچنا ہے، مجھے صحیح یاد نہیں رہا کہ مجھے کہاں جانا ہے۔ بہرحال انہی دو مقامات مقدسہ میں سے کوئی ایک مقام تھا۔ (شگفتہ نوشین، قصور)

تعبیر: خواب آپ کے حق میں بہت ثابت ہوگا، زندگی کی تمام مشکلات کا حل نیک اعمال میں ہے، غفلت کی زندگی سے اجتناب کریں، آپ کو چچا سے نفع پہنچے گا۔ آپ ان کی عزت و خدمت کا خیال رکھیں۔

نسیان کا علاج: نسیان کے امراض میں اسپغول ایک بڑا چمچہ ہمراہ شربت صندل صبح نہار منہ پینا بے حد مفید ہے اور رات کو سوتے وقت پانچ دانہ گری بادام' سونف ایک تولہ اور کوزہ مصری حسب ضرورت ہمراہ دودھ استعمال کریں۔

غلام مصطفیٰ، راولپنڈی

عبادت ذراسی اور ثواب ہزار مہینوں کا! سبحان اللہ

شب قدر کے بارے میں حدیثوں میں وارد ہوا ہے کہ آخری عشرہ کی طاق راتوں میں تلاش کرو' لہٰذا رمضان کی اکیس' پچیس' ستائیس' انتیس ویں رات کو جاگنے اور عبادت کرنے کا خاص اہتمام کریں۔ خصوصاً 27 ویں شب کو تو ضرور جاگیں

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرمایئے کہ اگر مجھے پتہ چل جائے کہ فلاں رات کو شب قدر ہے تو میں کیا دعا کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ دعا کرو۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ۔ **شب قدر کی فضیلت:** جہاں رمضان المبارک کا پورا مہینہ آخرت کی دولت کمانے کا ہے پھر اس ماہ کا آخری عشرہ اور بھی زیادہ محنت اور کوشش سے عبادت میں لگنے کا ہے اس عشرہ میں شب قدر ہوتی ہے جو نہایت بابرکت رات ہے۔ قرآن مجید میں ارشاد فرمایا گیا۔ ترجمہ: ''شب قدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے'' یعنی شب قدر کو ہزار مہینے کے برابر نہیں بلکہ ہزار مہینوں سے بہتر بتایا گیا ہے۔ ہزار مہینے سے شب قدر کس قدر بہتر ہے اس کا علم اللہ کو ہے مومن بندوں کیلئے شب قدر بہت ہی خیر و برکت کی چیز ہے ایک رات عبادت کرلیں اور ہزار مہینوں سے زیادہ عبادت کا ثواب پالیں اس سے بڑھ کر اور کیا چاہیے؟ حدیث شریف میں ہے: ''جو شخص شب قدر سے محروم ہوگیا (گویا) پوری بھلائی سے محروم ہوگیا اور شب قدر کی خیر سے وہی محروم ہوتا ہے جو کامل محروم ہے'' یہ رمضان المبارک جون کے مہینے میں ہے اس ماہ میں غروب آفتاب سے طلوع آفتاب کا وقت تقریباً نو گھنٹے تیس منٹ یا اس سے بھی کم ہوتا ہے یہ چند گھنٹے کی رات ہوتی ہے اور اس میں عبادت کرلینے سے ہزار مہینے سے زیادہ عبادت کرنے کا ثواب ملتا ہے چند گھنٹے بیدار رہ کر نفس کو سمجھا بجھا کر عبادت کرلینا کوئی ایسی قابل ذکر تکلیف نہیں جو برداشت سے باہر ہو۔ تکلیف ذراسی اور ثواب بہت بڑا۔ اگر کوئی شخص ایک پیسہ تجارت میں لگادے اور بیس کروڑ روپیہ کا نفع پائے اس کو کتنی خوشی ہوگی اور جس شخص کو اتنے بڑے نفع کا موقع ملا پھر اس نے توجہ نہ کی اس کے بارے میں یہ کہنا بالکل صحیح ہے کہ وہ پورا اور پکا محروم ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فضل اور انعام ہے کہ اس امت کو سب سے زیادہ نوازا۔ اب دیکھیں انسان کی کیسی نالائقی ہوگی کہ اللہ کی بہت زیادہ نوازش ہورہی ہو اور وہ غفلت میں پڑے سویا کریں۔ رمضان کا کوئی لمحہ ضائع نہ ہونے دو۔ خصوصاً آخری عشرہ میں عبادت کا خاص اہتمام کرو اور اس میں بھی شب قدر میں جاگنے کی بہت زیادہ فکر کرو اور بچوں کو بھی ترغیب دو۔ اگر کسی خوش نصیب کو اس ساٹھ یا ستر سالہ زندگی میں بارہ مرتبہ یہ سعادت نصیب ہوجائے تو ایک ہزار سال سے بہتر عبادت کا ثواب حاصل ہوجاتا ہے۔ درج بالا دعا جو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شب قدر میں پڑھنے کی بتائی۔ اس دعا میں دیکھئے اللہ سے نہ زر مانگنے کو بتایا نہ زمین' نہ دھن' نہ دولت' کیا مانگا جائے؟ معافی! بات دراصل یہ ہے کہ آخرت کا معاملہ سب سے زیادہ کٹھن ہے وہاں اللہ کے معاف فرمانے سے کام چلے گا اگر معافی نہ ہوئی اور خدانخواستہ عذاب میں گرفتار ہوئے تو دنیا کی ہر نعمت اور لذت اور دولت و ثروت بیکار ہوگی اصل شے معافی اور مغفرت ہی ہے۔ ایک حدیث میں ارشاد ہوا ہے ''جو شخص لیلۃ القدر میں ایمان کے ساتھ اور ثواب کی نیت سے (عبادت کیلئے) کھڑا ہورہا ہے اس کے پچھلے تمام گناہ معاف کردیئے جائیں گے۔'' (بخاری و مسلم)

شب قدر کی تاریخیں: شب قدر کے بارے میں حدیثوں میں وارد ہوا ہے کہ آخری عشرہ کی طاق راتوں میں تلاش کرو' لہٰذا رمضان کی اکیس' پچیس' ستائیس' انتیس ویں رات کو جاگنے اور عبادت کرنے کا خاص اہتمام کریں۔ خصوصاً 27 ویں شب کو تو ضرور جاگیں کیونکہ اس رات شب قدر ہونے کی سب سے زیادہ امید ہوتی ہے۔ حضرت عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک دن اس لیے باہر تشریف لائے کہ ہمیں شب قدر کی اطلاع فرمادیں مگر دو مسلمانوں میں جھگڑا ہورہا تھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میں اس لیے آیا تھا کہ تمہیں شب قدر کی اطلاع دوں مگر فلاں فلاں شخص میں جھگڑا ہورہا تھا جس کی وجہ سے اس کی تعیین میرے ذہن سے اٹھالیا گیا' کیا بعید ہے کہ یہ اٹھالینا اللہ کے علم میں بہتر ہو۔ (بخاری شریف) **جھگڑا کا اثر:** اس مبارک حدیث سے معلوم ہوا کہ آپ کا جھگڑا اس قدر برا عمل ہے کہ اس کی وجہ سے اللہ پاک نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قلب سلیم سے شب قدر کی تعیین اٹھالی یعنی کس رات کو شب قدر ہے مخصوص کرا کے اس کا جو علم دے دیا گیا تھا وہ قلب سے اٹھالیا گیا۔ اگرچہ بعض وجوہ سے اس میں بھی امت کا فائدہ ہوگیا لیکن سبب آپس میں جھگڑا بن گیا۔ جس میں آپس میں جھگڑے کی مذمت کا پتہ چلتا ہے۔

بغیر کہے دعائے کامل مل گئی

آمین! اس دور میں سستی دوائی کا ملنا، نایاب وظائف کا حاصل ہونا اور بغیر کہے دعا کا مل جانا مشکل ہی نہیں ناممکن نظر آتا ہے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں صرف پانچ ماہ سے اس شاندار عبقری کا قاری ہوں' اتنی پر تاثیر تحریریں ہیں کہ پڑھنے والے کے دل و دماغ پر فوراً اثر کرتی ہیں (جیسے عبقری کے وظائف اور ادویات اثر کرتی ہیں) ہر تحریر میں آپ کا خلوص و شفقت اور عوام کی خیرخواہی کا جذبہ کارفرما ہے۔ دعاؤں میں وظائف میں اور دوائیوں میں شفاء و کامیابی نظر آتی ہے۔ اللہ کریم آپ کو اس کی جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین! اس دور میں سستی دوائی کا ملنا، نایاب وظائف کا حاصل ہونا اور بغیر کہے دعا کا مل جانا مشکل ہی نہیں ناممکن نظر آتا ہے لیکن آپ کے خلوص نے اس ناممکن کو ''عبقری'' کی شکل میں عین ممکن کر دکھایا ہے۔ اس میں دعائیں' فی سبیل اللہ نایاب نسخہ جات اور بہترین قیمتی مشورے اور جناب علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کی بے نظیر تحریریں پڑھنے کو ملتی ہیں۔ جناب والا! عبقری نے بیماروں کو جو زندگی سے اکتا گئے تھے پھر سے زندگی کی امید دلا دی ہے۔ جادو ٹونہ اور جنات کے ظلم سے تنگ افراد کو علامہ لاہوتی صاحب کی تحریروں نے ان سے لڑنے کا حوصلہ عطا کیا اب لوگ وظائف کے ذریعہ جادو ٹونہ سے آزاد ہورہے ہیں۔ میری دعا ہے اللہ تعالیٰ آپ کو لمبی عمر عطا فرمائے تاکہ آپ لوگوں کیلئے آسانیاں پیدا کرتے رہیں۔ آمین۔ محترم! میں ہائی بلڈ پریشر کا عرصہ دو سال سے مریض تھا اور میری 55 سال ہے' ٹینشن کی وجہ سے ساری رات نیند نہ آتی تھی میں عبقری میگزین میں عبقری دواخانہ کی ایک دوائی سکون افزاء کا تعارف پڑھا اور منگوا کر استعمال کرنا شروع کردیا۔ اب الحمدللہ پرسکون سوتا ہوں اور بلڈ پریشر اب بھی کبھار ہی بڑھتا ہے جبکہ پہلے روزانہ ایک گولی کھانا پڑتی تھی۔ (ج۔ش)

بچوں کے ٹانسلز کا آسان آزمودہ نسخہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میری خالہ کا ایک بیٹا حکیم ہے' ہمارے بچوں کو ٹانسلز بہت ہوتے تھے' اس نے ایک نسخہ بتایا تھا' بہت ہی مجرب اور آزمودہ ہے۔ میں محلے کے بچوں کو بھی لگاتی ہوں ایک بار لگانے سے افاقہ ہوجاتا ہے۔ نسخہ یہ ہے:۔ ھوالشافی: گلیسرین 200 گرام' امرت دھارا 10 گرام' ٹنکچر آئیوڈین 20 گرام' یورک ایسڈ 15 گرام۔ یہ تمام چیزیں ملا کر یکجان کرلیں' دوائی تیار ہے۔ (نسیم زرینہ' جنڈانوالہ)

بخار ہو یا سر میں درد: اگر کسی کو بخار آتا ہو یا سر میں درد ہو تو وہ شخص تین مرتبہ یَاغَفُوْرُ کاغذ پر لکھ کر اس کی سیاہی پر روٹی کا ٹکڑا لگا کر وہ نقش روٹی میں جذب کر لے اور اسے کھالے انشاء اللہ اس کا درد ختم ہو جائے گا۔

خواتین پوچھتی ہیں؟

ام اوراق

یہ صفحہ خواتین کے روزمرہ خاندانی اور ذاتی مسائل کیلئے وقف ہے۔ خواتین اپنے روزمرہ کے مشاہدات اور تجربات ضرور تحریر کریں۔ نیز صاف صاف اور صفحے کے ایک طرف مکمل لکھیں۔ چاہے بے ربط ہی کیوں نہ ہوں

گھر میں چھپکلیاں اور جالے: ہمارے گھر میں جالے بہت جلد بن جاتے ہیں' آج اتارو تو شام کو پھر اتنی تعداد سے زیادہ جالے ہر جگہ بن جائیں گے ایک تو اس کا حل بتائیں دوسرا مسئلہ یہ ہے کہ ہمارے کمروں، برآمدوں اور کچن میں جگہ جگہ چھپکلیاں دندناتی پھر رہی ہیں۔ مجھے ان سے بے حد ڈر لگتا ہے۔ مجھے ان سے نجات کا کوئی آسان طریقہ بتائیں کہ یہ ہمارا گھر چھوڑ جائیں۔ (فرزانہ سنبل' کھوئیاں)

مشورہ: فرزانہ صاحبہ! جس کمرے میں یا کچن میں چھپکلی نظر آئے وہاں مور کے پر چند عدد رکھ دیں یا پھر کسی خوبصورت بوتل یا گلدان میں مور کے پر سجادیں' چھپکلی نہیں آئے گی۔ اس کے علاوہ اگر انڈے کے خالی چھلکے خالی انڈا (استعمال شدہ) یعنی انڈے کا خول دھاگے میں پرو کر کچن میں لٹکا دیں تب بھی چھپکلیاں بھاگ جاتی ہیں اور دوبارہ انشاء اللہ کبھی نظر بھی نہ آئیں گی۔ گھر میں اگر جالے زیادہ بن رہے ہوں تو روزانہ صفائی کریں اور گھر میں سورۂ ماعون صبح و شام پڑھ کر پانی پر دم کر کے چھڑکاؤ کریں۔

حیا و معذرت کے ساتھ: میرے شوہر عرصہ 15 سال سے باہر ہیں' تقریباً سال کے بعد واپس آتے ہیں' ان کا مجھ پر حق مگر میں ان کا حق ادا کرنے سے قاصر ہوں' میں بالکل مردہ جسم ہوں' حالانکہ نہ شوگر ہے نہ کوئی ایسا مسئلہ' کمر کے نچلے حصے میں خاص کر صبح کے وقت درد رہتا ہے۔ مجھے کوئی آسان علاج' خوراک وغیرہ بتائیں۔ میں بہت پریشان اور شرمندہ ہوں۔ (ر' ملتان)

مشورہ: محترمہ! مجھے بہت خوشی ہوئی کہ آپ کو اپنے شوہر کے حقوق کا احساس ہے۔ آپ کے اس خط کی وجہ سے بے شمار خواتین کا مسئلہ حل ہوگا۔ یہ مسئلہ اکثر گھریلو خواتین کو درپیش ہے اس مسئلہ کی وجہ سے بے شمار خواتین کی ازدواجی زندگی اجیرن ہو چکی ہے۔ اچھا تو "ر" صاحبہ آپ اپنی خوراک پر خصوصی توجہ دیں' یہ بہت اچھی بات ہے کہ آپ کو کسی قسم کی کوئی بیماری نہیں ہے اس لیے آپ کو کسی پرہیز کی ضرورت نہیں اس لیے آپ سبزیوں کے ساتھ ساتھ گوشت خاص کر بکرے اور دیسی مرغ کا ہفتے میں کم از کم دو بار ضرور کھائیں۔ سردیوں میں مچھلی کا گوشت کھائیں۔ تین عدد چھوہارے لے کر ڈیڑھ پاؤ دودھ میں اچھی طرح جوش دیں جب ایک پاؤ رہ جائے تو نیم گرم دودھ پی کر اوپر سے ابلے ہوئے چھوہارے کھالیں۔ اس سے آپ کا پوشیدہ مسئلہ بھی حل ہوگا اور آپ کی کمر کی تکلیف بھی ٹھیک ہو جائے گی۔ صبح اٹھ کر ہلکی پھلکی گھر کے اندر صحن میں یا چھت پر ورزش ضرور کریں۔ انشاء اللہ اس مرتبہ جب آپ کے شوہر صاحب تشریف لائیں گے تو وہ آپ سے مایوس نہ ہوں گے۔

لڑکے سے دوستی: میری پریشانی یہ ہے کہ کچھ عرصہ پہلے سکول میں پڑھتے میری دوستی ایک لڑکے سے ہوگئی' دو سال تو ہم دونوں میں اچھی خاصی دوستی رہی لیکن چند ماہ پہلے کچھ حاسدوں نے میرے خلاف اس کے کان بھرنا شروع کر دیئے جس کی وجہ سے وہ میرے ساتھ نہیں بولتا۔ میں نے اسے بلانا چاہا لیکن وہ میرے ساتھ نہیں بولتا۔ میں نے اسے بلانا چاہا لیکن وہ میرے ساتھ نہ بولا۔ میں دن رات اسے یاد کر کے روتی ہوں براہ مہربانی مجھے کچھ تو بتائیں؟ (پوشیدہ)

مشورہ: بیٹی! آپ کا خط پڑھ کر مجھے بے حد افسوس ان والدین پر ہو رہا ہے جو اپنے بچوں کو سکول بھیج کر ان کی طرف سے بالکل لاپرواہ ہو جاتے ہیں۔ اے نادان بیٹی میں آپ کو صرف یہ بتا سکتی ہوں کہ پانچ وقت کی نماز پڑھو ابھی آپ کی عمر ایسی باتوں میں الجھنے کی نہیں' اپنی پڑھائی پر خوب توجہ دو' یہ فیصلہ اپنے والدین پر چھوڑ دو' جب وقت آئے گا آپ کے والدین آپ کے حق میں بے شک بہترین فیصلہ کریں گے۔

امتحان کا پریشر: میرا مسئلہ یہ ہے کہ میں فرسٹ ایئر کی طالبہ ہوں' میرے والدین' بہن اور بھائی سب ہر وقت مجھے پڑھ کر میرٹ بنانے کا کہتے ہیں۔ شروع میں میں نے بہت محنت کی لیکن مجھ میں مستقل مزاجی اور وقت کی پابندی نہیں رہی ہے اور میں ٹیسٹ اور روزانہ کا کام روزانہ نہیں کر پاتی ہوں۔ کتابوں سے دور ہوتی جا رہی ہوں' دماغ کو خیالات سے پاک رکھنے اور پڑھائی سے رغبت رکھنے کا ارادہ اچھے سے کرتی ہوں لیکن عملی طور پر میرے دل میں عجیب خیالات آنے لگتے ہیں اور میں عملاً کچھ نہیں کر سکتی ہوں۔ نہ پڑھنے سے اب تک کام جلدی یاد نہیں ہوتا ہے اور گھنٹوں ایک سبجیکٹ لے کر میں کیسے باقی سبجیکٹس کیلئے وقت نکالوں۔ براہ مہربانی! میرے اندر وقت کی پابندی اور مقصد کی تکمیل کیلئے اور اعتماد کے لیے کچھ تجاویز دیں۔ آپ کیلئے دعا گو ہوں۔ (ج، ن، ظاہر پیر)

مشورہ: ج، ن بیٹی! لگتا ہے آپ نماز نہیں پڑھتی، نماز کے اتنے فائدے ہیں' لکھنے بیٹھوں تو پورا رسالہ بھی کم پڑ جائے۔ سب سے پہلا کام تو یہ کریں کہ نماز پڑھنی شروع کر دیں۔ صبح کی نماز کے دس منٹ تک ہلکی پھلکی ورزش کریں۔ ورزش کے دس منٹ بعد جو سبق سب سے مشکل ہو اسے ایک بار پڑھ لیجئے۔ روزانہ اسی طرح کریں۔ ایک ہفتے کے بعد آپ کو محسوس ہوگا کہ سبق یاد ہے۔ امی سے کہیں کہ ایک بڑا چمچ کشمش اور سات بادام رات کو آدھ کپ پانی میں بھگو دیں' صبح بادام چھیل کر کھائیے' ساتھ ایک ایک دانہ کشمش کا کھائیے۔ بچا ہوا پانی بھی پی لیں۔ پندرہ منٹ بعد ناشتہ کریں۔ انگور خوب کھائیں' کیلا کی تو کیا ہی بات ہے۔ دو تین کیلے روزانہ کھانے سے صحت پر اچھا اثر پڑتا ہے۔ نماز سے آپ وقت کی پابند بھی بن جائیں گی اور بادام اور سیر سے آپ کی دماغی قوت خود بخود بڑھنے لگے گی۔

سر کے بال: میرے سر کے بال بہت پتلے اور چھوٹے بھی ہیں اور گرتے بھی ہیں اب تو جڑ سے نکلنا شروع ہو گئے ہیں۔ کوئی ایسا ٹوٹکہ بتائیں میرے سر کے بال گرنا بند ہو جائیں اور گھنے لمبے ہو جائیں۔ دوسرا مسئلہ یہ ہے کہ میری عمر 42 سال ہے میرا وزن 74 کلو ہے میری ماہواری ٹھیک سے نہیں آتی تین یا چار ماہ بعد آتی ہے انگریزی دوائیاں کھاتی ہوں تب ماہواری آتی ہے۔ اس وجہ سے میرا وزن بڑھ گیا ہے' خاص کر میرا پیٹ بہت بڑا ہے۔ کوئی آسان حل بتائیے۔ (ز، گاؤں چکریال)

ماہواری کا مسئلہ: مجھے تین سال سے ماہواری کا مسئلہ ہے' لیکوریا بھی بہت زیادہ ہے' ماہواری بند ہوتی ہے۔ (س، نوشہرہ)

مشورہ: بالوں کیلئے آپ تھوڑے سے دہی میں سرسوں کا تیل ملا کر ہفتے میں دو بار ایک گھنٹے کیلئے سر پر لگائیے' پھر کسی اچھے سے شیمپو سے بال دھولیں۔ صحت اچھی ہوگی تو بال بھی اچھے ہو جائیں گے' غذا میں پنیر' مچھلی' انڈے' دودھ' مغزیات' سبزیاں' اناج شامل ہونا چاہیے۔ بالوں میں تیل ضرور لگائیں' بال بہت خشک ہوں تو تیل کی مالش کریں۔ ماہواری کو وقت پر لانے کیلئے آپ ادرک کا استعمال کیجئے۔ ڈیڑھ چائے کا چمچ تازہ پسی ہوئی ادرک کو ایک کپ پانی میں پانچ سے سات منٹ تک ابالیں۔ تھوڑی سی چینی ملالیں۔ دن میں تین مرتبہ ہر کھانے کے بعد پی لیں۔ ایک مہینہ یا اس سے زیادہ استعمال کریں۔ ماہواری وقت پر آئے گی تو آپ کے دوسرے مسائل بھی خود بخود حل ہو جائیں گے۔

یقین کی بُو: اللہ تعالیٰ کے سوا کسی دوسری شے سے دل کو اطمینان دینا داخل حرام ہے ایسے شخص کو یقین کی بو بھی نصیب نہ ہوگی۔ (حضرت سہل تستری رحمۃ اللہ علیہ)

جانیے! سحری و افطاری کیسے کرنی ہے؟

احمد خان، راولپنڈی

چونکہ پیٹ دن بھر خالی رہتا ہے فوراً بعد افطار زیادہ ٹھنڈا نہ پییں، گرم تاثیر والی اور تلی ہوئی چیزیں پکوڑے، سموسوں سے گریز کریں، متبادل دہی بھلے، پھل حسب گنجائش بھرپور کھائیں۔ پھلوں کو چینی سے بالکل میٹھا نہ کریں۔

محترم جناب حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری کا چند ماہ سے نیا قاری ہوں اتفاقیہ ایک پرچہ نظروں سے گزرنے پر مستقل عاشق ہوگیا۔ پہلی بار حسب حکم رمضان شریف کے سلسلہ لکھ رہا ہوں۔ حوصلہ افزائی ہوئی تو آئندہ بھی شرکت کرتا رہوں گا ان شاء اللہ۔ مسلمان کیلئے رمضان المبارک میں جہاں بیش بہا رحمتوں و نعمتوں سے مالا مال ہونے کا موقع ملتا ہے وہاں خصوصاً اس مبارک ماہ میں اسکی برکت سے لیلۃ القدر جیسی بابرکت رات اور اسی رات ہمیں پاکستان جیسی آزاد عظیم پاک دھرتی عطا فرمائی۔ بہرحال اصل مقصد رمضان شریف کی سوغات کے بارے لکھنا ہے جو جون کی شدید گرمی میں آرہا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو شکر ادا کرنے کیلئے باعث قلت وقت فجر اور عصر کی نماز جہاں تعداد رکعت کم رکھی ہیں۔ وہاں روزہ میں انسان کو کتنا صبر جمیل عطا فرمایا۔ جون کی شدید گرمی میں دن بھر کتنا ٹھنڈا پانی پیتے ہیں؟ اتنی شدید گرمی میں سحر سے افطار تک اللہ تعالیٰ کا خصوصی کرم ہی تو ہے۔ ہم نے جون میں سحری کے وقت آنکھ نہ کھلنے سے اس ایسے روزے بغیر کھائے پیے 38 گھنٹے کے بھی رکھے ہیں۔ رمضان شریف بدل کر ہر موسم گرما سرما میں آتا ہے، انگریزی و دیسی مہینے تبدیل نہیں ہوتے، عام دنوں میں زیادہ کھانے کا بھی حساب دینا ہوگا۔ رمضان شریف میں یہ پابندی نہیں ہے۔ **موسم گرما کے روزے:** سحری صرف ایک پراٹھا چپاتی تھوڑے سالن دہی وغیرہ کے ساتھ کھائیں، دانت مسواک یا ٹوتھ برش سے اچھی طرح صاف کرلیں، ضرورت پر پہلے دانتوں میں تنکا سے خلال ضرور کرلیں، پھر مسواک یا ٹوتھ برش کریں' تاکہ دانت بالکل صاف ہوجائیں۔ پھر ٹھنڈا پانی حسب گنجائش پی کر سحری سے 10 منٹ پہلے تیز گرم کم میٹھا ایک بڑا کپ چائے پی لیں تاکہ پانی پر چائے کا کنٹرول کے ساتھ بار بار جلد پیشاب نہ آئے۔ نماز، تلاوت، وظائف سے فارغ ہوکر حسب وقت آرام کریں۔ مخصوص ٹائم ڈیوٹی کے علاوہ بلاوجہ ادھر اُدھر نہ جائیں، فالتو وقت، نماز، تلاوت، تسبیح وظائف کے ساتھ آرام کریں۔ اپنے مسائل کے حل کیلئے عبقری کے رمضان شمارے میں آنے والے وظائف کریں۔ **افطاری میں کھانا پینا:** چونکہ پیٹ دن بھر خالی رہتا ہے فوراً بعد افطار زیادہ ٹھنڈا نہ پییں، گرم تاثیر والی اور تلی ہوئی چیزیں پکوڑے، سموسوں سے گریز کریں، متبادل دہی بھلے، پھل حسب گنجائش بھرپور کھائیں۔ پھلوں کو چینی سے بالکل میٹھا نہ کریں۔ نماز عشاء سے پہلے ایک چپاتی کھائیں رات کم ہونے کی وجہ سے زیادہ نہ کھائیں۔ ہوسکے تو اعتکاف بیٹھیں، اللہ کی رحمتوں و نعمتوں کو خوب سمیٹیں۔ عالم اسلام میں مسلمانوں کو آپس میں اتفاق اتحاد کی برکت، ترقی پر گامزن پاک وطن میں پیار و محبت خوشحالی، امن وسکون، دہشت گردی سے نجات اور تمام مسلمانوں پر اللہ کی رحمتوں ونوازشوں کی برسات کی دعائیں ضرور کریں۔ روزہ میں صبر و تحمل سے ہر کام کریں مگر ذہن میں تسبیح و وظائف کا ورد کرتے رہیں۔ روزہ صرف اللہ کی رضا کیلئے ہوتا ہے، وہی اجر دے گا ممکن ہو تو 6 روزے شوال کے بھی رکھیں، روزہ میں ملنے والے صبر کو مستقل برقرار رکھنے کی سعی کریں۔ اللہ سب کا حامی وناصر ہو۔ آمین وثم آمین!

رمضان المبارک کا اسپیشل چاٹ مصالحہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کے ماہنامہ عبقری کا مستقل 2010ء سے قاری ہوں' ماشاء اللہ بہت سے روحانی مسائل حل ہوئے ہیں۔ رمضان المبارک کیلئے قارئین عبقری کیلئے چاٹ مصالحہ کی ترکیب ارسال کررہا ہوں شائع کرکے خدمت کا موقع دیں۔ اشیاء: ھوالشافی: سرخ مرچ ایک پاؤ۔ سفید زیرہ ایک پاؤ۔ سوکھا دھنیا ثابت ایک پاؤ۔ ثابت گرم مصالحہ ایک چھٹانک۔ کھٹائی اُچھورن سوگرام۔ کالا نمک سوگرام۔ ٹاٹری سوگرام۔ نوشادر اسی گرام۔ تیزپات چار یا پانچ عدد پتے۔ سفید نمک حسب ذائقہ۔ ترکیب: سرخ مرچ' زیرہ' سفید دھنیا علیحدہ علیحدہ علیحدہ توے پر ہلکا ہلکا براؤن کرلیں۔ تمام چیزوں کو مکس کرکے چکی سے پسوالیں۔ مزے دار چاٹ تیار ہے۔ نوٹ: سرخ مرچ، زیرہ، سفید دھنیا کو ہلکا ہلکا براؤن کرنے کے بعد انہیں کسی ٹرے وغیرہ میں رکھ کر ٹھنڈا کرلیں۔ گرم گرم شاپر بیگ میں ڈالنے سے ان میں نمی آجاتی ہے۔ اس وجہ سے پسوائی ٹھیک نہیں ہوتی اور ذائقہ میں بھی فرق آجاتا ہے۔ (احمد جبار گل' لاہور)

حلقہ کشف المحجوب

ہر ماہ توحید و رسالت سے مزین مشہور عالم کتاب کشف المحجوب سبقاً حضرت حکیم صاحب مدظلہٗ پڑھاتے ہیں اور مراقبہ بھی کرواتے ہیں۔ قارئین کی کثیر تعداد اس محفل میں شرکت کرتی ہے۔ تقریباً دو گھنٹے کے اس درس کا خلاصہ پیش خدمت ہے۔

رزقِ روحانی بھی مقسوم ہے: پیر علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جو راہِ طریقت ہے اس کے لیے بھی کچھ لوگ پیدا کیے جاتے ہیں۔ جو صرف اسی کام کیلئے مخصوص ہوتے ہیں' اگر آپ اس کام پر چل رہے ہیں تو سمجھ لیں کہ اللہ نے آپ کو اس کے لیے پیدا کیا ہے اور اگلی بات سن لیں۔ یہ فقرہ سدا یاد رکھیے گا: ''جس طرح رزق جسمانی مقسوم ہوتا ہے اس ہی طرح رزقِ روحانی بھی مقسوم ہوتا ہے۔'' اس کا خلاصہ بھی بیان کرتا ہوں: جس طرح رزق جسمانی مقسوم ہوتا ہے۔ قسمت میں رزق لکھا ہوتا ہے اور پتا نہیں ہوتا کہ یہاں سے رزق ملنا ہے یا نہیں ملنا مگر اللہ دے دیتا ہے۔ مقسوم ہے ناں! جیسے ہم کہتے ہیں اسکی قسمت کا رزق لکھا تھا پتا نہیں کتنی جگہوں سے آیا لیکن کھانا اس نے تھا اس کے منہ میں گیا ہے۔ جس طرح رزق جسمانی مقسوم ہے قسمت کا لکھا ہے اور وہیں جانا ہے اسی طرح یہ رزق روحانی، یہ فقیروں سے روحانی رزق جو پا رہے ہیں ناں؟ یہ بھی رزق ہے۔ **زم زم کی دعا کا اہم نکتہ:** میں جب بھی زم زم پیتا ہوں ایک دعا ہے ''اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَرِزْقًا وَاسِعًا وَشِفَاءً مِّنْ كُلِّ دَاءٍ'' اس میں دو نیتیں کرتا ہوں۔ نکتہ کی بات ہے ضمناً یاد آئی۔ (۱) ایک رزق جسمانی کی نیت کریں کہ اے اللہ میرا رزق وسیع کردے، علم نفع والا ہو ایسا نہ ہو کہ ساری دنیا کی میں نے پی ایچ ڈی کی ہے، اللہ کی پہچان ہی نہ ہوسکے۔ وہ علم کوئی نفع والا ہے؟ کتے کو مالک کی پہچان نہ ہوسکے وہ کتا نہیں ہوسکتا۔ اسی طرح جو علم رب کی اور اسکے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کی پہچان نہ کراسکا وہ علم ہی کیسا ہے! اس کو چاہے دنیا دانش مند کہے یا چاہے اسکالر کہے لیکن یہ علم اس کے لئے نفع بخش ہے جو رب کی پہچان نہیں کراسکا، وہ علم نفع والا نہیں۔ (۲) رزق روحانی کی نیت کریں۔ مثال کے طور پر بندہ سب جگہ چکر کاٹ کے جب ایک فقیر کے پاس جا کر ٹکتا ہے تو اس کا دل وہاں ٹک جاتا ہے۔ پھر کہتا ہے بس میں نے یہاں آنا ہے۔ اب اسے ستر بندے روکیں وہ نہیں رکتا۔ معلوم ہوا اس کا روحانی رزق مقسوم یہیں ہے۔ (جاری ہے)

تصوف و معرفت کی زندہ وتابندہ کتاب کشف المحجوب کے خزانوں و انمول موتیوں پر مشتمل حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کے خطبات کے مجموعہ "حلقہ کشف المحجوب" کا آج ہی مطالعہ کریں



قارئین کی خصوصی اور آزمودہ تحریریں

قارئین! آپ بھی بخل شکنی کریں آپ نے کوئی روحانی' جسمانی نسخہ' ٹوٹکہ آزمایا ہو اور اس کے فوائد سامنے آئے ہوں یا آپ نے کوئی حیرت انگیز واقعہ دیکھا یا سنا ہو تو عبقری کے صفحات آپ کیلئے حاضر ہیں' اپنے معمولی سے تجربے کا بھی بیکار نہ سمجھئے یہ دوسرے کیلئے مشکل کا حل ثابت ہوسکتا ہے اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ۔ چاہے بے ربط ہی لکھیں صفحات کے ایک طرف لکھیں' نوک پلک ہم خود ہی سنوار لیں گے

اللہ کا نام لو اور داہنے ہاتھ سے کھاؤ

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ کہہ کر اور دائیں ہاتھ سے کھانے کے ساتھ ساتھ اپنے سامنے سے کھانے کا بھی حکم فرمایا ہے۔ سیدنا عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ "میں بچہ تھا اور حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زیر تربیت تھا' کھانے میں ایک دن میرا ہاتھ پلیٹ میں ادھر اُدھر جاتا تھا۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "اے لڑکے! اللہ کا نام لو' داہنے ہاتھ سے اور اپنے سامنے سے کھاؤ" سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کھانا تناول فرماتے تو اپنی انگلیاں مبارک چاٹ لیا کرتے اور فرماتے جب تم میں سے کسی کا لقمہ گر جائے تو اسے چاہیے کہ اٹھالے اور اگر اس میں کچھ لگ جائے تو اسے صاف کر کے کھالے اور شیطان کیلئے اسے نہ چھوڑے۔ سیدنا ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کھانے سے فارغ ہوتے اور دسترخوان اٹھاتے تو فرماتے: "تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں اے ہمارے پروردگار اس سے کفایت ہے نہ بے نیازی" سیدنا معاذ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کھانے کے بعد جو یہ دعا پڑھے اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ اَطۡعَمَنِیۡ ھٰذَا الطَّعَامَ وَرَزَقَنِیۡہِ مِنۡ غَیۡرِ حَوۡلٍ مِّنِّیۡ وَلَا قُوَّۃٍ۔ ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جس نے مجھے یہ کھانا کھلایا اور رزق عطا کیا حالانکہ میری اس میں کوئی طاقت وقوت نہیں۔" تو اس کے تمام پچھلے گناہ معاف کردیئے جائیں گے۔ (کتاب: مثالی مسلمان ص489) (ک۔ا۔ش، ڈیرہ اسماعیل خان)

رمضان کا فیض

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ آپ کو اور آپ کی قیامت تک کی نسلوں کو عرشوں کے بھاگ لگائے اور دنیا و آخرت دونوں میں آپ کو سرخرو فرمائے۔ آمین! جب سے آپ کی نسبت ملی ہے مجھ جیسی حقیر و کمتر بندی بھی ذکر الٰہی کی نام لیوا بن گئی ہے، آپ سے ملنے سے پہلے ہم اللہ سے اس طرح سے متعارف نہیں تھے اللہ سے اس طرح دعا مانگنا اور منوانا نہ آتا تھا جس طرح کہ آپ نے سکھایا اور سمجھایا۔ اللہ آپ کو دنیا جہاں کی رحمتیں اور برکتیں عطا فرمائے آپ کے صدقے پچھلا رمضان ایسا گزرا کہ بس مزا ہی آگیا۔ شکر کے شربت اور تخم ملنگا (تخم بالنگو) کے استعمال (یعنی ایک گلاس شکر کے شربت میں ایک چمچ تخم ملنگا اچھی طرح مکس کر کے نوش جاں فرمائیں) نے مجھے اور سب گھر والوں کو روزے کی حالت میں بھی ہشاش بشاش اور تروتازہ رکھا یقین رکھیں ہر افطار اور سحری کے وقت میں اللہ کا شکر ادا کرتی اور آپ کے حق میں بے شمار دعائیں کرتی ہوں۔ (عذرا جمال)

پانچ طاق راتوں کے نوافل

اکیسویں رات: چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ قدر ایک ایک بار، سورۃ اخلاص ایک ایک بار پڑھے بعد سلام کے 70 مرتبہ درود پاک پڑھے۔ انشاء اللہ اس نماز کے پڑھنے والے کے حق میں فرشتے مغفرت کی دعا کریں گے۔ (1) رمضان میں اسی رات کو 21 مرتبہ سورۃ قدر پڑھنے کا ثواب بے شمار ہے۔ **تیئسویں رات:** اس رات نماز عشاء اور تراویح کی ادائیگی کے بعد ایک مرتبہ سورۃ یٰسین اور ایک مرتبہ سورۃ رحمٰن پڑھنا باعث برکت فضیلت ہے۔ (2) اس رات 4 رکعت نفل نماز 2,2 رکعت کر کے، ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد 1 بار سورۃ قدر اور 3,3 مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھیں۔ بفضل تعالیٰ گناہوں کی معافی ہوگی۔ (3) 8 رکعت نفل نماز 2,2 رکعت کر کے اسی طرح کہ سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ قدر اور ایک بار سورۃ اخلاص پڑھیں بعد نماز ستر مرتبہ کلمہ تمجید پڑھیں اور پھر گناہوں کی معافی مانگے۔ **پچیسویں رات:** (1) 4 رکعت نماز دو سلام سے پڑھیں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ قدر ایک بار، سورۃ اخلاص 5,5 مرتبہ ہر رکعت میں پڑھیں۔ بعد سلام کے کلمہ طیبہ ایک سو دفعہ پڑھیں۔ رب کریم کی طرف سے بے شمار ثواب ملے گا۔ (2)۔ 4 رکعت نماز نفل دو دو کر کے پڑھیں ہر رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ کے سورۃ قدر 3,3 مرتبہ، سورۃ اخلاص 3,3 مرتبہ۔ بعد سلام ستر دفعہ استغفار پڑھیں۔ یہ نماز بخشش کیلئے بہت افضل ہے۔ (3)۔ دو رکعت نماز نفل ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ قدر ایک ایک بار، سورۃ اخلاص پندرہ پندرہ مرتبہ پڑھیں، بعد سلام کے ستر دفعہ کلمہ شہادت پڑھیں، یہ قبر کے عذاب سے بچاتی ہے۔ (4) اس رات 7 مرتبہ سورۃ دخان پڑھیں، اس کے پڑھنے کے باعث عذاب قبر سے اللہ تعالیٰ محفوظ رکھے گا۔ (5) اس رات 7 مرتبہ سورۃ فتح پڑھنا بہت افضل ہے۔ **انتیسویں رات:** اس رات 4 رکعت نماز دو سلام سے پڑھیں ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ قدر ایک ایک بار، سورۃ اخلاص 3,3 مرتبہ پڑھیں۔ بعد سلام سورۃ الم نشرح 70 مرتبہ پڑھیں۔ اس نماز کے پڑھنے والے کو ان شاء اللہ تعالیٰ مکمل ایمان کے ساتھ دنیا سے اٹھایا جائے گا۔ (2) اس رات 4 رکعت نماز دو سلام سے پڑھیں اور ہر رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ کے سورۃ قدر ایک ایک بار، سورۃ اخلاص 5,5 مرتبہ پڑھیں۔ بعد سلام ایک سو دفعہ درود شریف پڑھیں۔ ان شاء اللہ بخشش و مغفرت عطا کی جائے گی۔ (3) سات مرتبہ سورۃ واقعہ پڑھیں، ترقی رزق کے لئے افضل ہے۔ (4) بعد نماز عشاء سات مرتبہ سورۃ قدر پڑھنا بہت افضل ہے ان شاء اللہ اس کے پڑھنے والے کو ہر مصیبت سے پناہ ملے گی۔ (سنبل طہ۔ پنڈ دادنخان)

گرمی کی شدت، رمضان اور انوکھا مشروب

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ آپ کو اور آپ سے جڑی ہوئی ہر شخصیت کو اللہ تعالیٰ صحت کاملہ عطا فرمائے۔ محترم حضرت حکیم صاحب! جولائی 2013ء وہ مہینہ ہے جب ماہنامہ عبقری کے ساتھ میرا تعلق قائم ہوا جو اللہ کے کرم سے اب تک قائم ہے۔ جولائی 2013ء کے رسالہ میں میں نے ایک مشروب بنانے کا طریقہ پڑھا جو کہ اس وقت میری اشد ضرورت تھا۔ ہر وقت معدے میں جلن' جسم میں بے قراری' تیزابیت' کھانے کے بعد گلے میں جلن کے ڈکار جیسی بہت سی تکالیف تھیں۔ ایک بار اس شربت کو بنایا اور ایک ہفتہ کے استعمال سے ہی وجود میں ایسی تبدیلی آئی کہ میری تمام ادویات جو کہ معدے کی وجہ سے استعمال کر رہا تھا آہستہ آہستہ کم ہونا شروع ہوگئیں اور اس کے بعد تو میں گرمی کے موسم میں بلاناغہ یہ شربت استعمال کرتا ہوں اور ساتھ میں اپنے گھر والوں کو

جب رشتہ دیکھنے جائیں تو: جب کسی جگہ بیٹے یا بیٹی کیلئے رشتہ دیکھنے جائیں تو اسم یَا عَلِیُّ کا کثرت سے ورد کرتے ہوئے جائیں' جو رشتہ بھی ہوگا وہ فرمانبردار ہوگا تو شادی ہوگی ورنہ نہیں۔

بھی استعمال کرواتا ہوں۔ اپنے بہت سے دوستوں کو بھی یہ نسخہ گفٹ کے طور پر دیا سب نے اس کی بے حد تعریف کی اور اب وہ بھی اس کو استعمال کررہے ہیں۔ چونکہ مجھے یہ نسخہ رمضان المبارک سے پہلے ملا تھا جس کی وجہ سے الحمدللہ وہ اور اب تک کے دو اور رمضان بہت ہی پرسکون طریقہ سے گزرے' اب چونکہ رمضان جون میں آرہا ہے اور گرمی اپنے عروج پر ہوگی۔ اس لیے میں یہ نسخہ اپنے لیے بازار سے لینے جانے لگا تھا کہ اچانک ذہن میں خیال آیا کہ نہ جانے اور کتنے لوگوں کو اس کی ضرورت ہوگی اسی خیال کے پیش نظر سابقہ رسالے سے یہ نسخہ دوبارہ قارئین کیلئے تحریر کررہا ہوں۔ **ھوالشافی:** گل نیلوفر' گلاب کے پھول' آملہ' بہیڑہ' ہڑیڑ' گاؤزبان' املی' آلو بخارا کے علاوہ باقی تمام پچاس پچاس گرام اور املی آلو بخارا ایک ایک پاؤ۔ ان سب کو تقریباً آٹھ کلو پانی میں ہلکا کوٹ کر رات کو نیم گرم پانی میں بھگودیں۔ صبح اٹھ کر ہلکی آنچ پر ابالیں جب تین کلو پانی جل جائے تو اتار کر رکھیں اور ٹھنڈا ہونے پر پانی نتھار لیں۔ اس میں پانچ کلو چینی ملا کر ہلکی آنچ پر پکاتے رہیں۔ اچھی طرح گاڑھا پکا کر خشک بوتلوں میں محفوظ رکھیں بس شربت تیار ہے۔ چاہے حسب پسند کوئی خوشبو ڈال سکتے ہیں۔ **ترکیب استعمال:** چار بڑے چمچ دن میں چار بار' بڑوں کیلئے اور چھوٹوں کیلئے ایک چمچ سے تین چمچ دن میں چار بار' حسب طبیعت مقدار میں کمی بھی کرسکتے ہیں۔ کوئی سائیڈ ایفیکٹ نہیں اور نہ کوئی برے اثرات ہیں صحت ہی صحت تندرستی ہی تندرستی۔۔۔ (نقاش' ساہیوال)

32 کی عمر میں 26 کی لگتی ہوں؟

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میری ماہنامہ عبقری سے دوستی بہت پرانی ہے۔ 2007ء سے عبقری کی قاریہ ہوں۔ اس کے جن جن ٹوٹکوں کو میں نے آزمایا' لاجواب پایا۔ آج میں چند روحانی وطبی ٹوٹکے بتارہی ہوں جن سے میں نے بہت کچھ پایا۔ پچھلے سال دسمبر میں ایجوکیٹرز کی آسامیاں آئی تھیں اور حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم نے گھر سے نکلتے وقت کی دعا کے فوائد بتائے تھے کہ جب کسی اہم کام میں کامیابی پانی ہو تو یہ مسلسل پڑھتے رہیں میں نے بھی اس دعا کو مسلسل پڑھا اور مجھے پیپرز میں 73 فیصد نمبرز ملے۔ الحمدللہ یہ سب محض اللہ پاک کے کلام اور مرشد پاک کی محبت سے ملے۔ ٹریفک جام میں سورۂ الم نشرح کا مسلسل ورد کرنے سے حیران کن نتائج ملے۔ الحمدللہ حضرت حکیم صاحب آپ کے بتائے ہوئے اعمال کو یاد کرکے میں سفر میں محفوظ رہتی ہوں۔ سورۂ قریش کو جب بھی سواری پانے کیلئے پڑھا الحمدللہ ملی ہے۔ وضو کے تین گھونٹ پانی پینے اور چوتھا گھونٹ منہ سے نکال کر ہاتھوں پر ڈال کر آنکھوں پر ملتی ہوں اس نیت سے کہ اللہ پاک میرے حلقے ختم کردے' پابندی سے ہر نماز کے وضو کے ساتھ ایسا کرتی ہوں۔ بہت بہتر ہوں۔ اس کے علاوہ عبقری دواخانہ کی ''دیسی کریم'' روزانہ رات کو لگا کر سوتی ہوں۔ 32 سال میری عمر ہے' غیر شادی شدہ ہوں لیکن دیکھنے والے مجھے 26 سال کا کہتے ہیں' چھوٹی بہنوں کو بڑا کہتے ہیں۔ (ثمن' لیاقت پور)

یرقان کے مریضوں کیلئے تحفہ خاص

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میری طرف سے قارئین عبقری خاص کر جو یرقان جیسے موذی مرض میں مبتلا ہیں ان کیلئے ایک تحفہ ہے جو درج ذیل ہے:۔

ھوالشافی: سرکہ خالص دس تولہ' گلاب کا پانی بیس تولہ' مصری تین پاؤ، دستور کے مطابق شربت تیار کریں۔ کاسنی اور سونف کے عرق میں تھوڑا ڈال کر صبح وشام پئیں۔ یرقان کیلئے مجرب ہے۔ 2۔ ''مارموت'' ایک جڑی بوٹی ہے جو پہاڑوں پر ہوتی ہے۔ مارموت کا سفوف چھ ماشہ لے کر کاسنی کے عرق کے ساتھ استعمال کریں تو یرقان کو ختم کردیتی ہے۔ اس کے علاوہ جس کی تلی بڑھ جائے اسے چاہیے کہ پانچ عدد انجیر کے دانے لیں اور اس کو پانچ تولہ سرکہ خالص میں رات کو بھگودیں اور صبح کو انجیروں کو نکال کر کھائیں صرف اکیس دن میں انشاء اللہ صحت یاب ہوجائیں گے۔ (ڈاکٹر نثار احمد مینگل بروہی' شکارپور) (قارئین اگر ''مارموت'' بوٹی کے مزید نام کسی کے علم میں ہوں تو ضرور بتائیں۔ ایڈیٹر)

نسخہ برائے درد گردہ و پتھری

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ایک صاحب میرے دوست ہیں وہ درد گردہ اور گردے کی پتھری کیلئے فی سبیل اللہ دوائی دیتے ہیں' انہوں نے بتایا کہ 18 سال قبل ان کے گردے میں بڑی شدید تکلیف شروع ہوگئی۔ ایک ہفتے تک وہ ٹیکے لگواتے رہے جونہی ٹیکے کا اثر ختم ہوتا درد پھر شروع ہوجاتا۔ ڈاکٹر گردے میں پتھری بتاتے تھے۔ ایک دن تکلیف ہی میں ان کو کسی رشتہ دار کے گھر جانا پڑ گیا جہاں ان کی بیٹی کے رشتے کی تاریخ لینے کیلئے کچھ لوگوں نے آنا تھا یہ اپنی تکلیف ضبط کرکے بیٹھے ہوئے تھے۔ مہمانوں میں ایک بزرگ بھی تھے۔ انہوں نے پوچھا بیٹا کیا تکلیف ہے۔ انہوں نے بتایا کہ مجھے گردے کی تکلیف ہے۔ بزرگ نے جیب سے ایک بوتل نکالی اس میں سے ایک خوراک دوائی (پھکی) دی اور کہا کہ ابھی چائے کے ساتھ کھالو، بزرگ نے یہ بھی کہا کہ میرے پاس پیسے نہیں ہیں ورنہ میں چائے بھی منگوا دیتا۔ میرے دوست نے دوائی کھالی' بزرگ نے کہا کہ ایک کاغذ اور پنسل بھی پکڑلو پھر انہوں نے لکھوایا۔ ھوالشافی: سُنڈھ۔ ریوند چینی۔ میٹھا سوڈا۔ ان تینوں کو ہم وزن لے کر گرائنڈ کرکے پھکی بنالیں۔ یہ دوائی لوگوں کو بغیر معاوضہ دیں انشاء اللہ اللہ شفاء دے گا۔ **دوائی کی خوراک:** آدھا چائے والا چمچ چائے کے ساتھ صبح دوپہر اور شام کو لیں۔ پہلی خوراک لینے کے صرف پندرہ منٹ بعد ہی آرام آجاتا ہے۔ دو تین دنوں میں گردے سے پتھری بغیر تکلیف کے نکل جاتی ہے۔ میرے دوست کو صرف ایک خوراک سے ہی آرام آگیا اب وہ دوائی فی سبیل اللہ لوگوں کو دیتے ہیں۔ ان کو اس دوائی کے بہت زیادہ رزلٹ مل رہے ہیں۔ میں نے یہ نسخہ ان سے لے کر عبقری کیلئے بھیج دیا ہے تاکہ جہاں سینکڑوں کو فائدہ پہنچ رہا ہے وہاں لاکھوں کو پہنچے گا اور میرے لیے اور میرے دوست کیلئے صدقہ جاریہ بنے گا۔ قارئین! آپ بھی ضرور آزمائیں اور اس کے فوائد دفتر ماہنامہ عبقری کو ضرور لکھیے تاکہ مزید لوگوں کو اس کے فوائد پتہ چلیں۔ (شفاعت حسین' لاہور)

پیاس وگرمی کی شدت کیلئے نایاب عمل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ نے جون کے شمارے کیلئے پیاس وگرمی ختم کرنے کیلئے طبی و روحانی تجربات بھجوانے کی دعوت دی اس حوالے سے دو اعمال بھجوا رہا ہوں جو کہ نہایت ہی مجرب وآزمودہ ہیں اور کئی بہن بھائیوں کو پڑھنے کیلئے بتاچکا ہوں اور بفضل خدا ان اعمال کی برکت سے ضرور کرم ہوا ہے۔ **عمل نمبر 1:** يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ﴿الانبیاء ۶۹﴾ یہ آیت مقدسہ سحری کے بعد چالیس مرتبہ، دوپہر کے وقت 20 اور نماز عصر کے وقت 15 مرتبہ معہ اول وآخر درود شریف کے پڑھ لیں، گرمی وپیاس کی شدت ختم ہوجائے گی۔

گرمی وپیاس کی شدت ختم کرنے والا درود شریف

پیاس وگرمی کی شدت ختم کرنے کیلئے یہ درود شریف بہت مجرب ہے۔ خصوصاً رمضان المبارک میں جن بھائیوں اور بہنوں کو پیاس ستاتی ہو وہ ضرور کریں' جب بھی پیاس لگے اس درود شریف کا ورد شروع کردیں۔ پانچ منٹ کے اندر اندر پیاس ختم ہوجائے گی۔ اس کے علاوہ صبح وشام بھی یعنی بعد نماز فجر وعصر بھی ایک ایک تسبیح پڑھ سکتے ہیں پورا دن آپ پیاس وگرمی کی شدت سے محفوظ رہیں گے۔ درود شریف یہ ہے:۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔ (جمشید حیات' اٹک)

محمد علی، ملتان

افطاری کے بعد آدھا کپ پودینہ کا قہوہ اور اس کے کمال

بھوک نہ لگنے، پیٹ پھولنے، کھٹی ڈکاریں آنے اور متلی وقے کے مریضوں کیلئے فائدہ مند ہے۔ اس میں ایک روغن موجود ہوتا ہے جو ہیضہ کے جراثیم پر اثر انداز ہوتا ہے یہی وجہ ہے کہ جن دنوں ہیضہ کی وبا پھیلی ہوئی ہو، پودینہ استعمال کرنے کا مشورہ دیا جاتا ہے

پودینے کی چائے: پودینے سے تیار کی ہوئی چائے بڑی فرحت بخش، ہاضم اور خوشبودار ہوتی ہے۔ اگر افطاری کے بعد آدھا کپ پی لی جائے تو نظام ہاضمہ کی اصلاح ہوتی ہے۔ **پودینہ اور ہاضمہ:** حکماء کی اصطلاح میں پودینہ کا مزاج گرم اور خشک ہے اور پودینہ خاص طور پر نظام ہاضمہ سے متعلق امراض میں مفید ہے۔ غذا کو آسانی کے ساتھ ہضم کردیتا ہے اور ریاح کے اخراج میں مدد کرتا ہے۔ چنانچہ بھوک نہ لگنے، پیٹ پھولنے، کھٹی ڈکاریں آنے اور متلی وقے کے مریضوں کیلئے فائدہ مند ہے۔ اس میں ایک روغن موجود ہوتا ہے جو ہیضہ کے جراثیم پر اثر انداز ہوتا ہے یہی وجہ ہے کہ جن دنوں ہیضہ کی وبا پھیلی ہوئی ہو، پودینہ استعمال کرنے کا مشورہ دیا جاتا ہے۔ **پودینہ سے جلد کی خارش:** پودینہ کی ایک بڑی خوبی زود حسیت (الرجی) کے خلاف اس کا موثر ہونا ہے۔ خصوصاً الرجی کی ایک شدید قسم شری (پتی اچھلنا یا چھپاکی) میں پودینہ کے پتوں کی چائے بنا کر پلائی جاتی ہے۔ جو جلد کی جلن اور خارش کو رفع کردیتی ہے۔ اس غرض سے پودینہ کو دس گرام تازہ پتوں کا رس نصف پیالی عرق گلاب میں ملا کر پلایا جاتا ہے۔ پودینہ میں کیڑوں کو ہلاک کرنے والے اجزاء بھی پائے جاتے ہیں۔ خاص طور پر ناک اور دکان میں جو کیڑے پیدا ہوجاتے ہیں ان پر اگر پودینہ کا تازہ رس ڈالا جائے تو وہ ہلاک ہوجاتے ہیں۔ **نوٹ:** اگر رمضان میں یہ ٹوٹکہ استعمال کریں تو دوران روزہ نہ کیا جائے۔ **پودینہ کیل مہاسوں کیلئے:** پودینہ آپ کے حسن کا محافظ بھی ہے۔ چہرے کے داغ، دھبوں، مہاسوں اور زائد تلوں سے نجات حاصل کرنے کیلئے پودینہ خالص سرکہ کے ساتھ پیس کر چہرے کے متاثرہ مقامات پر لیپ کیا جاتا ہے۔ رمضان کا پورا مہینہ یہ ٹوٹکہ استعمال کریں اور عید پر پائیں بے داغ دمکتی چمکتی جلد۔ جلد کی رنگت صاف کرنے کیلئے پودینے کے پانی میں جوش دے کر اس پانی سے نہانے کا مشورہ بھی دیا جاتا ہے۔ **کیڑوں کے کاٹے کا علاج:** پودینہ مختلف اقسام کے زہر کا تریاق بھی ہے۔ خاص طور پر بچھو، بھڑ، بلی اور چوہے وغیرہ کے کاٹے پر پودینہ کو پیس کر لیپ کیے جانے سے اس کا زہر ختم ہوجاتا ہے۔

پودینہ حیض کیلئے: حیض کو جاری کرنے میں بھی پودینہ مفید ہے۔ اس لیے وہ خواتین جو ایام کی تنگی یا کمی میں مبتلا ہوں۔ پودینہ کی چائے یا تازہ رس استعمال کرکے اس مشکل سے چھٹکارا حاصل کرسکتی ہیں۔ **پودینہ یرقان کیلئے:** پودینہ کی ایک منفرد خاصیت یہ ہے کہ یہ خون میں موجود فاسد مادوں کو پسینے کے ذریعے جسم سے خارج کردیتا ہے اسی لیے یرقان کی صورت میں پودینہ کو خاص طور پر استعمال کروایا جاتا ہے۔ **پودینہ اور متعدی بیماریاں:** پودینہ کو اچھی طرح پانی سے دھو کر اس کے پتے الگ کرلیے جائیں اور انہیں سائے میں خشک کرنے کے بعد ہاتھوں سے مسل کر چورا کرلیا جائے۔ جب بھی کھانا کھائیں اس سفوف کو سالن پر چھڑک لیں معدے کی جلن (بھوک کے وقت یا کھانے کے بعد پیدا ہوجاتی ہو) پیٹ کے پھولنے، بدہضمی اور معدے کے ابتدائی زخموں کی صورت میں یہ نسخہ بہت مفید ہے۔ خاص طور پر رمضان میں معدے کے امراض کیلئے یہ نسخہ ضرور استعمال کریں۔ پودینہ، جوارش انارین، عرق پودینہ اور قرص پودینہ قابل ذکر ہیں جو نظام ہاضمہ سے متعلق بہت سے امراض میں استعمال کروائی جاتی ہیں خاص طور پر متلی، الٹی، اسہال، بدہضمی، سینے کی جلن، بھوک نہ لگنے، منہ کا ذائقہ کڑوا رہنے، رمضان میں پیٹ کے امراض، یرقان اور ورم جگر میں یہ دوائیں بہت فائدہ پہنچاتی ہیں۔ متلی، الٹی خصوصاً خواتین کی قے و متلی، پرانی قبض، پتی اچھلنے، نظام ہضم کے خراب ہونے سے پیدا ہونے والے فشار خون (بلڈ پریشر) کی صورت میں یہ نسخہ آزمائیں۔ سوف ایک چمچ کھانے والا، اسی قدر پودینہ منقی (بیج دور کیے ہوئے) دو عدد، آلو بخارے پانچ عدد، ان اشیاء کو ڈیڑھ پیالی پانی میں رات کے وقت سردی کے موسم میں اس پانی کو گرم کرکے بھی پیا جاسکتا ہے۔ ایک بات کا خیال رہے کہ اگر آپ کو نزلہ زکام یا گلا خراب ہے تو آپ اس نسخہ کو استعمال نہ کیجئے۔ آدھے سر کا ایسا درد ہوجائے جس کے ساتھ متلی اور قے بھی محسوس ہو تو بھی یہی نسخہ مفید ہے۔ مزید تحقیق سے پتہ چلا ہے کہ پودینہ میں اعصاب کو سکون پہنچانے اور نیند لانے والے اجزا بھی موجود ہیں۔

20 سال سے روٹھی بیوی ایک دن میں مان گئی

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میری شادی کے پانچ سال بعد میری بیوی سے ناراضگی ہوگئی اور میری بیوی میرا گھر چھوڑ کر اپنے گھر چلی گئی۔ اسی طرح عرصہ بیس سال گزر گیا، میں نے کئی بار کوشش کی اس کو واپس لانے کی مگر میں ہر بار ناکام ہوا۔ پھر عبقری کے ایک شمارے (سال مجھے یاد نہیں غالباً جنوری کا شمارہ تھا) اس میں ایک آیت دیکھی جو میاں بیوی میں محبت کیلئے ایک دن میں 165 مرتبہ پڑھنی تھی۔ مجھے لکھتے ہوئے اب بھی حیرت ہورہی ہے کہ میں نے صرف ایک دن پڑھا اور میرا کام اللہ کے فضل سے بن گیا۔ میری بیوی نے خود مجھے فون کیا اور گھر واپسی کیلئے آمادگی ظاہر کردی۔ الحمدللہ! اب چھ ماہ ہوچکے ہیں، ہم دونوں انتہائی خوشگوار زندگی گزار رہے ہیں اور ہمارے درمیان مثالی محبت قائم ہے۔ آیت یہ ہے: وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ (البقرہ 165) **شوگر بھگایئے:** میرے پاس ایک نسخہ شوگر کا ہے الحمدللہ اس کے استعمال سے 600 پر پہنچی ہوئی شوگر اس ٹوٹکے کے استعمال سے انشاء اللہ 200 تک پہنچ جائے گی۔ ایک بوتل عرق گلاب، ایک بوتل عرق سونف دونوں کو مکس کریں اور دو دو گھونٹ دن میں تین مرتبہ استعمال کریں۔ (عزیز رضا، اسلام آباد)

میری تالیفات اور ان کی وضاحت

اب تک آنے والی میری جتنی بھی تالیفات ہیں ان کے حوالہ جات حقیقت' سبب تالیف یہ سب قارئین تک پہنچانے کی ایک کوشش ہے میں ہر کتاب کا حوالہ دوں گا کہ کتاب کن حوالہ جات سے مل کر ایک کتاب بنی ہے۔ اگر میری کسی کتاب میں غلطی ہو اطلاع دیں' شکر گزار ہوں گا۔ **کتاب نمبر 28: توبہ کے کمالات:** یہ کتاب میں نے 2000ء میں تالیف کی۔ اس کتاب کی پیشکش کا مقصد یہی ہے کہ بندہ اللہ تعالیٰ کی طرف لوٹ آئے اور رب کو اپنا حقیقی مالک مان لے اور سابقہ زندگی سے تائب ہوکر نئی زندگی گزارنے لگ جائے۔ آئیے! ہم اس زندگی کی طرف پلٹ آئیں جس زندگی سے ہمیں ایمان اور ایمان سے چین وسکون اور راحت نصیب ہو۔ یہ راحت صرف اور صرف توبہ میں ہے اور توبہ کا کمال ہی راحت اور سکون ہے۔ جن کتب و رسائل سے استفادہ حاصل کیا گیا: مشکوٰۃ، تفسیر ابن کثیر، غنیۃ الطالبین از پیران پیر عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ، احیاء العلوم، کشف المحجوب از علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ، حاشیہ قرآن از مولانا سید نعیم الدین مراد آبادی۔ فضائل توبہ استغفار۔ اللہ میری توبہ از عالم فقری۔ التوابین ابن قدامۃ المقدسی۔ **نوٹ:** اگر کوئی حوالہ غلطی سے رہ جائے تو ضرور اطلاع دیں، میں ہر پل اصلاح کا محتاج ہوں۔

کھانسی سے نجات: کھانسی میں الائچی کلاں کا سفوف تیار کرکے ایک ماشہ صبح وشام ہمراہ پانی استعمال کرنے سے فائدہ ہوتا ہے۔

پاک فوج کے جوان کا سیاچن سے قارئین کے نام خط

میں یہ الفاظ سیاچن کی بلند وبالا برف پوش چوٹیوں پر یخ بستہ ٹھنڈی ہواؤں میں بیٹھ کر لکھ رہا ہوں۔ آپ لوگ شاید اس کا تصور بھی نہیں کرسکتے ہیں کہ پاک فوج کے شیر دل جوان ان سنگلاخ پہاڑوں، برف پوش چوٹیوں اور لامحدود ریگستانوں میں دن اور راتیں کیسے بہادری سے گزارتے ہیں

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! بندہ ناچیز تین ماہ سے آپ کے ماہنامہ ''عبقری'' کا قاری ہے۔ آپ کا ماہنامہ عام روایت سے ہٹ کر ہے۔ مضامین لمبے چوڑے نہیں، باتیں مزین نہیں، بلند بانگ دعوے نہیں، بات بھی اپنی نہیں بلکہ بات بھی قارئین ہی کی ہے۔ حضرت والا جو مفہوم یا معنی ''عبقری'' کا میرے علم یا سمجھ میں ہے وہ منقش یا نفیس چیز کو عبقری کہتے ہیں۔ آپ کا ماہنامہ بالکل اسم بامسمیٰ ہے۔ واقعی عبقری زبردست ہے۔ آپ نے آیات مبارکہ، اسمائے باری تعالیٰ، درود شریف، استغفار ودیگر معمولات کو اس پیرائے میں لکھا اور بیان کیا ہے کہ پڑھنے والا متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ یہ جو آپ نے بیتی، جگ بیتی، کارگزاریاں، تجربات والا راستہ اختیار کیا ہے یہ پڑھنے والے کے دل کو کھینچ کر آپ کے دروازے پر لاتا ہے اور پھر وہ آنے والا خالی نہیں جاتا کچھ نہ کچھ فیض لے کر ہی جاتا ہے محروم نہیں رہتا۔ ماہنامہ کو ایک دفعہ جس نے پڑھا پھر وہ پوچھتا ہے کہ کہاں سے ملے گا۔ محترم حضرت حکیم صاحب! میں یہ الفاظ سیاچن کی بلند وبالا برف پوش چوٹیوں پر یخ بستہ ٹھنڈی ہواؤں میں بیٹھ کر لکھ رہا ہوں۔ آپ لوگ شاید اس کا تصور بھی نہیں کرسکتے ہیں کہ پاک فوج کے شیر دل جوان ان سنگلاخ پہاڑوں، برف پوش چوٹیوں اور لامحدود ریگستانوں میں دن اور راتیں کیسے بہادری سے گزارتے ہیں۔ میں اس وقت صرف آپ کو سیاچن و کارگل کے علاقہ جات کی بات عرض کررہا ہوں کہ جب ہم یہاں آتے ہیں تو سردی سے ہمارا جسم پھٹ جاتا ہے، خون جم جاتا ہے، معدہ خراب ہوجاتا ہے، آکسیجن کم ہوتی ہے نیند نہیں آتی، سانس کے مریض بن جاتے ہیں، بلڈ پریشر ہائی ہوجاتا ہے۔ سر کی تکلیف عام ہوجاتی ہے۔ دانتوں کی تکلیف کسی کام کا نہیں چھوڑتی بعض اوقات جسم بے جان ہوجاتا ہے۔ پانچ پانچ ماہ گھر نہیں جاسکتے، اپنے بچوں سے دور، والدین سے دور مگر! ایک چیز جو ہمیں ہروقت تازہ دم اور ہوشیار اور پرجوش رکھتی ہے وہ ہے اس وطن کے ایک ایک ذرے کی حفاظت جس پر ہمیں سب سے زیادہ فخر ہے۔ یہ سب کچھ کسی کو بتانے کی ضرورت نہیں یہ ہمارا فرض بھی ہے اور ملک کا ہم پر قرض بھی ہے جو ہم اللہ کے حکم سے نبھا رہے ہیں اور جب تک خون کا ایک قطرہ بھی ہمارے جسم میں باقی ہے ہم ان شاء اللہ نبھائیں گے۔ اب میں عبقری قارئین سے مخاطب ہوں کہ جب سیاچن کے بلند وبالا پہاڑوں پر نئی کمک پہنچتی ہے جو پہلی دفعہ یہاں آتے ہیں ان کو درج بالا جو تکالیف میں نے لکھی ہوجاتی ہیں اگر ان تکالیف سے نجات کیلئے کسی قاری کے پاس کوئی ٹوٹکہ، نسخہ یا وظیفہ تو ماہنامہ عبقری میں ضرور لکھیں ہم ضرور آزمائیں گے۔ محترم حضرت حکیم صاحب! میرا نام شائع ہرگز نہ کیجئے گا۔

پاک فوج کیساتھ اللہ تعالیٰ کی مدد کے انوکھے واقعات

قارئین! آپ فوجی ہیں یا آپ نے پاک فوج کے کسی شہید کا کوئی واقعہ زندہ جسموں کے ساتھ اور شہید جسموں کے ساتھ اللہ کی مدد کے ساتھ ان کی میت محفوظ رہی یا گزشتہ پاکستانی افواج نے دشمنوں کے ساتھ جو جنگ لڑی یا کارگل کی جنگ اور اس میں اللہ تعالیٰ کی مدد کے انوکھے واقعات آپ کے کانوں سے گزرے ہوں یا کہیں پڑھے ہوں کیونکہ فوج محفوظ تو سرحدیں محفوظ۔۔۔ لہٰذا ایسے واقعات مشاہدات تجربات آپ کے اپنے ہوں یا کسی سے سنے ہوں، ضرور لکھیں۔ ہر ماہ یہ سلسلہ شروع کیا جارہا ہے۔

رمضان میں سارا دن پیاس بالکل نہ لگے گی

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو مزید ترقیاں عطا فرمائے۔ عبقری پچھلے دو سال سے مسلسل پڑھ رہی ہوں اس میگزین کی تعریف کیلئے میرے پاس الفاظ نہیں ہیں۔ پیاس نہ لگنے کا خاص نسخہ جو پچھلی دفعہ عبقری میگزین سے ملا کہ سحری کے وقت تین گھونٹ پانی کے ساتھ تین کھجوریں ایک ایک کرکے چبائیں اور ایک گھونٹ پانی کے ساتھ نگل لیں۔ سارا دن سکون سے رہیں، بہت ہی لاجواب ٹوٹکہ ہے۔

میری کزن کا چھوٹا قد کیسے بڑھا؟ ابھی پڑھیں

میرے پاس ایک قد بڑھانے کا خاص عمل ہے جو میں نے ایک مرتبہ ایک میگزین میں پڑھا تھا۔ میری ایک کزن جس کا قد بہت چھوٹا تھا اس نے عمل کیا، اس عمل کی برکت سے اس کا قد بڑھ گیا ہے۔ عمل درج ہے: بعد از نماز فجر گیارہ بار سورۂ طارق اول وآخر پانچ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ عمل مدت صرف 90 روز ہے۔ (ام حمزہ، ٹانگوالی)

روحانی کیفیت (پوشیدہ)

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! پہلے کلمے کا نصاب آپ حضرت کی خدمت میں ہدیہ کی نیت سے شروع کیا ہے اللہ قبول فرمالے۔ آپ حضرت نے درس میں فرمایا تھا کہ روزانہ جتنا قرآن تلاوت کریں وہ اپنے والدین کو ہدیہ کردیا کریں۔ الحمدللہ! اللہ نے توفیق دی ہے اب جب قرآن پڑھتی ہوں تو والدین کو ہدیہ کرتی ہوں۔ سورۂ رحمٰن آپ حضرت اور عبقری کے تمام نظام کے خدمت گاروں کو ہدیہ کرتی ہوں۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ اب قرآن کو میری موجودگی اچھی لگتی ہے۔ مجھ سے الجھن نہیں ہوتی۔ جب آپ نے درس میں فرمایا تھا کہ اپنے بدترین دشمن کے لئے دعا کریں تو میں نے اپنے لئے ربنا آتنا فی الدنیا حسنۃ وفی الآخرۃ حسنۃ وقنا عذاب النار والی دعا کا نصاب شروع کیا ہوا تھا وہ اپنی ایک رشتہ دار جو کہ مجھ سے شدید حسد کرتی ہیں کو ہدیہ کردیا اور آگے اگلے انہی کی نیت سے پڑھنا شروع کیا ہے کیونکہ وہ مجھے نصیب پر بہت بددعائیں دیتی ہیں اس لئے میں نے اچھے نصیب کی دعا انہیں ہدیہ کردی۔ پہلے مراقبہ کیا تو تصور میں اپنا دل بالکل مردہ دیکھا۔ جیسے بڑا سا گوشت کا ٹکڑا ہو، پھر اگلی بار جب مراقبہ کیا پہلے امی کی طبیعت کے لئے اور تصور بالکل صحیح ہوا کہ عرش سے اللہ کا نور امی کے دل میں اتر رہا ہے اور اس نور سے سارے زخم بھر رہے ہیں۔ اس کے بعد تصور اپنی طرف کیا تو تصور بننے سے پہلے ہی یوں دیکھا کہ میرا دل غبارے کی طرح پھٹ گیا پھر وہاں اللہ چمکتا ہوا لکھا ہوا تھا میں نے تصور بنانے کی کوشش کی مگر بیچ میں دل نظر ہی نہیں آرہا تھا دل کا تصور ہی نہیں ہورہا تھا۔ اگلے دن دوبارہ ایسا ہوا کہ امی کے لئے تصور صحیح سے بن گیا۔ الحمدللہ! ایک کیفیت اور عرض ہے کہ کچھ دن پہلے گھر کے ماحول کی وجہ سے بہت گھبرائی ہوئی تھی تو ظہر کی نماز پڑھ کر مصلے پر لیٹ گئی اللہ سے عرض کیا کہ مجھے اپنی ممتا کی گود میں پناہ دے دے اور رحمت کی چادر میں چھپادے۔ مجھے بہت ڈر لگتا ہے دنیا کی ان گرم ہواؤں کے تھپیڑوں سے بچالے اور یقین کرلیا کہ اللہ نے اپنی رحمت کی چادر میرے اوپر ڈھانپ دی ہے اور میں اللہ کی رحمت کی گود میں لیٹی ہوئی ہوں۔ پھر تصور بن آیا کہ میرے ہاتھ میں ایک بڑا سا پھول ہے اور میں چمچ کے ساتھ اس میں سے شہد کھا رہی ہوں۔ شعبان کی نوچندی جمعرات کے درس میں ذکر خاص کے دوران اللہ کو اپنی تمام تر پریشانیاں عرض کرتی جارہی تھی کہ یوں محسوس ہوا کسی شخص نے امی اور میری تصویر کے اوپر ایک بونے کا گلا کاٹا اور اس میں سے خون بہتا ہوا تصویروں پر گرنے لگا۔ مجھے سچ میں اپنے اوپر سے خون ٹپکتا محسوس ہوا۔ اس کے بعد مجھے اپنا آپ بہت ہلکا پھلکا محسوس ہوا۔

ہرکوئی تابع: اگر کوئی چاہے کہ اس سے ہرکوئی عزت سے پیش آئے تو اسے چاہیے کہ اسم یَا کَبِیْرُ کی ایک تسبیح روزانہ پڑھنے کا معمول بنالے انشاءاللہ ہرکوئی اس کے تابع رہے گا۔

علامہ لاہوتی پراسراری

سلسلہ وار آپ بیتی
قسط نمبر 81

جنات کا پیدائشی دوست

ایک ایسے شخص کی سچی آپ بیتی جو پیدائش سے اب تک اولیاء جنات کی سرپرستی میں ہے اس کے دن رات جنات کے ساتھ گزر رہے ہیں۔ قارئین کے اصرار پر سچے حیرت انگیز دلچسپ انکشافات قسط وار شائع ہورہے ہیں لیکن اس پراسرار دنیا کو سمجھنے کیلئے بڑا حوصلہ اور حلم چاہیے۔

تذکرہ ایک ظالم عورت کا: میں نے باتوں ہی باتوں میں بڑھئی سے ظالم خواتین کا تذکرہ پوچھا ایک تو اس نے ظالم ساس کا بتایا جو میں نے آپ قارئین کو گزشتہ چند اقساط پہلے بتا دیا' دوسرا ایک ایسی ظالم عورت کا قصہ بتایا جسے سن کر میں خود دہل گیا اور میرا ذہن میری عقل حتیٰ کہ میری پلکیں اور طبیعت میں اتنی زیادہ بے چینی شروع ہوئی کہ میرے گمان سے بالاتر۔ جرأت کرتے ہوئے میں نے پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ اس کا تذکرہ کچھ یوں ہے وہ ایسی عورت تھی جو نماز پڑھنے والی' تسبیح کرنے والی' روزے رکھنے والی تھی لیکن اس کی زبان سے آج تک کوئی شخص محفوظ نہیں رہا تھا اس کی بدزبانی نے کئی گھروں کو آگ لگائی' کئی خاندانوں کو اجاڑا اور کئی دلوں کو ویران کیا۔ غیبت کرنا، دوسروں کی نقلیں اتارنا' ایک کی بات دوسرے تک پہنچانا، بعض اوقات منہ پر بہت تعریف کرتی تھی لیکن پیٹھ پیچھے وہ لوگوں کو ذلیل و رسوا کرتی تھی لوگوں کے پردہ دری کرتی' ان کے راز افشا کرتی اور ان کو موقع بہ موقع پریشان کرتی رہتی تھی۔ اس عورت کے پاس زیادتی کرنے کا جو ایک طریقہ تھا وہ صرف اور صرف زبان تھی۔ جھوٹ، غیبت اور تیز زبانی اس کے سامنے کوئی حیثیت نہیں رکھتی تھی وہ اس کو ایک نارمل حیثیت سے لیتی تھی اور اس کا من اس کا دل آج تک اس پر نادم نہیں ہوا تھا۔ اگر کوئی اس سے کہہ دیتا کہ تم یہ کیا کررہی ہو تو وہ کہتی میں حق بیان کررہی ہوں۔

ظالم عورت کی قبر پر عجب وحشت: بوڑھا بڑھئی خود یہ بات کہتے ہوئے ایک دم رک گیا اور اس کے رکتے ہی ایک انوکھا سناٹا چھا گیا اور وہ سناٹا کیا تھا' ایک انوکھا منظر تھا' قبرستان میں ہر طرف جنات ہی جنات' روحوں کا ایک انوکھا نظام جن میں جنتی روحیں بھی اور رب معاف کرے دوزخی روحیں بھی، ایک طرف بوڑھے بڑھئی کا اس ظالم عورت کا منظر کھینچنا اور اس کی سچی کیفیت بتانا، اب میں اس کا انتظار کررہا کہ یہ بول کیوں نہیں رہا؟ تھوڑی ہی دیر ہوئی وہ بوڑھا بڑھئی اٹھا اور مجھے کہا میرے ساتھ چلیں 'آئیں میں آپ کو اس ظالم عورت کی قبر پر لے چلتا ہوں۔ جب میں اس کی قبر پر گیا تو ایک بہت بڑا خوبصورت قیمتی پتھر سے بنا کتبہ اور تمام قبر بھی قیمتی پتھر سے بنی اس کے اوپر پھول رکھے ہوئے تھے جو کہ مرجھا گئے تھے۔ بوڑھے بڑھئی نے مجھے اس قبر پر لا کھڑا کیا اور پھر نہایت غمناک آواز سے بولا یہ اس ظالم عورت کی قبر ہے جو روزے بھی رکھتی تھی' نمازیں بھی پڑھتی تھی اور بعض اوقات تسبیح بھی کرتی تھی لیکن اس کی زبان نے لوگوں کے کلیجے چیر اور جلا کے رکھ دیئے' اس کی طبیعت میں ہروقت لوگوں کیلئے نفرت اور بغض بھرا ہوا تھا اور یہ عورت ہر کسی کو اپنا دشمن سمجھتی تھی' وہ لوگوں کے عیب فاش کرکے مزے لیتی تھی اس کی طبیعت میں ہر کسی کیلئے نفرت اکتاہٹ بے چینی اور بے قراری تھی، نامعلوم اس کے اندر یہ کیفیت کیسے آئی؟

لوگوں کے عیب فاش کرنے والی پر عجیب عذاب: ہم یہی باتیں کرہی رہے تھے ایک ایسی آواز آئی جیسے کپڑے کو پھاڑتے ہیں میں اس آواز پر چونک پڑا۔ میرے چونکنے پر بوڑھے بڑھئی نے کہا یہ ایک خاص آواز ہے جو میت کے اوپر ایک عذاب مسلط ہو تو یہ آواز اسی وقت پیدا ہوتی ہے اور یہ آواز ہر اس میت کے اندر ہوتی ہے جس نے لوگوں کو زبان سے تکلیف دی ہو، یہ عذاب ہر پل میت پر مسلط رہتا ہے' اس عذاب سے مریض کے پورے بدن پر ہلکی ہلکی چنگاریاں لگتی ہیں پھر اس کے بدن میں جلن ہوتی ہے اور پھر اس کی جلن کے ساتھ ساتھ اس کے جسم سے گرم پسینہ نکلتا ہے اس گرم پسینے سے قبر کی مٹی بھیگ جاتی ہے اور بھیگنے کے بعد وہ گرم پسینہ اتنا ہوتا ہے کہ اس زمین سے بھاپ نکلنا شروع ہوجاتی ہے اور اس بھاپ کے ذریعے اس میت کو اور تکلیف پہنچتی ہے اور اس کا تن بدن آگ میں جلنا شروع ہوجاتا ہے۔ جب یہ عذاب آتا ہے تو اس عذاب کے ذریعے نہایت تکلیف اور بہت زیادہ پریشانی پیدا ہوتی ہے اس تکلیف سے یہ آواز پیدا ہوتی ہے جس کو بظاہر ایسے محسوس ہوتا ہے جیسے کپڑا پھاڑنے کی آواز۔

عجب مشغلے نے دنیا وآخرت میں کہیں کا نہ چھوڑا: بوڑھا بڑھئی اپنی بات آگے بڑھاتے ہوئے بولا، اس نے زندگی میں بس ایک مشغلہ اپنایا ہوا تھا اور وہ مشغلہ صرف یہی تھا کہ لوگوں کے پردے کھولنا اگر کسی کے اندر کوئی عیب ہے تو اس عیب کو لوگوں کے سامنے کھولنا اور کسی کے اندر کوئی تکلیف ہے بجائے اس کے کہ اس کی تکلیف کا ازالہ کرے لوگوں کے سامنے بار بار اس کو بیان کرنا' لوگوں کو ذلیل کرنا' رسوا کرنا۔ یہ عورت ایک اور تکلیف دیتی تھی کہ کسی کے گھر اگر کوئی میاں بیوی کا جھگڑا ہے تو وہ اس جھگڑے کو زمانے اور معاشرے میں ہوا دیتی تھی۔

مرنے سے پہلے بھی انوکھے عذاب میں مبتلا: بوڑھا بڑھئی ایک لمبی سانس بھر کے بولا مرنے سے پہلے بھی وہ ایک انوکھے عذاب میں مبتلا رہی' اس کے گھر میں غربت، تنگدستی، فقر و فاقہ آیا اور یہ قبر پکی، اس کے گھر والوں نے نہیں بنائی بلکہ اس کا ایک پوتا مالدار تھا لیکن اب وہ بھی اسی کی بھینٹ چڑھ کے غربت کی تنہائیوں میں اور غربت کے کنویں میں گرچکا ہے اس کا گھر ایسا جلا کہ شاید ہی اس کی زبان نے کسی کا گھر ایسے جلایا ہو جس طرح اس کا گھر جلا اور اس کے گھر میں آفتیں بیماریوں کی، مصیبتوں کی، پریشانیوں کی، الجھنوں کی اور ناکامیوں کی آئیں اور ایسی ناکامی آئی کہ اس کا بچہ بچہ اس ناکامی میں ڈوب گیا۔ ان کے ہر کام میں رکاوٹ ہے ان کی زندگی کے ہر کام میں بندش ہے' چار قدم آگے اٹھاتے ہیں چالیس قدم پیچھے گرتے ہیں۔ لوگوں سے شکوہ کرتے ہیں ان کی بے وفائی کا جبکہ انہوں نے کتنے لوگوں کا گھر برباد کیا۔

اے کاش وہ خاتون ایسا نہ کرتی: بوڑھے بڑھئی کی بات سنتے ہوئے اندر ہی اندر سوچ رہا تھا کہ اے کاش! وہ خاتون ایسا نہ کرتی پھر بڑوں کی بات میرے دل میں اچانک آئی کہ کرے کون اور بھرے کون؟ اس عورت نے اپنی ساری زندگی لوگوں کو اپنی زبان سے زخم لگاتے لگاتے گزاری' آج اس کے زخم کا انجام یہی ہے کہ ساری انسانیت اور ساری مخلوق شاید سکون میں ہوگی لیکن وہ اور اس کا گھرانہ دکھوں' مصیبتوں اور پریشانیوں میں گھرا ہوا ہے اور یہ دکھ' تکلیف' مصیبتیں اور پریشانیاں اس کا مقدر بن گئیں۔

37 دن تک نزع کی حالت: بوڑھا بڑھئی کہنے لگا کہ اس کی موت کا لمحہ بہت دردناک اور خطرناک تھا' اس خاتون کو موت بہت دردناک انداز میں آئی پورے 37 دن یہ نزع کی حالت میں رہی حتیٰ کہ گھر والوں نے یہ طے کیا کہ اس کو زہر کا انجکشن لگایا جائے لیکن پھر وہ ایسا نہ کرسکے' یہ مرتی نہیں تھی' سانس اٹکی ہوئی تھی' پیشاب پاخانہ نکل رہا تھا پھر کچھ عرصہ کے بعد پیشاب پاخانہ نہیں اندر تو کچھ جا ہی نہیں رہا تھا اس کی آنکھیں ابلی ہوئی تھیں' منہ کھلا ہوا تھا' اس کے منہ سے بدبو آرہی تھی' سانس اور سانسوں کی خرخراہٹ ایک خوفناک شکل اختیار کرگئی تھی خود گھر والے پریشان تھے اس کو نہلاتے تھے لیکن پھر کپڑوں سے بدبو آنا اور جسم سے بدبو آنا اور سانسوں سے بدبو آنا شروع ہوجاتی تھی' اس کا سارا خاندان اس سے بے زار تھا' بس ان 37 دنوں میں ایک دفعہ اس کو تھوڑی دیر کیلئے ہوش آیا اور اس نے پانی مانگا' گھر والے خوش ہوگئے کہ شاید ٹھیک ہوگئی ہے اور پانی کے چند گھونٹ پیے اور کہنے لگی کہ کچھ لوگ ہیں جو میرے جسم کے ہر حصے میں بہت بڑی بڑی سوئیاں چبھو رہے ہیں ان لوگوں سے مجھے چھڑواؤ۔ اس وقت بے شمار

آخرت سے منہ موڑنے والے: جس نے دنیا کے مقابلے میں آخرت سے منہ موڑا وہ محروم رہا اور جس نے اپنی خواہشات کو چھوڑا اس کے حصے میں نیکی آتی ہے۔ (حضرت ابن جوزی رحمۃ اللہ علیہ)

سوئیاں میری زبان میں ہیں یہ اس لیے ہے کہ میں نے ساری زندگی لوگوں کو زبان کے ذریعے بہت تکلیف پہنچائی۔ پھر ہائے ہائے کرتے واپس یہ بے ہوشی میں چلی گئی۔ 37 دن کے بعد اس کو موت آئی۔ **قبر بنتی اور بیٹھ جاتی:** بس فوراً جلدی جلدی اس کو دفن کیا اور جتنے لوگ موجود تھے تھوڑے سے لوگوں نے جنازہ پڑھا اور اس کو قبر میں دفن کیا جب قبر میں دفن کیا تو قبر اندر گر گئی انہوں نے گورکن کو کوسنا شروع کیا کہ تو نے پیسے تو پورے لیے لیکن قبر کمزور بنائی' اس نے پھر قبر کھودی میت کو باہر نکالا اور دوسری قبر بنائی لیکن دوسری قبر میں جب یہ جانے لگی تو ایک دم قبر میں دراڑ آئی اور قبر کی سر کی سائیڈ کا پورا حصہ بیٹھ گیا اب یہ سمجھ گئے کہ یہ نظام کوئی اور ہے لہٰذا انہوں نے جس سائیڈ کی قبر بیٹھی تھی اس طرف مٹی ڈال کر قبر کو پھر برابر کر دیا۔ بوڑھا بڑھئی اپنی باتیں مسلسل کیے جا رہا تھا' میرے جسم میں سنسناہٹ' گھبراہٹ' بے چینی اور دکھ اور تکلیف کی انوکھی کیفیت تھی۔ میں مسلسل گھونٹ گھونٹ پانی پی رہا تھا' میرا حلق خشک ہو رہا تھا۔ **قبرستان کا سناٹا' اندھیری رات اور عذاب کی آواز:** قبرستان کا سناٹا' تاریک اندھیری رات اور جس کی قبر پر عذاب ابھی ابھی کپڑے کے آواز کے پھاڑنے والا ہو رہا اور پھر اس کا مستقل تذکرہ ہو رہا تھا۔ قارئین! آپ سوچ نہیں سکتے یہ واقعہ کیا ہے اور اس کا تذکرہ کیا ہے میں آپ کو نہیں بتا سکتا۔ میرا جی چاہتا تھا کہ بوڑھا بڑھئی اب خاموش ہو جائے اور میں اس کی مزید بات نہ سن سکوں لیکن میں اس کی بات سننے پر مجبور تھا۔ **زبان کی بے احتیاطی سے احتیاط کر:** وہ مجھے مسلسل اپنی بات سننے پر مجبور کر رہا تھا میں اٹھ نہیں سکتا تھا کوئی طاقت تھی جو مجھے روکے ہوئے تھی۔ زمین نے نامعلوم مجھے کیسے پکڑا ہوا تھا اور زمین جیسے اپنے لفظوں میں پکار رہی ہو کہ سن اس کا تذکرہ اور زبان کی بے احتیاطی سے احتیاط کر ورنہ لوگوں میں تیری زبان کی تیزی اور حاضر جوابی کا تذکرہ تو ہو جائے گا شاید بہت سے لوگ تیری حاضر جوابی سے ڈریں گے بھی سہی لیکن سچ یہی ہے حقیقت یہی ہے کہ بری زبان کے تذکرے اور ایسے تذکرے جو لوگوں کے دلوں میں زخم اور گھاؤ لگا دیں اور ایسے تذکرے جس سے گھر ٹوٹ جائیں' دل بکھر جائیں' طبیعتیں بپھر جائیں اور ذہن منتشر ہو جائے۔ آپس میں سلوک ختم ہو جائے' صلہ رحمی کے دروازے بند ہو جائیں اور تیرے بولوں سے قطع رحمی رواج میں آ جائے۔ حالات واقعات اور طبیعتوں میں نفرتیں بھر جائیں۔ **بس یہی قیامت ہے:** میں اپنی سوچوں میں ڈوبا ہوا تھا کہ بوڑھے بڑھئی کی آواز نے مجھے ایک بار پھر چونکا دیا اور کہنے لگا کہ دراصل قبرستان میں آ کر پچھلے بھول جاتے ہیں ایک وقت آتا ہے وہ تذکرہ بھی نہیں کرتے لیکن حقیقت یہی ہوتی ہے کہ قبرستان ایک حقیقت کا جہان ہے' ایک سچا نظام ہے' ایک سچی زندگی ہے اور یہ جزا و سزا کا نظام بس قیامت ہے' قیامت یہیں سے شروع ہو جاتی ہے بلکہ قیامت تو اس وقت سے شروع ہو جاتی ہے جس وقت انسان کا سانس نکلتا ہے' چاہے اس کو جلا دیا جائے یا دبا دیا جائے یا سمندر کی مچھلیوں کی غذا بنا دیا۔ اس کیلئے اسی وقت قیامت شروع ہو جاتی ہے۔ بوڑھا بڑھئی اپنی درد بھری باتیں کیے جا رہا تھا۔ میں سن رہا تھا اور میرا دماغ گھومنے لگا' میری طبیعت بے تابی اور پریشانی کی طرف مائل ہونے لگی۔ وہ **کہنے لگا: قبر کی پہلی رات** اس کی بہت مشکل تھی اور اب قبر کی ہر رات اس کی نہایت گھٹن ہے' اس کے رشتے دار اس کو بھول گئے ہیں کیونکہ اس کی کیفیت ایسی تھی کہ اس نے کسی کو معاف نہیں کیا تھا حتیٰ کہ یہ وہ عورت تھی جب یہ اپنی زندگی کی بہاریں دیکھ رہی تھی اس کی بوڑھی ماں زندہ تھی' یہ اپنی ماں کو ہر وقت اپنی زبان سے ذلیل کرتی اور رسوا کرتی تھی اور اس کی ماں آہیں بھرتی تھی' اس نے ماں کی بہت بددعائیں لیں' یہ ماں کو اس کی زندگی کے طعنے دیتی تھی' یہ ماں کے قدموں' سوچوں اور اس کی زندگی کے بیتے لمحات کو یاد دلا دلا کر نفرت کا ماحول پیدا کرتی تھی۔ اے کاش! یہ نہ کرتی۔ **قبر کی ویرانی' دوستوں سے جدائی سہیلیوں سے علیحدہ پن:** اے کاش اس کے دل میں احساس پیدا ہو جاتا اس کی قبر کی ویرانی، دوستوں سے جدائی، سہیلیوں سے علیحدہ پن، زمانے کی بہاریں، یہ ساری چیزیں اس سے لٹ گئیں' آج یہ اپنی تنہائیوں ویرانیوں اور بے تابیوں میں بالکل جدا ہے۔ کوئی اس کا حال پوچھنے نہیں آتا کوئی اس کے دل کی کیفیت سننے نہیں آتا' کوئی اس کا غم بانٹنے نہیں آتا کوئی اس کو درد سے چھڑوانے نہیں آتا۔ اے کاش۔۔۔!!!: اے کاش! یہ صبر کر لیتی یہ لوگوں سے درگزر کرتی یہ لوگوں کی پردہ پوشی کرتی یہ لوگوں کا راز رکھتی یہ لوگوں کا بھرم رکھتی۔ یہ لوگوں کو تسلیاں دیتی' لوگوں کو پریشان نہ کرتی بلکہ مسلمان کو دل سے چاہتی ان سے نفرت نہ کرتی' یہ سب کو اپنا دوست سمجھتی اور کسی کو اپنا دشمن نہ سمجھتی۔ یہ اپنی سوچوں کو مثبت رکھتی' منفی نہ رکھتی' عیب تو ہر کسی میں ہوتے ہیں یہ لوگوں کو ان کے عیبوں سمیت قبول کر لیتی اور یہ کہہ لیتی کہ آخر یہ بھی تو ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت ہیں' میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت سے نفرت کر کے زمانے میں کیوں آگ لگاؤں' میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت کے عیب چھپا لوں لوگوں کے سامنے بیان نہ کروں۔ اے کاش یہ ماں بن جاتی اور سچی ماں ہوتی اور سچی ماں اسے کہتے ہیں جو اولاد کے پردے دیتی ہے اولاد کے عیب چھپاتی ہے اور اپنی نسلوں کو سچا پیار دے کر ان کو سچی زندگی کی طرف مائل کرتی ہے نہ کہ ان کے عیبوں پر انہیں عار دلاتی ہے اور انہیں شرمندہ نہیں کرتی۔ میں بڑھئی کی باتیں سن رہا تھا اور حسرت بھری نظروں سے اس قبر کو دیکھ رہا تھا جو بہت اچھے پتھر کی بنی ہوئی تھی اور اس پر مرجھائے ہوئے پھول تھے وہ بظاہر بہت خوبصورت قبر تھی اس قبر کو دیکھنے والا ہر بندہ ٹھہر جاتا ہوگا اور اس کی نظروہیں خاموش ہو جاتی ہوگی لیکن دیکھنے والے کو یہ پتہ نہیں کہ اندر اس کے ساتھ کیا بیت رہی۔ میں نے جان بوجھ کر بوڑھے بڑھئی سے آج کی نشست کی اجازت چاہی' انہوں نے مجھے روکا' میرے دل کی کیفیت کو وہ بوجھ چکے تھے اور پڑھ چکے تھے۔ مجھ سے کہنے لگے مجھے علم ہے آپ یہ گفتگو اپنے تک نہیں رکھیں گے اس کو عام کریں گے' بس میرا یہ پیغام لوگوں کو پہنچا دیں مظلوم ہو کر اس قبر کے جہان میں آنا ظالم ہو کر نہ آنا ضروری نہیں سب کو سب کی باتوں کا سو فیصد جواب دیا جائے بس درگزر کرنا، معاف کرنا، پردے ڈالنا، عطا کرنا، بخشش کرنا اور لوگوں کو دینا سیکھیں لوگوں سے لینے کی کوئی توقع نہ رکھیں پھر بھی اگر کوئی شخص تمہیں برا کہتا ہے رسوا ذلیل کرتا ہے اس کے معاملات اس کے رب پر چھوڑ دیں' اس کے ساتھ اچھا اور اچھائی کا معاملہ کرتے رہیں۔ میں بوڑھے بڑھئی کی بہشتی روح کو چھوڑ کر بوجھل قدموں کے ساتھ قبرستان سے واپس ہوا میرے پاؤں نہیں اٹھ رہے تھے میرا جسم ساتھ نہیں دے رہا تھا میں ایک جگہ قبرستان کے احاطے کے راستے میں دیوار کے ساتھ ٹیک لگا کر بیٹھ گیا' میرا جی میرا من اور میری طبیعت چاہ رہی تھی کہ بس میں یہیں بیٹھا رہوں میں اور اب کہیں نہ جاؤں کیوں؟ میرا جسم میرا ساتھ نہیں دے رہا تھا لیکن میں کیا کرتا؟ میں کیا کرتا آخر مجھے واپس آنا تھا۔ میرے قارئین! میرے لیے دعا کریں اور اپنے لیے دعا کریں۔ بس! آج کا یہ کالم میں بے بسی کے قلم اور ٹوٹے پھوٹے لفظوں کے ساتھ لکھ رہا ہوں۔ (جاری ہے)

موتی مسجد اور تسبیح خانہ میں دھوکہ فراڈ

حضرت علامہ لاہوتی نے موتی مسجد کو اعمال اور عبادات کیلئے متعارف کرایا' نہ کہ دھوکہ اور فریب کیلئے۔ مرد' عورتیں وہاں خود کو حضرت علامہ اور حضرت حکیم صاحب سے اجازت یافتہ ظاہر کر کے لوگوں کو دونوں ہاتھوں لوٹ رہے ہیں۔ براہ کرم! ان لوگوں کے فریب سے بچیں۔ اگر ایسا کوئی فرد پائیں تو ادارہ کو خط یا درج ذیل نمبر پر صرف میسج کر کے اطلاع ضرور دیں بلکہ اس اعلان کو لوگوں میں عام کریں تا کہ کوئی دھوکہ نہ کھائے۔ نیز وہاں آثار قدیمہ کے قوانین کی خلاف ورزی نہ کریں۔ **0343-8710009**

مزید: دوران درس تسبیح خانہ لاہور میں بعض خواتین خود کو حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی نمائندہ ظاہر کرتی ہیں ایسا ہرگز نہیں ہے۔

حضرت علامہ صاحب بتائیں گھریلو الجھنوں کا حل

اپنی گھریلو الجھنیں رسالے کے صفحہ نمبر 56 پر دیا گیا کوپن پُر کر کے بھجوا دیں۔ کوپن کے بغیر خطوط کا جواب نہیں دیا جائے گا۔ جوابی لفافہ کے ذریعے جواب نہیں بذریعہ رسالہ ہی ہوگا۔

لُو سے بچیے: لُو کے حملہ کی تکلیف سے بچنے کیلئے املی پانچ تولے عناب پانچ عدد تخم خربوزہ ایک تولہ تمام ادویہ کو ایک کلو پانی میں جوش دے کر گھونٹ گھونٹ پانی مریض کو چینی ملا کر پلائیں فوری آرام ہوجائیگا۔

ایک خط لکھا اور پریشانی‘ بیماری‘ تنگدستی ختم

میں آپ کی بے حد مشکور ہوں کہ آپ نے میری مشکل وقت میں رہنمائی فرمائی۔ میں آپ کی طرف سے دیا گیا وظیفہ دو انمول خزانہ نمبر دو ہروقت کھلا پڑھتی ہوں۔ میں نے برکت والی تھیلی بھی لی ہوئی ہے اور اس سے خوب فائدہ حاصل ہورہا ہے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں تقریباً 2010ء سے ماہنامہ عبقری کی قاری ہوں‘ میں نے ہرلحاظ سے عبقری کو مکمل اور بہترین رسالہ پایا۔ میرا چھوٹا بیٹا بہت زیادہ بیمار تھا‘ جس کو بچپن میں ٹائیفائیڈ ہوگیا تھا‘ ہر جگہ علاج کروایا مگر افاقہ نہ ہوا۔ لاہور کے ایک بڑے ہسپتال میں دو ہفتے داخل رہا، ہر ماہ باقاعدگی سے وہاں جاتے‘ بچے کو بہت زیادہ تکلیف تھی‘ چل پھر نہ سکتا تھا حتیٰ کہ بیٹھ بھی نہیں سکتا تھا۔ روحانی طور پر چیک کروایا تو کوئی آسیب کہتا‘ کوئی کہتا کہ شدید بری نظر لگی ہوئی ہے‘ کوئی جادو بتاتا۔ غرض جتنے منہ اتنی باتیں۔ میں انٹرنیٹ سے آپ کا درس ڈاؤن لوڈ کروا کر سنتی ہوں۔ میں نے درس میں سورۂ رحمٰن اور سورۂ تغابن والا عمل سنا تھا وہ یہ تھا کہ ایک ہی نشست میں اول و آخر سات بار درود ابراہیمی اکتالیس بار سورۂ رحمٰن اور سورۂ تغابن پڑھ کر پانی پر دم کرنا تھا اور اس کے بعد ہر روز ایک بار سورۂ رحمٰن اور سورۂ تغابن پڑھ کر دم کرنا تھا۔ میں نے اپنے بچے کیلئے یہ عمل کرنا شروع کردیا اور پچھلے تقریباً ایک ماہ سے ادویات مکمل طور پر بند کردی ہیں۔ صرف یہی دم والا پانی اسے پلاتی ہوں۔ اس دم والے پانی کی برکت سے اب وہ پہلے سے بہت بہتر ہے۔ میرا بچہ چل بھی نہیں سکتا تھا اب ماشاءاللہ وہ چھوٹی بچوں والی سائیکل بھی خود چلا لیتا ہے اور دو تین قدم سائیکل کے بغیر بھی چل لیتا ہے۔ (ش،ر)

روحانی عطر اور برکت والی تھیلی کا کمال

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں اکثر و بیشتر ایک ہی طرح کے خواب دیکھتی‘ زیادہ تر خواب میں بھینسیں دیکھتی تھی کہ میرے پیچھے لگی ہوئی ہیں اور جب بھی میں بیمار ہونے لگتی ایسے خواب ضرور دیکھتی‘ رات کو گہری نیند سوتے سوتے لگتا کہ چھت یا کوئی بھاری چیز میرے اوپر گر رہی ہے اور پھر اچانک ایسے محسوس ہوتا کہ نامعلوم میں کہاں ہوں‘ کسی جگہ ہوں اندھیرا ہی اندھیرا ہوتا ہے۔ جب تھوڑی دیر سوچتی ہوں‘ کہاں ہوں؟ اٹھ کر بیٹھ جاتی ہوں تو پتہ چلتا ہے کہ اپنے بستر پر ہی ہوں۔ میرے سر میں ہروقت شدید درد رہتا تھا جس کی وجہ سے میں بہت زیادہ پریشان تھی۔ اس کے علاوہ ہروقت گھر میں پریشانی‘ بیماری‘ لڑائی جھگڑے رہتے جنہوں نے میری زندگی جہنم بنا کر رکھ دی تھی۔ میں نے دفتر ماہنامہ عبقری میں اپنے مسائل کے حل کیلئے خط لکھا۔ میں آپ کی بے حد مشکور ہوں کہ آپ نے میری مشکل وقت میں رہنمائی فرمائی۔ میں آپ کی طرف سے دیا گیا وظیفہ دو انمول خزانہ نمبر دو ہروقت کھلا پڑھتی ہوں۔ میں نے برکت والی تھیلی بھی لی ہوئی ہے اور اس سے خوب فائدہ حاصل ہورہا ہے اور روحانی عطر کی تو کیا ہی بات ہے اس عطر کی وجہ سے میرے سر میں جو ہروقت شدید درد رہتا تھا اسے سونگھنے سے فوراً ٹھیک ہوجاتا ہے۔ اب میری ہروقت کی گھٹن‘ پریشانی آہستہ آہستہ ختم ہورہی ہے۔ میں ہروقت نامعلوم کیوں پریشان رہتی تھی اس سے بھی اب چھٹکارا مل رہا ہے۔ گھر سے جھگڑوں کی نحوست بھی جارہی ہے۔ (پوشیدہ)

بندش معلوم کرنے کا بارہا کا آزمودہ عمل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ماہنامہ عبقری لاہور 2012ء اگست کے شمارہ میں بندش معلوم کرنے کا آسان طریقہ تھا‘ میرے تین بھائی ہیں وہ جس کام کو بھی کرنے مثلاً ملازمت کیلئے‘ دکان کیلئے یا کوئی بھی کاروبار کرنا چاہتے ہیں تو کام ہوجانے کی بالکل امید ہوجاتی ہے اور آخر میں جواب آجاتا ہے کہ نہیں ہوتا یا کہیں دکان بھی مل جاتی ہے تو ان کا دل نہیں چاہتا۔ گھر کے سب افراد بہت پریشان تھے اس وجہ سے میں نے عبقری میں دیا گیا بندش معلوم کرنے کا طریقہ کیا اور ہر مرتبہ بندش نکلی۔ وہ عمل یہ تھا:۔

استخارہ کا طریقہ: باوضو ہوکر بعد نماز ظہر قبلہ رخ ہوجائیں 6 پرچیاں ایک سائز کی کاٹ لیں اور انہیں ملالیں۔ تین پر ”بندش“ لکھیں اور تین پر ”کشود“۔ دو رکعت نماز نفل پڑھ کر ”اَسْتَخِیْرُ اللّٰہَ بِرَحْمَتِہٖ خَیْرَۃً فِیْ عَافِیَۃٍ 21 بار پڑھیں اور ہاتھ پر دم کرکے ملی ہوئی پرچیوں میں سے چار پرچیاں اٹھالیں اگر تین پر بندش لکھا ہے تو یقیناً بندش ہے اور نہ لکھا ہو بلکہ کشود لکھا ہو تو آپ کی تقدیر کھلی ہے اگر دو پر بندش یا دو پر کشود لکھا ہے تو ایک پرچی اور اٹھائیں ان کے مطابق عمل کریں۔ (س، نوشہرہ)

جذبہ ہمدردی کا مہینہ

خدمت خلق کا ہر کام چھوٹا ہو یا بڑا اس کے مواقع تلاش کرنے چاہئیں‘ اس سے انسان کی نیکیوں میں بہت اضافہ ہوتا ہے۔ ایک دوسرے کے کام آنا ہمدردی ہے لیکن ہمدردی کی بنیادی خصوصیت یہ ہے کہ وہ بے لوث اور بے غرض ہو۔ جذبہ ہمدردی کی چند عظیم مثالیں: ایک دفعہ ایک بھوکا شخص حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی بارگاہ اقدس میں حاضر ہوا‘ اتفاقاً اس وقت پانی کے سوا کچھ نہ تھا اس لیے آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص آج کی رات اس کو اپنا مہمان بنائے گا اللہ تعالیٰ اس پر رحم فرمائے گا۔ آخر یہ سعادت ایک انصاری صحابی رضی اللہ عنہ کو حاصل ہوئی۔ وہ اسے اپنے گھر لے گئے‘ اتفاقاً ان کے گھر میں بھی کچھ نہ تھا چنانچہ بچوں کو بھوکا سلا دیا گیا اور خود میاں بیوی بھوکے رہ گئے اور جو مختصر سا کھانا تھا وہ مسافر کو کھلا دیا۔ صبح کو جب وہ صحابی رضی اللہ عنہ رحمت دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اللہ کی خوشنودی کی بشارت دی۔ دور اول کے اکثر مسلمان ایثار کی ایسی مثال قائم کرگئے کہ اب تک عقل حیران ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی تربیت نے کس طرح ان کی کایا پلٹ دی تھی۔ خود تکلیف اٹھاتے دوسروں کو آرام پہنچاتے۔ خود بھوکے رہتے اور مہمانوں اور مسافروں کو کھانا کھلاتے۔ یہ امر مقابلتاً آسان ہے کہ ابنائے جنس کے ساتھ ہمدردی ہو لیکن اپنے محدود وسیلے کو دوسروں پر خرچ کردینا اور خود اللہ پر بھروسہ کرنا اور خالص توکل اختیار کیے رہنا اور لطف یہ کہ پیشانی پر بل نہ آئے نہ کسی سے تذکرہ ہو، ایثار ہی کی مثال ہے۔ جنگ بدر کے بعد مکہ والوں کو جب قیدی بنایا گیا اور انہیں صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے حوالے کیا گیا تو ان کے ایثار، فیاضی اور ہمدردی کے ایسے حیرت انگیز مواقع نظر آئے جنہیں ہم انسانیت کا اعلیٰ درجہ کہہ سکتے ہیں۔ ذرا غور کیجئے! دشمن اور وہ بھی کفار، جب ان کی حفاظت میں آئے تو بعض ایسے صحابی جن کی معاشی حالت بہت اچھی نہ تھی خود معمولی کھانا کھاتے اور قیدیوں کو اچھا کھانا کھلاتے گویا قیدیوں کے آرام کا اس طرح خیال رکھتے تھے جیسے ان کے خاص مہمان ہوں۔ آج بیسویں صدی میں بھی جنگی قیدیوں کے ساتھ اس طرح کا سلوک نہیں کیا جاتا۔ ہمدردی اور ایثار کے سلوک کیلئے حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے حسن تربیت سے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم میں جیسی آمادگی پیدا کردی تھی اور جس کا مظاہرہ بدر کے معاملے میں ہوا اس پر آج کی ترقی یافتہ دنیا بھی انگشت بدنداں ہے۔ اس سے یہ بات خود بخود عیاں ہوجاتی ہے کہ مسلمان دوسرے مسلمان کو تو اپنا بھائی سمجھتا ہی تھا لیکن عام انسانی ہمدردی میں کفر و اسلام کی تفریق بھی ختم ہوجاتی تھی ورنہ یوں تو مسلمان بھائیوں کے ساتھ ایثار و ہمدردی و غم خواری تو ایمانی شعار بن چکی تھی۔

مکان یا دکان کی حفاظت: اگر کسی مکان یا دکان میں اسم یَاحَفِیظُ کو گیارہ سو مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے کونوں میں چھڑک دیں تو انشاء اللہ مکان یا دکان ہمیشہ محفوظ رہے گی اور کسی قسم کا ڈر اور خوف نہیں رہے گا۔

120 سال تک زندہ رہیے

متوازن خوراک کھائیں اور کم کھائیں لیکن صاف ستھرا کھائیں۔ زیادہ مرغن غذائیں نقصان دیتی ہیں۔ سبزیوں اور پھل کا استعمال زیادہ کریں اور رمضان المبارک کے علاوہ بھی ہفتے میں ایک بار روزہ رکھیں۔ آپ جتنا کم کھائیں گے امراض سے اتنا ہی بچیں گے

ماہرین نے حالیہ ریسرچ میں یہ انکشاف کیا ہے کہ متوازن خوراک خاص طور پر سادہ غذا اور سبزیاں اور پھل وغیرہ کھا کر طوالت عمر حاصل کی جاسکتی ہے۔ مرغن غذائیں انسان میں بڑھاپا اور چربی پیدا کرتی ہیں جب کہ سبزیاں اور سادہ غذا انسان کو صحت مند رکھتی ہیں انحطاط یا بڑھاپے کا عمل 30 سال کی عمر میں تیز ہونے لگتا ہے اس میں ہمارے جسم کے خلیات میں سینکڑوں قسم کی تبدیلیاں رونما ہونے لگتی ہیں۔ ان میں سے بعض تبدیلیاں ہمیں نظر آتی ہیں۔ مثلاً جلد پر جھریاں پڑ جاتی ہیں بال سفید ہوجاتے ہیں عضلات نرم ہوجاتے ہیں جبکہ مریض دیگر تبدیلیاں مثلاً دماغ کے خلیات کا خاتمہ اور امراض کا مقابلہ کرنے کی صلاحیت اور طاقت میں کمی کو نہیں دیکھا جاسکتا۔ اس کے علاوہ ہر شخص میں انحطاط یا بڑھاپے کے سلسلے میں جن چار اہم سمتوں میں کام کر رہا ہے، ان میں جین، خلیات کا اندرونی نظام، جسم کے کیمیائی پیغام رساں اور امراض کا مقابلہ کرنے والی ریسرچ کے کچھ اچھے نتائج بھی سامنے آرہے ہیں۔ امریکی ڈاکٹر والفورڈ نے ایک کتاب لکھی ہے جس کا عنوان ہے "120 سال تک زندہ رہیے" انسان کی بیماری میں جسم کا قدرتی دفاعی نظام اہم کردار ادا کرتا ہے۔ یہ نظام مضبوط ہو تو امراض دور رہتے ہیں۔ ہمارے جسم میں خون کے سفید خلیات امراض کے خلاف جنگ کرتے ہیں سن بلوغت کے بعد اس نظام کا انحطاط شروع ہوجاتا ہے وہ سکڑنے لگتا ہے اور آخر کار ساٹھ سال کی عمر میں غائب ہوجاتا ہے۔ اس طرح ہمارے جسم میں حملہ آور ہونے والے جراثیم کو بنانے اور ان سے لڑنے کی صلاحیت بھی ماند پڑ جاتی ہے۔ بوڑھے لوگ بار بار مختلف وائرس کا شکار ہونے لگتے ہیں اور بعض اوقات بڑی آسانی سے سرطان کے شکنجے میں آجاتے ہیں۔ بوڑھے افراد عموماً زیادہ غصہ کرتے اور غصے کی حالت میں ایڈرلین زیادہ مقدار میں بنتی ہے، اس میں شامل ایک مخصوص جزو سے قوت یادداشت پر خراب اثر پڑتا ہے۔ اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ ذہنی ہیجان، فکر و تشویش اور غصے کی کشیدگی سے دماغ کے خلیات کو سخت نقصان پہنچتا ہے۔ بڑھاپے میں اس رطوبت کی وجہ سے دماغ کے یہ خلیات بعض غذائیت بخش اجزاء جذب کرنے سے قاصر رہتے ہیں۔ اس سے سائنس دانوں نے یہ نتیجہ اخذ کیا ہے کہ بڑھاپے کے عمل کو سست کرنے کے لئے ذہنی دباؤ، غصے اور فکر و تشویش سے بچنا ضروری ہے۔ زندگی میں خوش باش رہنے کا اصول ہی بہتر ہے۔ تجربات سے یہ معلوم ہوا ہے کہ جسم میں تباہی کا سامان صرف ہارمون ہی تیار نہیں کرتے۔ ہمارے اپنے خلیے بھی اپنے کام کے دوران بعض ایسے سالمے تیار کرتے ہیں جن سے خون کی رگوں کو سخت نقصان پہنچتا ہے اور ان کی وجہ سے سرطان، گنٹھیا اور موتیا لاحق ہوجاتا ہے، جسم ان کے خلاف بھی لڑتا ہے۔

جوان کیسے رہیں؟: انسانی جسم کے بارے میں ریسرچ ہونے سے قطع نظر بنیادی سوال اپنی جگہ ہے کہ انسان عمر میں اضافہ کیسے کرسکتا ہے یا دوسرے معنوں میں ہمیشہ جوان کیسے رہ سکتا ہے؟ ماہرین اور سائنس دانوں کا خیال ہے کہ حالیہ ریسرچ کی روشنی میں ادویات سے قطع نظر انسانی اپنی زندگی اور خوراک وغیرہ میں ردوبدل کرکے زیادہ دیر تک جوان رہ سکتا ہے۔ اس سلسلے میں ماہرین نے برسوں کی تحقیقات کے بعد درج ذیل اصول وضع کئے ہیں۔ **غذائیت سے بھرپور خوراک:** ماہرین نے کہا ہے کہ آپ زندگی میں متوازن خوراک کھائیں اور کم کھائیں لیکن صاف ستھرا کھائیں۔ زیادہ مرغن غذائیں نقصان دیتی ہیں۔ سبزیوں اور پھل کا استعمال زیادہ کریں اور رمضان المبارک کے علاوہ بھی ہفتے میں ایک بار روزہ رکھیں۔ آپ جتنا کم کھائیں گے امراض سے اتنا ہی بچیں گے لیکن اس کا مطلب یہ بھی نہیں کہ جسم کو اہم غذائی اجزاء سے محروم کردیں بلکہ ان اجزاء کو احسن طور پر پورا کرتے ہوئے جتنا ہوسکے بسیار خوری سے اجتناب کریں۔ **خوب چلئے:** صاف اور کھلی ہوا میں خوب چلنا، سائیکل چلانا، تیرنا اور جاگنگ کرنا چاہیے۔ ان ورزشوں سے دوران خون تیز ہوجاتا ہے اور آکسیجن جذب ہوجاتی ہے۔ بالخصوص چلنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ جسم میں جمع زائد حرارے جل جاتے ہیں، تھکن دور ہوتی ہے، عضلات بنتے ہیں اور دل کے امراض کے خطرات کم ہوجاتے ہیں۔ تیز چلنے سے عضلات کے سکڑنے، ہڈیوں کے بوسیدہ ہونے اور پھیپھڑوں کے سکڑنے کا عمل بھی سست پڑ جاتا ہے۔ **دماغی صحت کا خیال:** مطالعہ، غوروخوض اور دوسری دماغی سرگرمیاں بے حد ضروری ہیں۔ دماغ کی صحت کے لئے کوئی معمہ حل کیجئے۔ کوئی زبان سیکھئے اور دماغی ورزشوں سے شغف رکھئے۔ اپنے کام، اپنی سوچ اور غوروفکر سے کیجئے۔ لوگوں کی عقل پر زیادہ اعتماد نہ کیجئے تاکہ آپ دماغ سے کام لے کر چاق و چوبند اور صحت مند رہ سکیں۔ **کولیسٹرول گھٹائیے:** سبزیاں اور مچھلیاں زیادہ کھائیے اور حیوانی چکنائیوں مکھن، گھی، چربی وغیرہ سے بچئے۔ غذا میں پھل اور ریشہ دار غذائیں زیادہ مقدار میں رکھیں۔ موسمی پھل، مالٹا، کینو، امرود، سیب وغیرہ میں ریشہ اور پیکٹین نامی جز زیادہ ہوتا ہے جو صحت کے لئے ضروری ہے۔ **تمباکو نوشی ترک کیجئے:** تمباکو انسانی صلاحیتوں، صحت اور زندگی کا قاتل ہے، اس سے پھیپھڑوں، قلب اور دماغ کو نقصان پہنچتا ہے اس کے علاوہ جلد پر جھریوں کے جال بننے لگتے ہیں اور رنگت ماند پڑنے لگتی ہے اس لئے اس سے پرہیز کیجئے۔ **اپنی کمر اور پیٹھ لچک دار رکھیں:** آپ کی ریڑھ کی ہڈی زندگی کا سب سے اہم ستون ہے اسے سخت نہیں ہونا چاہیے، ہر روز پانچ منٹ تک اسے طاقتور لچک دار بنانے والی ورزش باقاعدگی سے کیجئے۔ اس طرح آپ کی کمر سیدھی اور اعصاب صحیح رہیں گے۔ **وزن کم کیجئے:** موٹاپا کئی امراض مثلاً ذیابیطس، امراض قلب اور چھاتیوں کے سرطان کا سبب بنتا ہے۔ ہارورڈ یونیورسٹی کی تحقیق کے مطابق موٹاپا بے وقت موت کا ایک اہم سبب ہوتا ہے، اگر آپ کا وزن معمول سے 20 پونڈ زیادہ ہے تو پھر اسے ہلکی اور کم مقدار غذا اور ورزش کے ذریعے دو پونڈ فی ہفتہ کے حساب سے گھٹائیے۔ **ہائی بلڈ پریشر:** معدے اور آنتوں کی خرابیاں، ان کے زخم، جلن، سر کے درد، عضلات کی کشیدگی اور دکھن، ذہنی کشیدگی اور اضمحلال کا سبب بنتی ہیں، اس کے نتیجے میں ہائی بلڈ پریشر لاحق ہوجاتا ہے۔ آپ ہر وقت خوش رہیں، باغ کی سیر کریں، اچھے مناظر دیکھیں، اچھی کتابیں پڑھیں، ذہن کو پرسکون رکھیں۔ یہ تمام احتیاطیں اپنی جگہ لیکن ماہرین کے نزدیک سب سے اہم چیز کھانے پینے کے سلسلے میں متعین کردہ اصولوں پر عمل کرنا ہے اور ان میں سب سے زیادہ ضروری بات بسیار خوری سے دور رہنا ہے۔

(بقیہ: درس سے فیض پانے والے)

کہ کیسے گزارتے ہیں۔ پچھلا پورا رمضان آپ کے درس سنے ہر نماز میں رونا آجاتا تھا۔ اس بار مجھے رمضان المبارک کا شدت سے انتظار ہے انشاء اللہ اس رمضان میں ہر روز آپ کے درس سے مستفیض ہوں گا۔ (کاشف، لالہ موسیٰ)

(بقیہ: روحانی محفل سے فیض پانے والے)

فیض پانے والوں کے تاثرات پڑھ رہی تھی کہ مجھے محسوس ہوا کہ میرے مسئلے کا حل اسی میں ہے۔ میں نے اپنے مسئلے کو ذہن میں رکھ کر روحانی محفل کرنا شروع کی اور اللہ سے رو رو کر دعا کی۔ میرے گیارہ روزے گزر چکے تھے۔ میں نے بارھواں روزہ ڈرتے ڈرتے رکھا' مگر میں حیران و پریشان کہ سارا دن میں بالکل پرسکون رہی۔ نہ مجھے بھوک نہ ستایا نہ گرمی نے اور نہ ہی بیماری کی وجہ سے کوئی پریشانی ہوئی۔ افطاری کے وقت میری آنکھوں میں آنسو تھے اور میں اس کریم کا شکر ادا کر رہی تھی۔ میں اس ماہ رمضان میں باقی تمام روزے رکھے اور جو چھوٹ گئے تھے وہ شوال میں رکھے۔ الحمدللہ۔ (سویرا الیاس، جھنگ)

گناہ کتنا ہی کم ہو چھوٹا نہ سمجھو: گناہ خواہ کتنا ہی کم ہو اسے چھوٹا نہ سمجھو جس نے گناہ کو چھوٹا جانا اس نے خدا کو (نعوذ باللہ) چھوٹا جانا۔ (حضرت اویس قرنی رحمۃ اللہ علیہ)

داعی اسلام حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہ (پھلت)

حضرت مولانا دامت برکاتہم العالیہ عالم اسلام کے عظیم داعی ہیں جن کے ہاتھ پر تقریباً 5 لاکھ سے زائد افراد اسلام قبول کر چکے ہیں۔ ان کی نامور شہرہ آفاق کتاب ''نسیم ہدایت کے جھونکے'' پڑھنے کے قابل ہے۔

دعوتی شعور بیدار کرنے کی ضرورت

مؤذن جو بہار کے رہنے والے تھے، ایک نوجوان کو گھر کے دروازہ پر کلمہ پڑھوانے کیلئے لے کر پہنچے اور گھنٹی دبائی' ایک چھوٹا بچہ حسن جس کی عمر چار سال ہے' اس نے دروازہ کھولا اور مؤذن صاحب نے بچہ سے کہا: ابا سے کہو' ایک صاحب کو کلمہ پڑھوانا ہے' ننھا بچہ دوڑا ہوا اپنے والد کے پاس پہنچا، روز روز کے ذکرو تذکرہ سے جو اللہ کے فضل سے گھر میں رہتا ہے اسے اندازہ تھا کہ یہ کام جلدی کرنے کا ہے والد اپنے کسی لکھنے پڑھنے کے کام میں لگے ہوئے تھے، بے تابی سے بچہ نے والد کو مخاطب کرتے ہوئے کہا: بابا بابا جلدی چلئے' ملاجی ایک لڑکے کو کلمہ پڑھوانے لے کر آئے ہیں، والد جس کام کو کر رہے تھے وہ پورا کر کے عشا کی نماز میں کسی کو دینا تھا اس لیے وہ بچہ کی طرف متوجہ نہ ہوئے' وہ بار بار تقاضا کرتا رہا، بابا بابا کلمہ پڑھوانا ہے۔ اپنی بساط بھر کوشش کے بعد جب اس کو شنوائی ہوتی محسوس نہ ہوئی تو وہ بے تاب ہو کر دروازہ پر پہنچا اور بولا: بابا کچھ لکھ رہے ہیں میں آپ کو کلمہ پڑھواتا ہوں، پڑھو، بابا بھی تو یہی کلمہ پڑھوائیں گے۔ پڑھو: لا الہ الا اللہ، مؤذن صاحب نے ہنس کر اس جوان سے کہا، بچہ سچ کہہ رہا ہے اسی طرح وہ بھی پڑھوائیں گے، آپ پڑھ لو، بچہ نے کہا: پڑھو میں پڑھواتا ہوں، اس کلمہ کو سچے دل سے پڑھ کر آدمی مسلمان ہو جاتا ہے، پڑھو ملاجی آپ بھی پڑھو سب نے مل کر پڑھا: لا الہ الا اللہ، آگے پڑھو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ سب نے مل کر کلمہ مکمل کیا۔ بچہ بولا: آپ مسلمان ہو گئے' آپ اپنا نام بھی رکھو گے؟ مؤذن صاحب بولے ہاں نام بھی رکھیں گے مگر یہ تو تمہارا نام تم سے لے کر رکھیں گے۔ بچہ بولا ہاں میرا نام حسن ہے آپ اپنا نام حسن رکھ لو، بس آج سے آپ کا نام حسن ہے۔ پہلا نام تمہارا کیا ہے؟ اس نے کہا میرا نام رمیش چندر ہے، دیکھو وہ مسلمان نام نہیں ہے۔ حسن بہت اچھا نام ہے اب تمہارا نام حسن ہے، کلمہ پڑھوا کر خوشی خوشی بچہ اپنے والد کے پاس آیا اور بولا: بابا میں نے کلمہ پڑھوا دیا، اس کا نام رمیش تھا میں نے حسن نام رکھ دیا بس اب آپ کو جانے کی ضرورت نہیں، والد بہت خوش ہوئے' انہوں نے اپنا کام بند کیا، بچہ کو پیار کیا اور باہر جا کر ان سے ملے، ان کے اصرار پر ایمان کی تجدید کرائی اور حسن نام ہی تجویز کیا۔ کار دعوت کو خالق کائنات نے ختم نبوت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا فیصلہ فرما کر امت مسلمہ کا فرض منصبی اور اس کا دھندہ و پیشہ بنایا تھا اس کا حق تھا کہ بچہ بچہ کو دعوتی شعور ہوتا کہ ایک بڑھئی کا، ایک لوہار کا بچہ اپنے گھر میں ماں کا دودھ پیتے پیتے اپنے دھندہ اور پیشہ کی چیزیں سیکھ جاتا ہے جو کہ دوسرے پیشہ والے لوگ بڑے ہو کر سیکھ پاتے ہیں، اسی طرح ہر پیشہ والے کا معاملہ ہوتا ہے، خوش قسمتی سے اس بچہ کو اللہ تعالیٰ نے اس گھر میں پیدا کیا جہاں کچھ دعوت کا ذکر و تذکرہ ہوتا ہے۔ مگر روز روز کا تجربہ ہے کہ بعض ذمہ دار علماء اور ائمہ دور دور سے سفر کر کے، لوگوں کو لے کر آتے ہیں کہ فلاں کو کلمہ پڑھوانا ہے، ایک بڑے عالم دین جو ایک بڑے بزرگ کے خلیفہ و مجاز بھی ہیں، اس حقیر کے کرم فرماؤں میں ہیں، ان کا فون آیا کہ فلاں جگہ کے سابق ایم ایل اے مسلمان ہونا چاہتے ہیں ان کو لے کر پھلت آنا چاہتا ہوں، اس حقیر نے عرض کیا کہ آپ کلمہ پڑھوا دیجئے، بولے: میں عام لوگوں کو تو کلمہ پڑھوا دیتا ہوں، اس حقیر نے عرض کیا کہ وی آئی پی کو بھی وہی کلمہ پڑھوایا جاتا ہے، اصل میں وہ عام کلمہ پڑھ کر وی آئی پی بنتا ہے آپ اتنے بڑے عالم ہیں، بتائیے کیا اسلام میں کوئی وی آئی پی کلمہ ہے، عام آدمی کو جو کلمہ پڑھوایا جائے گا وہی وی آئی پی کے لیے بھی ہے، بے تکلفی میں ہم دونوں ہی ہنسے اور ان کو بھی احساس ہوا، سال سال چھ مہینہ لوگ بھٹکتے رہتے ہیں اور کلمہ پڑھوانے والا نہیں ملتا اور بعض ذمہ دار تک کلمہ نہیں پڑھواتے، کہاں کہاں سے سفر کر کے کلمہ پڑھوانے کیلئے خاص لوگوں کے پاس بھیجا جاتا ہے، حالانکہ امت دعوت اور خیر امت ہونے کا حق یہ تھا کہ امت کے بچہ بچہ کو ماں کے دودھ کے ساتھ گھٹی میں دعوت کے بنیادی نکات سمجھائے جاتے، اس کو شعور ہوتا کہ کلمہ پڑھوانے میں جلدی کروانی چاہیے اس میں تاخیر کی گنجائش نہیں، یہ کلمہ پڑھوانے کا شرف مجھے ملنا چاہیے، یہ میرا خاندانی کام اور دھندہ اور پیشہ دعوت اور اللہ کے بندوں کو کفرو شرک سے نکال کر انہیں اسلام میں لانا ہے، اپنے دھندہ اور پیشہ سے دور امت کے نوے فیصد لوگوں سے زیادہ لوگ اس غلط فہمی میں ہیں کہ کلمہ پڑھوانے کا کام تو بس کچھ خاص لوگوں کا ہے، ابھی چند یوم قبل ایک پس ماندہ آبادی کے تقریباً ڈیڑھ سو افراد جو شاید آبائی مسلمان رہے ہوں مگر نسلوں سے مرتد ہیں، اسلام کی طرف راغب ہوئے بستی کے لوگوں نے ایک عالم دین کو بلایا انہوں نے اسلام کے بارے میں سمجھایا وہ پہلے سے تیار تھے کلمہ کیلئے تیار ہو گئے تو مولانا نے ان کو کلمہ پڑھوانے کیلئے کہا بستی کے لوگوں نے کہا آپ کس طرح کلمہ پڑھوائیں گے، کلمہ فلاں صاحب پڑھواتے ہیں یہ کام تو ان کا ہے۔ مولانا صاحب جو خود بڑے عالم دین تھے وہ بھی بجائے اس کے کہ دیر نہ کرنے کیلئے سمجھاتے خاموش ہو کر واپس آ گئے کہ ہاں بھائی یہ کام تو وہی کرتے ہیں۔ کاش امت! اپنے مقصود زندگی اور پیشہ کی لاج رکھتی اور گھروں میں اپنے نونہالوں میں دعوتی شعور بیدار کیا جاتا۔

رمضان المبارک کے روحانی وجسمانی ٹوٹکے

سارا سال امن وامان، تنگ دستی سے حفاظت: یہ بہت آزمودہ اور مجرب عمل ہے۔ اللہ والے فرماتے ہیں کہ: جو شخص سورۃ فاتحہ کو رمضان کی پہلی شب میں پڑھ لے وہ سارا سال امن وامان اور حفاظت میں رہتا ہے۔ اس عمل کی برکت سے پورا سال اس کو تنگدستی پیش نہیں ہوتی۔ سبحان اللہ...!

رمضان المبارک میں گناہ چھوڑنا: اگر آپ کوئی گناہ چھوڑنا چاہتے ہیں۔ اسکے لیے رمضان بہترین وقت اور بہترین موسم ہے۔ جیسے موسیقی چھوڑنا چاہتے ہوں تو تصور کریں کہ اللہ میں نے رمضان کے مہینے میں موسیقی سننا چھوڑ دی ہے، تو اب مجھے باقی کے سارے سال میں اس سے بچا۔

شاہی مرکب سے جون کا رمضان بھی دسمبر جیسا: ھوالشافی: گل نیلوفر، گلاب کے خشک پھول، مغز بادام ایک پاؤ (ایرانی)، دھنیا (خشک)، چاروں مغز آدھا پاؤ، سونف، بڑی الائچی، چھوٹی الائچی تمام 50,50 گرام لے کر تنکے صاف کر کے بالکل باریک پیس لیں۔ اس میں گل قند ایک کلو' مربع سیب آدھا کلو' مربع آملہ آدھا کلو' چاندی کے ورق 10 دفتری۔ **ترکیب تیاری:** مغزیات اور باقی چیزیں باریک پیس لیں' مربع جات باریک پیس کر گٹھلیاں جدا کر لیں' ان سب کو ملائیں' خوب مکس کریں' آخر میں چاندی کے ورق ملا کر اور چند قطرے روح کیوڑا کے ملا کر مکس کر کے فریج میں رکھیں یا کسی ٹھنڈی جگہ رکھیں۔ **ترکیب استعمال:** دو چمچ ہلکے ٹھنڈے پاؤ بھر دودھ میں اچھی طرح گھول کر پی لیں' ورنہ دودھ کے علاوہ کھا کر اوپر سے پانی بھی پی سکتے ہیں لیکن اگر دودھ سے لیں تو تقویت زیادہ ہوگی۔ **ٹھنڈائی شربت:** زیادہ گرمی محسوس ہونے کی صورت میں ٹھنڈائی استعمال کریں۔ پہلوان ورزش کیلئے ٹھنڈائی استعمال کرتے ہیں۔ ٹھنڈائی کا نسخہ حسب ذیل ہے۔ **ھوالشافی:** مغز بادام 7 عدد' مغز تخم خیارین 3 گرام' خشخاش 3 گرام' مغز تخم کدو 3 گرام' سونف 3 گرام' سیاہ مرچ 7 عدد' ایک پاؤ دودھ میں گھوٹ کر چھان لیں اور چینی سے میٹھا کر کے استعمال کریں۔ رمضان میں سحری وافطاری میں ضرور استعمال کریں۔

رمضان المبارک کے مزید طبی وروحانی ٹوٹکے جاننے کیلئے درج ذیل کتاب کا ضرور مطالعہ کریں

''رمضان المبارک کے روحانی وجسمانی ٹوٹکے''

اور رمضان المبارک کا ہر ہر لمحہ قیمتی بنائیں۔

خرابی ہاضمہ دور: ہاضمہ کی خرابی کی صورت میں انار دانہ چھ ماشہ‘ پودینہ خشک چھ ماشہ (سبز پودینہ کی صورت میں دو تولہ) اور پیاز چھ ماشہ‘ پانی میں رگڑ کر پلانے سے دو خوراکوں ہی سے ہاضمہ درست ہو جاتا ہے‘ مجرب ہے۔

سفرنامہ

حضرت حکیم صاحب کی اندرون سندھ آمد

محمد احمد نور مجذوبی‘ لاہور

قسط نمبر 2

واضح رہے کہ سائیں عبدالجبار نے حضرت حکیم صاحب کو خلافت واجازت سے بھی نوازا ہوا ہے 1۔ سائیں عبدالجبار نے طعام کا بھی اہتمام کیا کیونکہ حضرت حکیم صاحب کی اگلی نشست (درس) کا وقت ہو رہا تھا۔ حضرت حکیم صاحب نے ان سے اجازت مانگی تو انہوں نے فرمایا کہ میرا دل نہیں کر رہا کہ آپ یہاں سے تشریف لے جائیں لیکن آپ جو کام کر رہے ہیں وہ سب سے اہم ہے اس لیے میں روکوں گا نہیں‘ سائیں عبدالجبار کے پاس کچھ دیر بیٹھنے کے بعد حضرت حکیم صاحب واپس دارالعلوم سکھر تشریف لے آئے۔ ظہر کی نماز کے بعد درس کی چوتھی نشست شروع ہوگئی۔ مجمع مسلسل بڑھتا جا رہا تھا‘ جگہ کی قلت ہونے کی وجہ سے مدرسہ دارالعلوم سکھر کی بیسمنٹ میں بھی آئے ہوئے لوگوں کے بیٹھنے کا انتظام کیا گیا۔ اس نشست میں حضرت حکیم صاحب نے مختصر اعمال اور ان کے لاجواب کمالات کو ایسے آسان انداز میں کھولا کہ سننے والا مجمع اشک بار ہوگیا۔ درس کے بعد مجمع کیلئے کھانے کا انتظام کیا گیا‘ آئے ہوئے مجمع کو حضرت حکیم صاحب کی طرف سے تحفہ کے طور پر سندھی زبان میں سہ ماہی رسالہ گھریلو الجھنیں دیا گیا جو کہ عبقری پبلشرز کی طرف سے اندرون سندھ والوں کیلئے ایک خوشخبری ہے۔ اسی کھانے کے بعد اندرون و بیرون ملک سے آئے ہوئے ساتھیوں کے ساتھ اعمال کا مذاکرہ کیا اور حضرت حکیم صاحب نے لوگوں سے خوشگوار ماحول میں اعمال کے فائدے پوچھے۔

حضرت حکیم صاحب نے اندرون سندھ میں ہندو برادری سے ملاقات کی اور رواداری کی عظیم مثال قائم کی اور انہیں تحفہ کے طور یَاهَادِیُ یَارَحِیْمُ کا وظیفہ دیا اور اس کے فضائل بھی بیان کیے۔ جس پر ہندو برادری بہت خوش اور حیران تھی کہ کوئی مسلمان مذہبی سکالر ہمارے پاس چل کر نہایت خلوص سے آیا اور نہایت پیار اور بغیر کسی نفرت کے ہم میں گھل مل گیا اور ہماری پریشانیوں کیلئے ہمیں ایک ”جاپ“ (وظیفہ) دے کر گیا۔ حضرت حکیم صاحب کے دل میں یہ وظیفہ دیتے ہوئے نیت یہ تھی کہ اللہ تو ہادی ہے تو رحیم ہے۔ مولا! ان کے دل تیرے قبضے میں ہیں تو ان کے دلوں کو ایمان، اعمال اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی غلامی پر لے آ۔ اس بات کی وضاحت حضرت حکیم صاحب نے ساتھ جانے والے احباب کو کی تھی کہ چاہے وہ ہندو، سکھ یا کسی بھی مذہب والا ہے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے امتی ہیں اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی امت کا فکر ہمارے ذمے ہے اور یہ فکر قیامت تک ہمارے ذمے ہے۔ بعد از نماز مغرب حضرت حکیم صاحب کی پانچویں نشست (درس) شروع ہوئی۔ اس نشست میں حضرت حکیم صاحب نے اپنے گھر والوں، بہن بھائیوں، بیوی بچوں اور عزیز واقارب کے ساتھ حسن سلوک اور صلہ رحمی اور معاف کرنے کے فضائل اتنے سادہ انداز اور الفاظ سے درس فرمایا کہ ایک عام دیہاتی آدمی بھی اس کو سمجھ گیا۔ جب حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم صلہ رحمی کو بیان فرما رہے تھے تو وہاں بیٹھا ہوا مجمع اشکبار ہوگیا اور ایک بوڑھے آدمی نے مجمع میں کھڑے ہو کر یہ بات کہی کہ میری عمر اتنی زیادہ ہوگئی آج تک میں نے یہ انداز بیان پہلے نہیں سنا اور سمجھا۔ کیونکہ ہم جس خطے میں رہتے ہیں ہمارے ہاں درگزر اور معاف کرنے کا رواج ہی نہیں ہے اور لڑکی کی غلطی پر کاروکاری (یعنی اسے قتل کر دینا) عام بات ہے۔ اتوار کی صبح حضرت حکیم صاحب نے صلہ رحمی کی نیت سے ناشتہ ایک بہت ہی قریبی ساتھی عبدالمعین شیخ (جو کہ حاجی محمد صابر شیخ صاحب کے بیٹے ہیں۔ حاجی محمد صابر شیخ صاحب خانقاہ مسیحا کے بانی الحاج حاجی محمد فاروق رحمۃ اللہ علیہ کے سگے بھائی ہیں) کے ہاں تناول فرمایا۔ چھٹی نشست صبح 9 بجے ناشتے کے بعد شروع ہوئی‘ ناشتہ مجمع کو پہلے کروا دیا گیا کیونکہ مجمع بہت زیادہ ہوگیا تھا اور اسی وجہ سے نشست دیر سے شروع ہوئی۔ یہ نشست (درس) تقریباً اڑھائی گھنٹے ہوئی کیونکہ گرمی کی شدت بڑھ رہی تھی دھوپ بہت تیز تھی‘ سایہ دان ہونے کے باوجود بھی گرمی زیادہ تھی‘ لیکن اس کے باوجود مجمع کی طلب‘ یکسوئی اور شوق میں کمی واقع نہ ہوئی۔ مجمع حضرت حکیم صاحب کو پیاسی نگاہوں سے دیکھ رہا تھا کہ اب دوبارہ حضرت حکیم صاحب کی آمد کب ہوگی؟ دعا، ذکر اور مراقبہ کے بعد حضرت حکیم صاحب نے مجمع سے مصافحہ، بیعت فرمائی۔ سترہ وظائف مجمع کو ہدیہ کے طور پر دیئے۔ اس کے بعد حضرت حکیم صاحب وہاں سے روانہ ہوگئے۔ روانہ کرتے ہوئے مجمع اشک بار تھا اور ہر کسی کی آنکھوں میں ایک ہی سوال تھا کہ حضرت حکیم صاحب دوبارہ کب آئیں گے؟ اور پیاسی دھرتی کو اپنے فیض سے سیراب کریں۔ ان کا کہنا تھا کہ بہت سارے لوگ دین کی خدمت کیلئے کوشاں ہیں لیکن جس طرح آپ نے ہمیں سمجھایا اور بتایا ہے آج سے پہلے ہمیں کوئی ہمیں دین کے بارے میں سمجھا نہیں پایا۔ واپسی سفر پر حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم موہنجودوڑو ضلع لاڑکانہ تشریف لے گئے۔ وہاں جانے سے پہلے حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم نے احباب کو جو ساتھ سفر میں تھے جمع کر کے فرمایا کہ بھائی میرا وہاں جانے کا مقصد کوئی سیر و تفریح نہیں ہے ایک عبرت حاصل کرنا ہے۔ تقریباً ڈیڑھ گھنٹے کے سفر کے بعد 17 آدمیوں کی جماعت موہنجوداڑو ضلع لاڑکانہ پہنچے۔ تسبیح خانہ کے ایک مخلص نے سہ پہر کھانے کا انتظام کیا ہوا تھا۔ موہنجوداڑو کے سابقہ ڈائریکٹر نے وہاں استقبال کیا اور حضرت حکیم صاحب کو وہاں مختلف مقامات پر لے کر گئے کیونکہ شام پونے آٹھ بجے کی حضرت حکیم صاحب کی کراچی روانگی تھی اس لیے مختصر وزٹ کے بعد وہاں سے واپسی ہوگئی۔ واپسی پر حضرت حکیم صاحب نے وہاں کے عملے کو ماہنامہ عبقری، سترہ وظائف ہدیہ کے طور پر دیئے اور دعا کروائی۔ حضرت حکیم صاحب جب سکھر ایئرپورٹ پر پہنچے تو وہاں عقیدت مندوں کا ایک وسیع مجمع جمع تھا جنہوں نے کہا: ”سائیں جاتے ہوئے دعا کروادیں“ حضرت حکیم صاحب نے وہاں ایئرپورٹ پر دعا فرمائی۔ اس کے بعد حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کراچی تشریف لائے‘ وہاں مخلصین سے ملاقاتیں کیں اور 29 فروری بروز پیر صبح 9 بجے لاہور پہنچے۔ اللہ تعالیٰ اس سارے سفر کو اور مسافرین کو اخلاص اپنی رضا اور للّٰہیت نصیب فرمائے۔ آمین!

تسبیح خانہ میں مخلصین کی آمد

جناب وکٹر عزرایا 9 اپریل بروز ہفتہ دفتر عبقری تشریف لائے۔ دعائیہ کلمات سے نوازا۔ **13 اپریل 2016** بروز بدھ صبح گیارہ بجے احمد پور شرقیہ سے چھ افراد کا وفد تسبیح خانہ لاہور تشریف لایا۔ جن میں رشید احمد صاحب۔ امیر مختار صاحب۔ ملک عامر صاحب۔ رئیس طارق سعیدی صاحب۔ الحاج فدا حسین تبسم صاحب۔ سمیع اللہ غوری صاحب۔ حضرت حکیم صاحب کے ساتھ نہایت خوشگوار لمحات گزارے۔ ان کے ساتھ پرتکلف ناشتے میں حضرت حکیم صاحب خود شریک ہوئے۔ حضرت حکیم صاحب نے انہیں دفتر ماہنامہ عبقری کا وزٹ کروایا اور ایک ایک شعبے کے بارے میں تفصیل سے بریفنگ دی۔ عبقری کی ویب رپورٹ کی تفصیل سن کر مہمان حضرات بہت خوش اور حیران ہوئے اور عبقری کی خدمات کو بہت سراہا۔

”سنت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور جدید سائنس“ جلد پنجم کی تیاری اور قارئین کی توجہ

”سنت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور جدید سائنس“ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی سب سے پہلی کتاب ہے۔ عالم بھر میں مقبول ہوئی‘ لاکھوں کی زندگیاں بدلیں‘ جلد پنجم کی تیاری کیلئے مواد انٹرنیٹ، کتاب، رسالے یا اخبار میں کہیں بھی ہو ضرور بذریعہ ڈاک یا میل بھیجیں۔ قیامت تک کیلئے کتاب کی شکل میں آپ کا صدقہ جاریہ ہوگا۔ امید ہے اسے اپنی اولین فرصت میں توجہ دیں گے۔

قارئین لائے انوکھے اور آزمودہ ٹوٹکے

قارئین نے بار بار آزمایا پھر عبقری کیلئے سینے کے راز کھولے اور لاکھوں لوگوں کی خدمت کیلئے آپ کی نذر میں

قد بڑھانے کا عجیب ٹوٹکہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ نے قد بڑھانے کے نسخہ جات وٹوٹکے مانگے تو میں نے اپنے بزرگوں سے سنا تھا کہ ٹانگیں سیدھی (یعنی لمبی) کر کے سونے سے قد لمبا ہوتا ہے۔(ٹ، بہاولپور)

زندگی کے کچھ تجربات عبقری کے نام

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ہم عبقری رسالہ بڑے شوق سے پڑھتے ہیں' اس میں موجود وظائف اور نسخہ جات سے خوب فائدہ اٹھاتے ہیں۔ میرے بھائی حکمت کا کچھ کچھ علم رکھتے ہیں۔ گھر والوں کو صرف عبقری ادویات استعمال کرواتے ہیں۔ ہر نسخہ کی بہت تعریف کرتے ہیں۔ آپ کی تصانیف کی ان کے پاس ایک چھوٹی سی لائبریری ہے۔ زندگی کے کچھ تجربات عبقری رسالے کیلئے شیئر کرتی ہوں۔ قارئین! کھجور جب پرانی ہوجاتی ہے تو اس کے اوپر والا چھلکا اٹھ جاتا ہے اور بعض پرانی کھجوروں کے اندر گھن پیدا ہوجاتا ہے۔ دیکھنے میں آیا ہے کہ بعض لوگ پوری کھجور کو منہ میں ڈال کر کھاتے ہیں۔ اس طرح گھن کا پیٹ میں چلے جانے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ کھجور کو کاٹ کر گٹھلی نکال کر دھوئیں۔ اس طرح اوپر کا سخت چھلکا بھی اتر جاتا ہے اور گھن بھی صاف ہوجاتا ہے۔ **رمضان کیلئے نہایت صحت بخش ٹوٹکہ:** عبقری رسالے سے کلونجی، شہد اور ست اسپغول کو ملا کر استعمال کرنے کا نسخہ پڑھا۔ تقریباً 3 ماہ سے یہ نسخہ خود بھی استعمال کر رہی ہوں اور اپنے بچوں کو بھی کروا رہی ہوں۔ میں نے اس نسخے کو خون کی افزائش کیلئے بے مثال پایا ہے۔ بہت ہی مجرب صحت بخش نسخہ ہے جس میں غذا اور دوا دونوں کے فوائد شامل ہیں۔ یہ نسخہ بہت سے لوگوں کو بتایا الحمدللہ تمام ہی تعریف کرتے ہیں۔ چونکہ رمضان المبارک ہے اس لیے اگر اس نسخہ کو سحری و افطاری میں استعمال کیا جائے تو نہایت طاقتور ٹانک ہے۔(م، سرائے صالح ہری پور)

قد بڑھانے کی ہومیوپیتھک ادویات

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ بہت شوق سے پڑھتی ہوں۔ پچھلے کچھ عرصہ سے عبقری میں قد بڑھانے کے نسخہ جات مانگے جارہے ہیں۔ میرے پاس ہومیوپیتھک کا ایک آزمودہ نسخہ ہے لکھ رہی ہوں۔ یہ نسخہ بارہا کا آزمودہ ہے۔ درج ذیل ادویات تین سے چھ ماہ استعمال کروانے سے لازمی رزلٹ ملتا ہے۔ میرے اپنے تجربے میں یہ نسخہ بہت ہی کامیاب ہے۔ نسخہ درج ذیل ہے:۔

قد بڑھانے کی ہومیوپیتھک ادویات

کیلشیم فاس (CALCIUM PHOS 6X)

بیسی لینم (BACILLINUM 200)

پیچوٹری گلینڈ (PITUITARY GLAND 200)

طریقہ استعمال: کیلشیم فاس 6x کی چار گولیاں دن میں چار مرتبہ چوسنی ہیں یعنی ایک وقت میں چار گولیاں اور پورے دن میں ٹوٹل 16 گولیاں چوسنی ہیں اور باقی دونوں قطرے ہیں۔ پانچ پانچ قطرے دونوں ادویات کے ایک چمچ تازہ پانی میں ملا کر صبح اور رات کو دینے ہیں۔ محترم حضرت حکیم صاحب! مریض کی ہسٹری میں اگر کوئی بڑی بیماری چلی آرہی ہو تو اسے کچھ ہائی پوٹینسی نوسوڈز دیئے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ قد بڑھانے کیلئے کچھ کمپنی کی پیٹنٹ ادویات بھی آتی ہیں لیکن یہ نسخہ بہت کارآمد ہے۔ انشاء اللہ۔ (ڈاکٹر عائشہ عمران لاہور)

رمضان المبارک! ہر نعمت پانے کا وظیفہ خاص

یہ عمل سورۃ القدر کے عمل کے نام سے مشہور و معروف ہے یہ عمل رمضان المبارک کا چاند دیکھ کر شروع کریں۔ یہ عمل سورۃ القدر کا انتہائی جلیل القدر عمل ہے جو کہ تیسویں پارہ میں ہے۔ مغرب اور عشاء کے درمیان 2 رکعت نفل صلوٰۃ الحاجات کے اس طرح پڑھیں کہ پہلی رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد سورۃ القریش 13 بار اور دوسری رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد سورۃ النصر 13 بار پڑھیں سلام پھیرنے کے بعد۔ اس کے بعد سورۃ القدر 286 مرتبہ پڑھیں اول و آخر درود ابراہیمی 11 بار پڑھیں۔ یہی عمل (یعنی سورۃ القدر والا عمل) بعد نماز فجر بھی کریں۔ یہ عمل 28 روز بلاناغہ کریں۔ 28 ویں روز بعد نماز عصر زعفران اور عرق گلاب کو ملا کر سیاہی بنالیں اور اس سورہ مبارکہ کو اعراب کی صحت کے ساتھ ایک سفید کاغذ پر لکھ کر محفوظ کرلیں اور مغرب کے وظیفے کے بعد دم کر کے حفاظت سے رکھ لیں اور پھر اللہ تعالیٰ جل شانہ کے رحم و کرم کا نظارہ کیجئے۔ بعد اس عمل اس سورہ کو ہمیشہ 16 بار ورد میں رکھیں ان شاء اللہ جملہ مقاصد حل ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ کی جانب سے ایسا دست غیب کھلے گا کہ دنیا دیکھے گی۔ اس عمل میں خیال رہے کہ ناغہ نہ ہو جگہ تبدیل نہ ہو اور وقت وظیفہ خوشبو کا استعمال رہے اس وظیفے کی عام اجازت ہے۔ زندگی کے ہر مقاصد کے لئے پڑھا جاسکتا ہے۔ اس عمل کو جس نے خلوص نیت سے کیا اس عمل کی تمام شرائط پوری کیں۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب کے طفیل ان کی حاجات پوری کیں جن لوگوں کو فائدہ پہنچے وہ مجھے میرے والدین، بہن بھائیوں اور میرے اساتذہ کو ضرور دعاؤں میں یاد رکھیں۔(چ۔ز)

رمضان گزارنے کا فیض

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! گزشتہ تین سال سے عبقری کی قاری ہوں، اور آپ کے وظائف سے بہت فیض پایا سب سے پہلا عمل میں نے سورۂ کوثر کا کیا جو کہ رمضان شریف کا خاص عمل تھا۔ اس سے بھی ہم گھر والوں نے بہت فیض پایا پھر آپ نے درس میں سورۂ بقرہ کا عمل بتایا تھا وہ میں نے کیا جب میرے تین بچے تھے دو بیٹیاں اور ایک بیٹا تھا سورۂ بقرہ کے عمل سے اللہ نے مجھے بیٹا عطا کیا جس کا نام ہم نے محمد رکھا اور یہ عمل میں نے اپنی دو دوستوں کو بتایا ایک دوست کے ہاں بیٹا پیدا ہوا اور دوسری دوست کے ہاں دعا کریں کہ بیٹا ہو وہ بھی یہ عمل کر رہی ہے۔ عمل یہ ہے کہ جب حمل ٹھہر جائے تو اسلامی ماہ کے پہلے سات دن روزانہ ایک مرتبہ سورۂ بقرہ پڑھنی ہے۔ 2014ء میں میں نے اپنے شوہر کو تسبیح خانہ بھیجا جو کہ تسبیح خانہ میں پورا رمضان گزار کر آئے۔ رمضان شریف میں آپ نے رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ (مائدہ ۱۱۴) کا عمل دیا تو کہ میرے شوہر نے فون پر مجھے بتایا تھا ہم نے کیا اس سے ہمیں بہت فائدہ ہوا۔ تسبیح خانہ سے واپس آنے کے بعد ہمارے گھر میں کافی حد تک تبدیلی آئی 20 سال پرانا قرضہ تھا جو کہ ہم نے قسط باندھ رکھی تھی اللہ کے فضل سے 16 جنوری 2015 کو پورا قرضہ اتر گیا ہے۔ عمل یہ ہے کہ سورۂ مائدہ کی آیت نمبر 114 اول و آخر ایک مرتبہ درود شریف درمیان میں گیارہ مرتبہ درج بالا آیت پڑھیں۔ یہ عمل دن میں کئی دفعہ بھی کرسکتے ہیں۔ رمضان المبارک میں افطاری سے پہلے گیارہ بار پڑھ کر اللہ سے مانگیں۔ اس سے اللہ پاک نے بہت کچھ عطا کیا ہے اور مزید کر رہا ہے۔(مسز عمر فاروق)

میاں بیوی کا جھگڑا اور اس کا حل

20 مرتبہ یَاوَدُوْدُ پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر لیں

ہاتھوں کو اپنے منہ پر پھیریں جب سامنے جائیں گے تو پتھر دل بھی نرم ہوجائے گا بہت زبردست عمل ہے' بہت آسان ہے' بار بار کریں۔2۔ یَاوَدُوْدُ مسلسل پڑھیں اور کھانے پینے پر دم کردیں' سامنے دم کریں' تصور میں کریں۔ بہت فائدہ ہوگا۔ یَاوَدُوْدُ نوبیاہتا جوڑے کیلئے ہے یعنی شادی کے دن جب دلہن اپنے کمرہ میں بیٹھی ہو اور خاوند کمرے میں آئے تو صرف سات بار پڑھ کر خاوند پر پھونک ماردیں' تمام عمر خاوند مہربان رہے گا اگر کبھی کبھار غصہ آجائے تو مکمل تعوذ سات بار پڑھیں اور پھونک ماردیں فوراً غصہ ٹھنڈا ہوجائے گا۔ بہت مرتبہ کا آزمایا ہوا ہے۔ میں تو جب بھی کسی کی شادی میں جاتی ہوں تو دلہن کو یہ عمل ضرور بتاتی ہوں بہت کام کی چیز ہے' پڑھیں اور دعاؤں میں ضرور یاد رکھیں۔(نائلہ جاوید)

خاوند آپ کا ہمیشہ کیلئے بہترین دوست! آزمودہ عمل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کیلئے ڈھیروں دعائیں' آپ سب مبارک باد کے مستحق ہیں کہ خیر کا پیغام اللہ کی مخلوق تک پہنچانے کا باعث بن رہے ہیں۔ مخلوق جو بے علمی کی وجہ سے بے حد پریشان ہے جو کنارے لگنا چاہتے ہیں لیکن بے راہ روی میں پھنس کر مزید ڈوبتے جارہے ہیں اور عبقری ان کو پار لگانے کی بھرپور کوشش کررہا ہے۔

محترم حضرت حکیم صاحب! میرے پاس میاں بیوی کی محبت کے لیے سوفیصد نتائج والا نہایت آسان عمل ہے۔ ضروری نہیں کہ یہ عمل وہی خواتین کریں جن کے شوہران سے ناراض ہوں یا آپس میں نہ بنتی ہو بلکہ خوش و خرم زندگی گزارنے والی خواتین بھی یہ عمل کرسکتی ہیں پھر دیکھیں کہ ان کی ازدواجی زندگی میں اللہ تعالیٰ کتنی مزید خوشیاں عطا فرماتے ہیں۔

عمل یہ ہے کہ خاتون اول و آخر کوئی سا بھی درود پاک تین مرتبہ پڑھے پھر تین مرتبہ سورۂ فاتحہ بمعہ تسمیہ پڑھ کر اپنے شوہر کی ریڑھ کی ہڈی کے آخر میں ہلکی سی پھونک ماردے' پھونک مارنا ممکن نہ ہو تو تصور کرکے بھی پھونک ماری جاسکتی ہے۔ اس عمل کی برکت سے خاوند آپ کا بہترین دوست بن جائے گا۔ عمل آزمودہ ہے۔ **جلی ہوئی جلد کیلئے آزمودہ کریم:** مزید ایک عمل جلی ہوئی جلد کیلئے ہے' عمل بے حد مجرب اور آسان ہے۔ اگر جسم کا کوئی حصہ کسی بھی طرح جل گیا ہو یا ایکسیڈنٹ سے جلد پھٹ کر گوشت باہر آگیا ہو تو دوا دویات۔

1۔(پیلے رنگ کی ڈبی میں) Neomycin spin ointment۔

2۔Benzyl pencillin sodium for ing (1000 Lac Units)

مکس کرلیں جلے ہوئے پر لگائیں فوری راحت پائیں۔ مسلسل لگانے سے جلد پر کسی قسم کا نشان بھی باقی نہ رہے گا۔ اس مرہم کو لگانے سے چوٹ پر کسی قسم کا اکڑاؤ یا چبھن نہیں ہوگی بلکہ لگاتے ہی مریض سکون محسوس کرے گا۔ میں یہ دوائی ہر وقت بنا کر رکھتی ہوں اور کسی بھی چوٹ پر فوراً لگا دیتی ہوں۔ یہ جن کا نسخہ ہے وہ دنیا سے رخصت ہوچکے ہیں جن لوگوں کو اس نسخے سے فائدہ پہنچے یقیناً ان کی دعا سے اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے گا۔(فرمین طارق' لاہور)

میرے کچھ آزمودہ نسخہ جات' پریشان مخلوق کیلئے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ پاک آپ کو اور آپ کی قیامت تک کی نسلوں کو رحمت' برکت' عافیت' حفاظت' ہر قسم کی بھلائی' اجر اور اپنی شان کے مطابق دنیا و آخرت میں عطا فرمائے اور آپ کے درجات اور علم میں اپنی شان کے مطابق اضافہ فرمائے۔ آمین ثم آمین۔ میں نے عبقری رسالہ سے بہت کچھ پایا ہے۔ اس میں موجود نسخہ جات بنا کر جو بہت غریب ہوں علاج نہ کرسکتے ہوں ان کو بالکل مفت دیتا ہوں اور مخلصین کی دعائیں لیتا ہوں۔ میں آپ کو چند نسخہ جات بھیج رہا ہوں جو کہ میرے والد صاحب نے بہت سال پہلے کسی بہت موٹی پرانی کتاب سے نوٹ کیے تھے والد صاحب بھی چاہتے تھے یہ نسخہ جات عام ہوں اور میری بھی یہی خواہش ہے کہ یہ نسخہ جات عام ہوجائیں' میں نے ان نسخہ جات کو بارہا مرتبہ آزمایا ہے ہر مرتبہ لاجواب رزلٹ ملے ہیں۔ انشاء اللہ جو بھی ان نسخہ جات کو آزمائے گا بہترین رزلٹ پائے گا۔

برائے جریان: ھوالشافی: بیج بند گجراتی' تالمکھانہ' ستاور' سروالی' تخم کونچ' بہوپھلی' تودری' بہمن سفید ہر ایک ایک تولہ۔ ثعلب مصری' شقاقل مصری' کشتہ قلعی تمام دو دو تولہ۔ مصطگی رومی' دانہ الائچی خورد ہر ایک تین ماشہ تخم تمر ہندی دو تولہ' جملہ ادویات کو کوٹ چھان کر سفوف کریں اور مصری 22 تولہ ملا کر چھ ماشہ صبح' چھ ماشہ شام پانی' عرق گاؤزبان یا دودھ سے کھایا کریں۔ سخت سے سخت جریان کو دور کردے گا۔ انشاء اللہ۔

نسخہ رقت: ایک عدد بیضہ یعنی انڈا مرغ میں چھ ماشہ قلعی تیج ملا کر خوب باریک کرکے تین گولیاں بنائیں اور ایک گولی پہر پیشتر کھائیں اور پھر مسک کا ملاحظہ فرمائیں۔2۔ تخم ریحان آٹھ گرام' قند سیاہ نو گرام دونوں کو باریک کرکے جنگلی بیر جتنی گولیاں بنائیں' ایک گولی دو گھنٹے پہلے کھائیں اور اس روز روٹی کم کھانی چاہیے۔

نسخہ جریان (برائے ہر قسم): ھوالشافی: بیج بند' تالمکھانہ' ستاور سروالی' مغز تخم کونچ' تودری سفید' سمندر سوکھ' موصلی سفید' موصلی سیاہ' اوٹنگن' اندر جو شیریں' طباشیر سفید' تخم تودری' بہمن سفید' ہر ایک چھ چھ ماشہ' ثعلب مصری' شقاقل' کشتہ قلعی ہر ایک ایک تولہ رومی مصطگی' دانہ الائچی ہر ایک چار ماشہ۔ مغز تخم تمر ہندی مقشر ایک تولہ' ان سب کا سفوف کرکے مصری چھ تولہ ملا کر ایک تولہ ہر روز صبح عرق گاؤزبان کے ساتھ کھائیں۔ **ناسور کی دوا:** کن کھجورا اور سانپ کی کینچلی جلا کر راکھ برگد کے دودھ میں تر کرکے ناسور پر رکھیں پرانا ناسور اچھا ہوجائے گا۔ **آنکھوں کے امراض کیلئے بہترین سرمہ:** ھوالشافی: نمک لاہوری ایک تولہ' کیلول چھ ماشہ' چاکسو چار ماشہ' تیج قلمی چھ ماشہ' کشتہ جست پانچ تولہ' زعفران ایک تولہ' مغز سرس یعنی شیریں تین تولہ' قلمی شورا ایک تولہ' طوطیا بریاں ایک ماشہ' کافور ایک ماشہ' سرمہ سیاہ بیس تولہ۔ تمام ادویات کو رگڑ کر مانند سرمہ کرکے شیشی میں محفوظ کرلیں۔ آنکھوں کے تمام امراض مثلاً دھند' جالا' غبار' روہے کہنہ غرض کہ ہر روز استعمال کرنے سے کوئی مرض پیش نہیں آئے گا۔ انشاء اللہ۔(محمد شعیب' میلسی)

آئیں ٹوٹکے آزمائیں اور پھیلائیں!

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آج کل اکثر بچوں میں یہ مسئلہ ہے کہ جب وہ پیدا ہوتے ہیں ان کا چھوٹا پیشاب بند ہوجاتا ہے تو اس کیلئے ڈاکٹروں کے پاس دوڑنے کی ضرورت نہیں ایک آم کی گٹھلی لیں اس کو توڑیں تو اس کے اندر چھوٹی گٹھلی ہوتی ہے اس کو پیس لیں' پانی میں بھگو کر بچے کے پیٹ کے نیچے والے حصہ پر لیپ لگادیں۔ تھوڑی ہی دیر میں بچے کا پیشاب کھل جائے گا۔ بارہا کا آزمودہ ہے۔(کلیم اللہ شیخ' پہاڑپور)

عبقری میں ٹوٹکہ سیکشن کا قیام

اس کار خیر میں آپ بھی حصہ دار بنیں

قارئین! بعض اوقات لاعلاج بیماریوں میں جہاں بڑی بڑی ادویات اور مہنگے علاج ناکام ہوجاتے ہیں وہاں چھوٹے چھوٹے ٹوٹکے کارگر ثابت ہوتے ہیں جنہیں بظاہر کوئی اہمیت نہیں دی جاتی تو قارئین آپ مستقل بڑے بوڑھوں کے وہ ٹوٹکے سنے یا آزمائے ہوئے ضرور لکھیں' عبقری نے ایک ٹوٹکہ سیکشن قائم کیا ہے تاکہ مخلوق کی خدمت ہو اور انسانیت کو نفع پہنچے۔ **نوٹ:** ایسے ٹوٹکے بھیجیں جن میں ادویات کا استعمال نہ ہو اور کہیں ایسا نہ ہو کہ ٹوٹکوں والی کتاب اٹھا کر سارے ٹوٹکے لکھ کر بھیجیں ایسا ہرگز نہ کریں۔ صرف آزمودہ اور سینے کا راز ٹوٹکے ہی بھیجیں۔

چٹ منگنی پٹ بیاہ! آسان آزمودہ عمل

شادی کیلئے زبردست عمل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو دونوں جہانوں میں سعادت مند کرے' آپ کو اور آپ کی ٹیم کو جزائے خیر عطا فرمائے جس طرح سے آپ عبقری رسالے کے ذریعے دکھی انسانیت کی خدمت کررہے ہیں اس کی تعریف الفاظ میں بیان نہیں کی جاسکتی۔ میں یہ دعا کرسکتی ہوں کہ آپ کو اللہ پاک رہتی دنیا تک اس عظیم کام میں لگائے رکھے۔ آمین! جب سے میں نے عبقری رسالہ پڑھنا شروع کیا ہے اس کا ہم سب گھر والوں کو شدت سے انتظار رہتا ہے' عبقری رسالہ ہے ہی ایسا کہ اس کی جتنی تعریف کی جائے کم ہے۔ میں اپنے کچھ تجربات جو مجھے عبقری سے پہنچے تحریر کررہی ہوں امید ہے کہ قارئین عبقری کو ان سے بہت زیادہ فائدہ حاصل ہوگا۔ سب سے پہلا وظیفہ جو کہ میری بیٹیوں نے عبقری سے پڑھ کر کیا الحمدللہ! اللہ پاک عزوجل کے فضل وکرم سے اتنے اچھے رشتے آئے کہ میری امید سے بڑھ کر' میں نے سوچا بھی نہیں تھا کہ اللہ پاک اتنے اچھے لوگوں میں رشتے کروادیں گے۔ وظیفہ یہ ہے کہ ہر نماز کے بعد بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ کی ایک تسبیح پڑھنی ہے۔ یہ عمل حضرت حکیم صاحب نے درس میں بھی بتایا تھا جس سے لوگوں کو بہت فائدہ پہنچ رہا ہے۔ الحمدللہ! یہ بسم اللہ والا وظیفہ جس جس نے بھی کیا بہت سی بچیوں کے بہت ہی اچھی جگہ رشتے طے ہوگئے ہیں۔ پچھلے رمضان کے خاص شمارہ عبقری میں ایک وظیفہ شادی کیلئے چھپا تھا کہ رمضان المبارک کی گیارہویں اور بارہویں شب کو بارہ نفل حاجت کی نیت سے اس طرح پڑھیں کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک بار سورۂ اخلاص پڑھیں۔ 12 نفل پڑھ کر 1000 مرتبہ درود شریف پڑھیں' پھر تمام نوافل اور درود شریف کا ثواب حضور ﷺ کو پہنچائیں' پھر حضور ﷺ کے وسیلہ سے عاجزی اور گڑگڑا کر خلوص دل سے کم از کم پندرہ منٹ اپنے لیے یا اپنی بہن' بیٹی کیلئے اچھے رشتے کی دعا کریں۔ یہ وظیفہ اتنا زبردست ہے کہ اگلے رمضان سے پہلے ہی اللہ پاک نہ صرف اچھا رشتہ کروادیتے ہیں بلکہ شادی بھی بہت جلد ہوجاتی ہے۔ یہ وظیفہ میں نے خود بھی کیا ہے اور میری ہمسائی جن کی چار بیٹیاں ہیں چار میں سے تین کی شادی ہوگئی تھی۔ میری ایک جاننے والی کی دو بیٹیوں کو طلاق ہوگئی تھی۔ وہ بہت زیادہ پریشان تھیں انہیں میں نے درج بالا بسم اللہ والا اور یہ نفل والا وظیفہ دونوں بتائے' انہوں نے رمضان میں نفل پڑھے۔ اب الحمدللہ رمضان کے بعد یعنی عید پر ان کی ایک بیٹی کی شادی ہوئی اور ڈیڑھ مہینہ کے بعد یعنی بقر عید کے بعد دوسری بیٹی کی بھی شادی ہوگئی اور شادی بھی بہت ہی اچھی جگہ پر ہوئی' دونوں بیٹیاں اپنے گھروں میں بہت خوش ہیں۔ (ج،ر)

رشتہ کیلئے میرا آزمودہ عمل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں قارئین کے کچھ آزمودہ وظائف لکھ رہی ہوں خاص ان لڑکیوں کیلئے جن کی ابھی شادی نہیں ہوئی اور کہیں سے رشتہ بھی نہیں آیا یہ میرا آزمودہ عمل ہے رمضان شریف والا جو گیارہویں روزے کے دن اور بارہویں روزے کی رات کو کرنا ہے میں نے ایک رمضان شریف کیا اور دوسرا رمضان آنے سے پہلے پہلے میری شادی ہوگئی اور شادی کے بعد اللہ کا فضل وکرم ہے سکون بھی ہے میری منگنی کو 6 سال ہوگئے تھی لیکن شادی کا کوئی چانس نہیں تھا۔ امی اور ابو کہہ رہے تھے ابھی لڑکے کا کوئی گھر بار نہیں ہے ابھی شادی نہیں کرسکتے اور ابھی کوئی تیاری بھی نہیں کی۔ 2013ء کے رمضان شریف میں مَیں نے یہ وظیفہ کیا 2014ء کے فروری میں میری شادی ہوگئی، پوری برادری والے اور خاص طور پر مَیں خود حیران ہوں کہ یہ کیسے ہوگیا مجھے تو ابھی تک یقین نہیں آتا کہ اتنی جلدی کیسے ہوگیا بس اس وظیفے کی برکت سے ہوا ہے جو بھی ہوا ہے۔ حضرت جی پہلے زندگی کا پتہ ہی نہیں تھا کہ کیسے گزارنی ہے اب پتہ چلا ہے قدم قدم پر زندگی میں مسنون دعاؤں کی بہت برکت ہے میں کوشش کرتی ہوں مجھے ساری منسون دعائیں یاد ہوجائیں۔ (ارم زہرہ)

شادی کا خاص عمل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! کچھ عرصہ پہلے عبقری رسالے میں بہن یا بیٹی کی شادی اور اچھے رشتے کے لئے ایک عمل آیا تھا پھر موبائل پر بھی مجھے عبقری (40404) کی طرف سے یہ عمل ایس ایم ایس کے ذریعے ملا تھا۔ لکھا تھا کہ اس عمل کو کرنے سے اچھا رشتہ مل جائے گا اور ایک سال کے اندر اندر شادی بھی ہوجائے گی۔ واقعی یہ بہت زبردست اور لاجواب عمل ہے میں نے اپنی ہمشیرہ کے لئے یہ عمل رمضان میں کیا تو اگلا رمضان المبارک آنے سے پہلے ہی اچھا رشتہ مل گیا اور شادی ہوگئی۔ اس طرح ایک سال کے اندر اندر شادی والی بات حرف بحرف اور سو فیصد درست ثابت ہوئی۔ ہم اس کے اچھے رشتے اور شادی کے لئے بہت پریشان اور فکر مند تھے۔ شادی کے انتظار میں اس کی عمر بھی کافی زیادہ ہوتی جارہی تھی لیکن کوئی مناسب رشتہ نہیں مل رہا تھا حالانکہ وہ پڑھی لکھی اور اچھی پوسٹ پر ہے۔ اللہ تعالیٰ محترم حکیم صاحب، عبقری کی پوری ٹیم اور جنہوں نے رسالے میں یہ عمل ارسال کیا ان سب کو جزائے خیر دے جن کی وجہ سے ہمارے گھر کی بہت بڑی پریشانی حل ہوگئی۔ عمل اس طرح ہے: رمضان المبارک کی 11 اور 12 ویں درمیانی رات کو عشاء کی نماز کے بعد 2،2 رکعت کے 12 نوافل اس طرح پڑھیں کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے ساتھ سورۂ اخلاص پڑھیں۔ 12 نفل پڑھ کر 100 مرتبہ کوئی سا درود شریف پڑھیں اور پھر اس کا ثواب نبی پاک ﷺ کو پہنچا کر ان کے وسیلے سے اپنے لئے یا اپنی بہن، بیٹی کے اچھے رشتے کی دعا کریں۔ واقعی اس عمل کے کرنے سے بہت اچھا، معیاری اور ہم پلہ رشتہ ملا، جیسا ہم چاہتے تھے ویسا ہی رشتہ ملا۔ جن والدین کی بچیاں شادی کے انتظار میں بوڑھی ہورہی ہیں وہ ضرور یہ عمل کریں، گھر کا کوئی بھی فرد اپنی بہن یا بیٹی کے لئے یہ عمل کرسکتا ہے۔ میری درخواست ہے کہ یہ عمل رمضان المبارک کے خاص نمبر میں شائع کیا جائے تاکہ ضرورت مند اس سے فائدہ اٹھاسکیں۔ (ش۔م، راولپنڈی)

تین نے آزمایا تینوں کی شادی ہوگئی

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں رسالہ عبقری بہت شوق اور پابندی سے پڑھتا ہوں' بندہ کی ہر دم یہ کوشش رہتی ہے کہ مخلوق خدا کو راحت اور سکون کے راستے دکھاؤں اس مشن میں عبقری نے میری مکمل رہنمائی کی ہے اور مجھے عبقری کی صورت میں بہترین دوست اور معاون مل گیا ہے۔ آج کل ایک مسئلہ جو ہمارے ملک میں بہت سر چڑھ کر سامنے آرہا ہے وہ وقت پر شادی نہ ہونے کا ہے حتیٰ کہ جوان لڑکیوں کے سر میں چاندی کی سفیدی پھوٹ پڑتی ہے مگر کوئی رشتہ نہیں آتا۔ 2013ء جولائی صفحہ نمبر 13 پر عبقری رسالہ میں شادی کے لئے ایک عمل چھپا تھا اور اس میں یہ تاکیداً لکھا تھا کہ اگلے رمضان سے پہلے شادی ضرور ہوجائے گی۔ جب میں نے یہ عمل پڑھا تو میری خوشی کی انتہا نہ رہی کیونکہ میرے قرب و جوار میں یہ مسئلہ بہت عام تھا میں نے فوراً جا کر اس عمل کو لوگوں میں بتانا شروع کردیا عمل چونکہ توجہ طلب اور رمضان کی تاریخوں کے اعتبار سے خاص تعلق رکھتا تھا اس لئے زبانی سمجھنا مشکل تھا اور میرے پاس رسالہ بھی ایک ہی تھا۔ خیر عمل کے بارے میں جیسا لکھا تھا بالکل ویسا پایا۔ تین خاندانوں نے یہ عمل کیا اور واقعی اگلا رمضان آنے سے پہلے ان کے گھر آباد ہوگئے' اللہ پاک قیامت تک اسی طرح عبقری کو خیر کا ذریعہ بنائے رکھے۔ آمین! (محمد شاہد حسین۔ کراچی)

گمشدہ چیز، فرد اور سرمایہ پانے کا وظیفہ

جس کالج میں چاہیں داخلہ پائیں

قسط نمبر 25

میں نے یہی وظیفہ پڑھنا شروع کردیا۔ صرف آدھا گھنٹہ ہی میں نے وظیفہ کیا اور دوبارہ جیب چیک کی تو میری جیب میں رقم موجود تھی جس نے مجھے میں حیران وششدرہ کردیا۔ مجھے جب کوئی بھی مسئلہ ہو میں یہی وظیفہ پڑھتا ہوں اور اللہ میری پریشانی دور کردیتا ہے۔

قارئین! ہر ماہ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کا روحانی رازوں سے لبریز منفرد انداز پڑھیے۔ (ایڈیٹر کے قلم سے)

نامی گرامی کالج میں داخلہ آسانی سے مل گیا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں نے ایک مرتبہ بک سٹال سے عبقری خریدا اب میں باقاعدگی سے عبقری خریدتی اور پڑھتی ہوں۔ آپ کے رسالے میں چھپنے والے مختلف وظائف بھی پڑھ لیتی ہوں۔ میں پچھلے دو سال سے اپنی بچی کے میڈیکل کالج میں داخلے کیلئے پریشان تھی۔ ایف ایس سی میں تو بچی کے نمبر اچھے تھے لیکن انٹری ٹیسٹ میں نمبر کم آجاتے تھے۔ بچی ڈیپریشن کا شکار ہوتی جارہی تھی۔ پرائیویٹ کالجز نے تو بس رقم بٹورنے کا سلسلہ شروع کیا ہوا تھا وہاں دل نہیں مانتا تھا۔ کچھ سمجھ نہیں آتا تھا کیا کروں؟ ایسے میں اسلام آباد کے ایک مشہور کالج کا اشتہار آیا بچی ایک طرح سے ذہنی مریض بنتی جارہی تھی۔ اس نے یہ ٹیسٹ دینے سے انکار کردیا۔ بہرحال ہم دونوں میاں بیوی نے اسے ٹیسٹ کیلئے رضامند کیا میں اتفاقاً بک سٹال پر گئی وہاں عبقری رسالہ ماہ جولائی 2015 پڑا تھا میں نے جلدی سے خریدلیا۔ پریشانی کے عالم میں پڑھ رہی تھی کہ ایک وظیفے پر نظر پڑی۔ یَارَبِّ مُوسٰی یَارَبِّ کَلِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ بس ایک دم میرے ذہن میں آیا کہ میں اب کوئی اور وظیفہ میں پڑھوں گی بس یہی پڑھوں گی۔ میں نے اس کا ورد شروع کردیا۔ بچی کا انٹری ٹیسٹ پاس ہوگیا اور بچی کا انٹرویو بھی کلیئر ہوگیا۔ میں نے وظیفہ جاری رکھا اور بچی کا داخلہ نامی گرامی میڈیکل کالج اسلام آباد میں ہوگیا۔ الحمدللہ! بچی چار ماہ سے وہاں پڑھ رہی ہے۔

گمشدہ بچی نامعلوم خود گھر چھوڑ گئے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ پچھلے نو سال سے مسلسل پڑھ رہا ہوں۔ اس رسالے سے مجھے بہت زیادہ فیض ملا۔ اب میں آتا ہوں اپنے اصل مقصد کی طرف گزشتہ دنوں میری بھانجی جس کی عمر 3 سال ہے دوپہر کے وقت اچانک گم ہوگئی میرا پورا خاندان رات گئے تک ڈھونڈتا رہا مگر مجھے کا کوئی اتا پتہ نہ تھا۔ میں گھر آیا اور تمام کو بٹھا کر کہا کہ آپ سب صرف یَارَبِّ مُوسٰی یَارَبِّ کَلِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کا ورد جاری رکھیں انشاء اللہ بچی مل جائے گی۔ گھر کے تمام افراد نے یہی ورد کرنا شروع کردیا۔ ابھی پڑھتے ہوئے ایک گھنٹہ ہی ہوا تھا کہ موٹر سائیکل پر دو افراد آئے اور گلی میں آکر لوگوں سے پوچھنا شروع کردیا کہ یہ بچی کن کی ہے جب بچوں نے دیکھا تو وہ ان دونوں کو گھر لے آئے اور بچی ہمارے حوالے کردی۔ ہم نے ان کا شکریہ ادا کیا اور وہ واپس روانہ ہوگئے۔ اس ورد کی برکت سے گمشدہ بھانجی نامعلوم خود گھر چھوڑ گئے۔ اس کے علاوہ ایک مرتبہ میں اپنی دکان سے گھر آیا جب میں نے اپنی جیب دیکھی تو اس میں پیسے نہ تھے میں بہت زیادہ پریشان ہوا۔ میں نے یہی وظیفہ پڑھنا شروع کردیا۔ صرف آدھا گھنٹہ ہی میں نے وظیفہ کیا اور دوبارہ جیب چیک کی تو میری جیب میں رقم موجود تھی جس نے مجھے میں حیران وششدرہ کردیا۔ مجھے جب کوئی بھی مسئلہ ہو میں یہی وظیفہ پڑھتا ہوں اور اللہ میری پریشانی دور کردیتا ہے۔

جو چیز گم ہوئی فوراً ملی

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں پچھلے تین سال سے ماہنامہ عبقری باقاعدگی سے پڑھ رہا ہوں۔ رسالہ عبقری کا ہر ٹوٹکہ نسخہ اور وظیفہ لاجواب اور آزمودہ ہوتا ہے۔ ہم اس میں موجود نسخہ جات وظائف بے دھڑک ہوکر کرتے ہیں۔ جب سے وظیفہ یَارَبِّ مُوسٰی یَارَبِّ کَلِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ چھپا ہے ہماری تو مشکلات ہی آسان ہوگئیں جو چیز بھی گم ہو ہم سب گھر والے اسی وظیفے کو پڑھنا شروع کردیتے ہیں اور وہ چیز فوراً مل جاتی ہے۔ چند دن پہلے میرا میموری کارڈ گم ہوا لاکھ تلاش کیا مگر نہ ملا میں بہت پریشان ہوا کیونکہ اس میں میری فیملی کی تصاویر اور کچھ ویڈیوز تھیں۔ پھر ہم سب گھر والوں نے مل کر یَارَبِّ مُوسٰی یَارَبِّ کَلِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھنا شروع کردیا۔ جو چیز چند گھنٹوں سے تلاش کرنے کے باوجود نہیں مل رہی تھی صرف چند منٹ یہ ورد کرنے سے میموری کارڈ بالکل میرے سامنے ٹیبل پر پڑا تھا۔

قارئین! میں آپ کے سینے کی امانت آپ تک پہنچا رہا ہوں، آپ کو اس وظیفے سے جو فائدہ پہنچے ضرور امانت سمجھ کر مجھے لکھیں انتظار رہے گا۔ ایڈیٹر!

اس رمضان قبض! ہرگز نہیں

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! رمضان المبارک کا مبارک مہینہ آرہا ہے ماہ رمضان میں چونکہ پانی کم پیا جاتا ہے اس وجہ سے اکثر لوگوں کو قبض کی شکایت ہوجاتی ہے میرے پاس ایک آسان نسخہ ہے جس سے قبض ہرگز نہیں ہوتی۔ یہ نسخہ قبض کے مریضوں کیلئے لاجواب ہے۔
ھوالشافی: اطریفل زمانی ایک تولہ ایک پاؤ دودھ کے ساتھ ہفتہ میں ایک بار تراویح کے بعد جب سونے کیلئے لیٹیں تب کھائیں۔ باقی ہفتہ میں ہر روز آدھا کلو دودھ میں ایک تولہ بادام روغن تراویح کے بعد ملا کر نوش جاں کریں اس دوائی کو پورا مہینہ استعمال کریں اس سے ایک تو قبض نہیں ہوگی دوسرا یہ ایک طاقت ور ٹانک بھی ہے۔ ضرور آزمائیں۔ قبض کے مریض رمضان کے علاوہ بھی یہی نسخہ تین سے چار ماہ استعمال کریں اور ہمیشہ کیلئے قبض سے نجات پائیں۔
نسخہ برائے بواسیر: ھوالشافی: جڑ آک ایک کلو گندم آدھ کلو گندم کپڑے میں باندھ کر جڑ آک کے ساتھ تین میں پانی ڈال کر ابالیں دو گھنٹے تک ابالیں پھر گندم نکال کر چھاؤں میں خشک کریں پھر گندم پسوالیں اس گندم کے آٹا میں چھوٹی اور بڑی الائچی دو تولے ملٹھی دو تولے ہلیلہ ایک تولہ ایک عدد کھجور اور آدھا کلو چینی ملادیں ایک تولہ روزانہ پانی کے ساتھ پھانک لیں انشاء اللہ شفاء ہوگی۔
(محمد فاران ارشد بھٹی، خان گڑھ)

(بقیہ: میرے آقاﷺ کی آزمودہ غذائیں اور جون کا رمضان)

کا گھی استعمال کرو، ان میں شفا ہے اور اسکے گوشت سے بچو کیونکہ اس کا گوشت بیماری ہے"۔ (صحیح الجامع الصغیر: 373/1) یعنی گائے کا دودھ اور مکھن نہایت ہی مفید اور مقوی ہیں لیکن آپ ﷺ نے اس کا گوشت پسند نہیں فرمایا۔ واضح رہے کہ حدیث میں گائے کے گوشت کی حرمت نہیں بلکہ ناپسندیدگی کا اظہار ہے دیگر احادیث میں آپ ﷺ سے متعلق مروی ہے کہ آپ ﷺ نے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے لئے گائے ذبح فرمائی اور دوسری حدیث میں ہے کہ ازواج مطہرات رضی اللہ عنہم کی طرف سے حج میں گائے ذبح فرمائی۔ مذکورہ احادیث سے جہاں نبی کریم رحمت دو عالم ﷺ کی پسندیدہ غذاؤں کا پتہ چلا وہاں کھانے کے لئے سلسلے میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعلیمات کا اندازہ بھی کیا جاسکتا ہے کہ اسلام ہر قسم کی حلال اور طیب غذاؤں کے استعمال کی اجازت دیتا ہے چاہے وہ بکری اور مرغی کے گوشت جیسی اعلیٰ اور گراں قدر غذا ہو یا کھجور اور جو کی روٹی جیسی عام غذا ہو، بس یہ خیال ضرور کرنا چاہیے کہ عمدہ کھانے ملنے پر غرور وتکبر نہ کیا جائے بلکہ اللہ کا شکر ادا کرنا چاہیے اور معمولی کھانا نصیب ہونے پر ناشکری نہ کی جائے بلکہ اس پر بھی اللہ کا شکر ادا کرنا چاہیے کیونکہ اعلیٰ نعمتوں پر شکر ادا کرنے سے وہ نعمتیں جاری رہتی ہیں اور معمولی نعمتوں پر شکر ادا کرنا ان نعمتوں کے اعلیٰ ہونے کا سبب بن جاتا ہے۔ (بشکریہ ندائے امت)

تعلیم سے شرافت: صرف تعلیم سے شرافتِ انسانی کا حاصل کرنا ایسا ہی مہمل خیال ہے جیسا علم کیمیا کے ذریعے سے تانبے کا سونا بنانا۔ (ارسطو)

عبقری رسالہ ادویات 'کتب آپ کے شہر میں

ملتان کی سابقہ ایجنسی عرصہ سے منسوخ ادویات صرف سید برادرز 0300-8632292

نام شہر اور فون نمبر

احمد پور شرقیہ 0622272198 ادویات
احمد پور شرقیہ 0302-7768638 رسالہ
اٹک 057-2602020
اٹک 0321-5247893
اسلام آباد 0336-0195366
ایبٹ آباد 0344-9381998
ایبٹ آباد 0992-335847
اوکاڑہ 0300-6968538
باغ آزاد کشمیر 0312-5619880
بوریوالہ 0300-7591190
بھکر 0331-2344445
بہاولنگر 0333-6320766
بھیرہ شریف 0301-6799177
بہاولپور 0333-6367755
بوریوالا 0673352712
بنوں 0321-9632838
بنوں 0334-8852912
بھاگٹانوالہ 0322-7836671
پشاور 0314-9007293
پنڈی بھٹیاں 0308-7800424
پشاور 0333-9161237
پنڈی گھیپ 0334-5800786
پاکپتن شریف 0314-3650234
پتوکی 0334-4062698
تونسہ شریف 0331-6464456
تلہ گنگ 0346-5771975
ٹانک 0301-8790927
ٹوبہ ٹیک سنگھ 0462-511845
ٹوبہ ٹیک سنگھ 0333-6755442
ٹوبہ ٹیک سنگھ 0333-6870706
جھنگ صدر 0333-6756493
جھنگ صدر 0477-621733
ٹیکسلا 0307-8321046
جہانیاں 0321-7359861
جہلم دینہ 0333-5806101
جنڈ 0333-5480393
جام پور 0336-6758452
جتوئی 0301-6956848
جلال پور پیروالا 0300-8985689
چکوال 0333-5783167
چکوال 0333-5778810
چکوال 0306-5785684
چنیوٹ 0332-2544447
چونیاں 0333-4398877
چیچہ وطنی 0315-6905313
چشتیاں 0302-6989035
چوآسیدن شاہ 054-3580102
حسن ابدال **0306-5601613**
حضرو 0314-2192166
حیدرآباد **0300-3790255**
حیدرآباد: **0300-0936775**
حیدرآباد **0300-3215348**
حویلیاں ہزارہ 0346-9520528

"عبقری" نام رجسٹرڈ ہے کوئی ایجنسی، کلینک، مطب، اکیڈمی یا گھر کے ساتھ عبقری کے نام کا استعمال قانوناً ممنوع ہے۔ جو لوگ اسے استعمال کر رہے ہیں وہ یہ نام فوراً ختم کر دیں ورنہ ایجنسی ختم کر کے ان کے خلاف قانونی چارہ جوئی کا حق محفوظ ہے۔

نام شہر اور فون نمبر

حضرو 0301-5514113
خانیوال **0303-7372281**
خان پور 0685-572654
خوشاب 0305-5038040
خیرپور **0336-8603026**
راولپنڈی 0333-5648351
راولپنڈی 051-5505194
رائے ونڈ **0300-4719056**
رحیم یار خان 068-5872626
راجن پور 0332-2566490
درگاہ پاکپتن 0333-6954044
دیپالپور 0300-4059957
درگئی: 0343-4959350
ڈیرہ اسماعیل خان 0345-2567447
ڈسکہ 0305-6007845
ڈسکہ 0346-6747112
ڈیرہ غازی خان 064-2017622
ڈیرہ غازیخان 0315-8701970
ڈیرہ بگٹی، پیرکوہ 0835-430184
سرگودھا 0301-6762480
سیالکوٹ 0321-7120318
سکھر 0336-9312436
سمندری 0335-7724570
سیلانوالی 0300-5665317
سکھیکی منڈی 0342-6565723
سکھر: **0334-8724786**
سمبڑیال: 0300-7160811
سنجاوی 0332-7816016
ساہیوال: 0321-6938847
شیخوپورہ 0341-6616915
شجاع آباد 0300-2539685
شہداد پور 0334-3100962
شورکوٹ کینٹ 0302-7296211
شاہکوٹ 0312-3710911
شکرگڑھ: **0301-6644331**
صادق آباد 0333-7452600
ظاہر پیر 0333-6353870
عارف والا 0322-7849580
علی پور 0333-7674684
غذر: 0344-5419941
فیصل آباد **0301-7118200**
فیصل آباد: 0300-6698022
فتح پور 0333-6843333
کنگری ضلع لورالائی 0828-601084
کنڈیارو 0300-3215348
کراچی 0300-3218560
کراچی 0333-3364127
کراچی 0300-2680248
کراچی 0333-3317134
کوٹ ادو 0333-6008515
کوہاٹ 0922-511760
قصور 0322-7616470
کوٹ ادو 0333-6003070

ادارہ کی طرف سے دواؤں، خزانہ اور کتب کوئی نہیں چھاپ سکتا، قانونی حق محفوظ ہے۔

ایجنسی ہولڈر بورڈ، اشتہار، پیڈ، کیلنڈر اور دوکان پر حکیم صاحب کے نام کی "زیرسرپرستی" کا لفظ استعمال کر رہے ہیں۔ قانوناً غلط ہے۔ قطعی اجازت نہیں۔ ایسا ہرگز نہ کریں۔

نام شہر اور فون نمبر

کاموکی 0324-6037765
کھپرو 0336-0312694
کوئٹہ **081-2824617**
کلورکوٹ 0300-7780221
کھوڑ 0307-5137855
کسووال 0300-4340914
کوہاٹ 0313-4874544
کوٹ رادھا کشن 0300-4992290
کمالیہ 0334-9630911
کوئٹہ 0333-7812805
کوٹلہ ارب علی 0301-6267600
گجرات 0302-6292132
گجرات 0333-8443093
گجرخان 0332-5878032
گوجرانوالہ 0300-6453745
گوجرانوالہ 0300-6422516
گلگت 0312-9934607
ٹیکسلا **0307-8321046**
قلعہ دیدار سنگھ 0300-8356645
لیاقت پور 0345-8709947
لیہ 0334-6945606
لاہور 0320-9439889
لاہور **0322-8081142**
لاہور 0322-4614031
لاڑکانہ 0345-3228855
لورا **0321-5500221**
لودھراں 0300-6348123
لالہ موسیٰ 0322-5884388
مریدکے 0300-8583677
منڈی بہاؤالدین 0345-6810615
مظفرگڑھ 0333-6031077
ملکوال 0346-6565765
میلسی 0321-7982550
میانوالی 0303-7523280
مانسہرہ 0300-2753463
ملتان **0300-6301461**
مری 0321-5521832
مری **051-3410777**
مری **0300-5506082**
مردان 0300-9175500
میاں چنوں 0333-8884615
منڈی بہاؤالدین 0345-5861514
ملہوالی: 0333-5333389
مظفرآباد 0346-9616224
مظفرآباد 0312-4602800
میرپورخاص 0333-3436222
میرپور آزاد کشمیر 0335-1580590
منچن آباد 0331-7584075
نارووال 0322-4861522
نوشہرہ خیبر پختونخواہ 0321-9702005
نارووال 0333-8749464
نواب شاہ 0333-8775548
نوشکی **0332-7846812**
وہاڑی 0306-8281075

ایجنسی سے صرف پیکنگ شدہ دوائی لیں۔ کھلی دوائی ہرگز نہ لیں۔ صرف عبقری کی ادویات ہی لیں۔ خود ساختہ دوائی نہ لیں۔

نام شہر اور فون نمبر

وہاڑی 0301-6661714
وزیرآباد 0345-6892591
واہ کینٹ 0301-5497007
واناؔ: **0301-3232634**
ہارون آباد 0321-7584846
ہڈالی 0315-7390079
ہری پور ہزارہ: 0314-9204421
یزمان 0346-4934044
نیوجرسی' یو ایس اے
01-683-1882
شکاگو 630-589-6432
یوکے
0044-7880-9842-16
کوئٹہ 0321-9702005
کوہاٹ 0313-4874544
اُگی 0300-2753463
ڈڈیال آزاد کشمیر 0302-5898995
لاچی 0346-9770019
اسلام گڑھ آزاد کشمیر 0345-8537064
بھمبر آزاد کشمیر 0345-6783685
غذر 0344-5419941
سنجاوی 0313-8078491
منگ آزاد کشمیر 0323-5432252
درہ پیترو 0300-9097993
درہ آدم خیل 0342-9233590
کوٹلی آزاد کشمیر 0314-5602192
مانسہرہ 0301-8133822

ایجنسی ہولڈر قیمت زیادہ لیتے ہیں

مسلسل شکایت ہے کہ ایجنسی ہولڈرز ڈبی پر لکھی قیمت سے زائد وصول کرتے ہیں' عبقری ان کو معقول کمیشن دیتا ہے۔ اگر آپ کے علم میں ایسا ایجنسی ہولڈر ہے تو فوراً دفتر ماہنامہ عبقری میں خط لکھیں یا اس نمبر 0343-8710009 پر بذریعہ میسج اطلاع کریں۔ ان کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ مزید عبقری کے علاوہ اپنی غیر مستند اور ناقص ادویات بھی چلا رہے ہیں نقصان کے آپ خود ذمہ دار ہوں گے' عبقری دفتر سے ان کی اجازت نہیں۔

ایجنسی ہولڈر بھی خطرناک عامل بن گئے

وہ لوگ جو عملیات' تعویذات اور وظائف کی الف، ب سے کبھی واقف بھی نہ تھے انہوں نے ماہنامہ عبقری اور عبقری ادویات اگر بیچنی شروع کر دیں تو انہوں نے باقاعدہ لوگوں کو دم کرنا اور تعویذ دینا شروع کر دیا جس کے نہایت خطرناک الٹ نتائج عبقری کے دفتر میں مسلسل آرہے ہیں۔ قارئین! عبقری کی طرف سے ایسی نہ کوئی اجازت ہے اور نہ کوئی ترتیب۔ ایسا کرنے میں نقصان کے ذمہ دار لوگ خود ہوں گے ادارہ عبقری اس کا ذمہ دار نہیں ہوگا۔

عبقری روحانی اجتماع

18-19-20 نومبر 2016
بروز جمعہ' ہفتہ' اتوار (انشاءاللہ)

تربیتی اصلاحی تعلق مع اللہ روحانیت کے پراسرار حقائق اور گھریلو الجھنوں' مشکلات اور پریشانیوں کے خاتمہ کیلئے تین روزہ اجتماع میں شرکت کریں۔ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی طرف سے دعوت عام اور اجازت عام ہے۔ حسب موسم بستر ہمراہ لائیں' لنگر اور رہائش کا مکمل انتظام تسبیح خانہ میں ہوگا۔ خواتین کیلئے علیحدہ باپردہ بلڈنگ کا انتظام۔ ابھی سے دعائیں شروع کر دیں' یااللہ! عافیت سے تمام نظام ممکن فرما اور ہر شر' ہر فتنے سے محفوظ فرما۔ آمین! نوٹ: اس بار خصوصی انتظامات کیے جارہے ہیں تاکہ کھانے اور رہائش میں بہت سہولت ہو۔

اصل شناختی کارڈ اور فوٹو کاپی ہمراہ لازمی لائیں

گالیاں' دھمکیاں اور الزامات

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم سے ملاقات کیلئے مخلوق خدا کا رجوع دن بدن بڑھ رہا ہے۔ روزانہ سینکڑوں، ہزاروں کی تعداد میں لوگ ملنا چاہتے ہیں۔ حضرت حکیم صاحب کی بے شمار مصروفیات کی وجہ سے سب سے ملنا ممکن نہیں۔ پہلے پہل 6 ماہ کا وقت ایک ہی ماہ دے دیا جاتا تھا لیکن لوگوں کے اصرار پر اسے تین ماہ پر لایا گیا لیکن اس کے بعد ہر ماہ کا ٹائم دیا جاتا ہے اور اگلے ماہ پھر یہی ترتیب ہوتی ہے۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ سارا دن کالز کرنے کے باوجود رابطہ نہیں ہوتا جبکہ ٹوکن دینے والا نمبر مستقل مصروف رہتا ہے خود اندازہ کریں کہ پوری دنیا سے کالز آرہی ہوتی ہیں ایسے میں سب کی کالز ایک ساتھ سننا ممکن نہیں سسٹم پر جب لوڈ زیادہ ہوتا ہے تو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ نمبر بند ہے جب کہ نمبر مسلسل کھلا ہوتا ہے۔ جن کی کال مل جائے وہ مطمئن ہو جاتے ہیں اور جن کا رابطہ نہ ہوسکے وہ بدگمان ہو جاتے ہیں اور گالی گلوچ اور الزامات پر اتر آتے ہیں جبکہ حقیقت یہ ہے کہ نمبر صرف ٹیلی فون پر اور منصفانہ دیئے جاتے ہیں۔ ہمیں مخلوق خدا کی پریشانی اور تکلیف کا احساس ہے اور ہم ہر ممکن حد تک اس کے ازالے کیلئے فکرمند رہتے ہیں لیکن سب کو مطمئن اور خوش کرنا شاید ہمارے بس میں نہیں ہے۔ امید ہے آپ ہماری مجبوریوں کا احساس کرتے ہوئے حوصلے اور درگزر سے کام لیں گے۔ ایک گزارش یہ بھی ہے کہ جن کو وقت مل جائے وہ دوبارہ کال نہ کیا کریں تاکہ دوسروں کو بھی موقع مل سکے۔ (ادارہ عبقری)

صاحب کشف بننے کیلئے: جو شخص صاحب کشف بننا چاہے وہ ایک گھنٹہ صبح اور ایک گھنٹہ شام کے بعد تصور کیساتھ لفظ اللہ کو کھلا پڑھے اگر ہلکی سی آواز کیساتھ پڑھے تو زیادہ مناسب ہے۔

بیماری	علاج	ہدایات	مدت علاج
سر کے بالوں کا گرنا، سفید ہونا، سر کی خشکی، بالوں کا روکھاپن، گنجاپن، بالچر	طب نبویؐ ہیئر آئل، طب نبویؐ ہیئر پاؤڈر، روشن دماغ، خون صفا	ان ادویات کو مستقل مزاجی کے ساتھ کچھ عرصہ استعمال کریں بعض دفعہ مرض موروثی ہوتا ہے اس کے ٹھیک ہونے میں کچھ وقت لگ جاتا ہے۔2۔طب نبوی ہیئر آئل کو بالوں کی جڑوں میں اچھی طرح لگائیں اس کے لگانے سے ہلکی چبھن کا احساس ہوتا ہے۔3۔دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔4۔دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	پانچ ماہ یا مرض کے خاتمے تک
دماغ کی کمزوری، یادداشت کی کمی، ذہنی کام کرنیوالوں کیلئے، طالب علموں کیلئے	روشن دماغ، اکسیرالبدن، ناک شفاء	1۔دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔2۔دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	پانچ ماہ یا مرض کے خاتمے تک
نسیان	روشن دماغ، اکسیرالبدن ناک شفاء	1۔دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔2۔دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔	آٹھ ماہ یا مرض کے خاتمے تک
آدھے سر کا درد ہونا	سکون افزاء سیرپ، روشن دماغ، جوہر شفائے مدینہ، ہاضم خاص	1:جوہر شفائے مدینہ اور ہاضم خاص کو آپس میں مکس کر کے اس میں ان کے وزن کے برابر اسپغول کا چھلکا شامل کر لیں اور ایک چھوٹا چمچ دن میں تین مرتبہ پانی کے ہمراہ استعمال کریں۔2۔دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔3۔دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	تین ماہ یا مرض کے خاتمے تک
نظر کی کمزوری، آنکھوں کا دھندلاپن، آنکھوں کی جلن، آنکھوں میں کیچڑ ہونا	آنکھ شفاء اکسیرالبدن، جوہر شفاء مدینہ، روشن دماغ	1:آنکھ شفاء کے استعمال سے بعض دفعہ آنکھوں میں ہلکی چبھن کا احساس ہوتا ہے یہ پریشانی کی بات نہیں ہے آپ اس کو دن میں ایک مرتبہ بھی استعمال کر سکتے ہیں۔2۔دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔3۔دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	پانچ ماہ یا مرض کے خاتمے تک
آنکھوں کے گرد حلقے پڑنا، آنکھوں کے آگے اندھیرا آنا، سر چکرا جانا	ٹھنڈی مراد، سکون افزاء سیرپ، عبقری تندرستی ٹانک	1:عبقری تندرستی ٹانک دی گئی ترکیب کے مطابق استعمال کریں۔2۔دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔3۔دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔	تین ماہ یا مرض کے خاتمے تک
نظر کا پیچھے سے بند ہونا	آنکھ شفاء، اکسیرالبدن، روشن دماغ	1:آنکھ شفاء کے استعمال سے بعض دفعہ آنکھوں میں ہلکی چبھن کا احساس ہوتا ہے یہ پریشانی کی بات نہیں ہے آپ اس کو دن میں ایک مرتبہ بھی استعمال کر سکتے ہیں۔2۔دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔3۔دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	آٹھ ماہ یا مرض کے خاتمے تک
آنکھ پر پھنسی ہونا	دیسی مرہم، خون صفاء	1:دیسی مرہم کو پھنسی پر بہت تھوڑی مقدار میں دن میں دو مرتبہ لگائیں اور خون صفاء دی گئی ترکیب کے مطابق استعمال کریں۔2۔دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔3۔دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔	مرض کے خاتمے تک
آنکھوں میں موتیا اترنا	آنکھ شفاء	1:آنکھ شفاء کو بروشر میں دی گئی ترکیب کے مطابق استعمال کریں۔2۔دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔	مرض کے خاتمے تک۔
کان کا بہرہ پن، کان کا درد، کان میں ریشہ، کان کے پردے کا کمزور ہونا	کان شفاء، جوہر شفائے مدینہ، قبض کشا گولیاں	1:قبض کشا گولیاں، قبض نہ ہونے کی صورت میں استعمال نہ کریں۔2۔دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔3۔دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	5 ماہ یا مرض کے خاتمے تک
کان میں پھنسی ہونا، کن پیڑے	کان شفاء، جوہر شفاء مدینہ، دیسی مرہم، خون صفا	1:ان ادویات کو مستقل مزاجی سے استعمال کریں۔2۔دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔3۔دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔	مرض کے خاتمے تک
نزلہ، زکام، الرجی، چھینکیں آنا، ناک کی ہڈی کا بڑھنا	الرجی نزلہ کورس	1:اس دوائی کے استعمال سے بعض دفعہ سر درد یا بلڈ پریشر لو ہونے کی شکایت محسوس ہوتی ہے اس صورت میں آپ کی دوائی کی مقدار کو کم کر دیں۔دوائی کے استعمال کو ہرگز مت چھوڑیں۔2۔ان ادویات کو مستقل مزاجی سے استعمال کریں۔3۔دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔	تین ماہ یا مرض کے خاتمے تک

اللہ کا دوست اور دشمن: جس کو اللہ تعالیٰ اپنا دوست بناتا ہے اس پر تکالیف کا نزول فرماتا ہے اور جس کو دشمن بناتا ہے اس پر دنیا فراخ کر دیتا ہے۔

بیماری	علاج	ہدایات	مدت علاج
نکسیر آنا، چھینکیں آنا، ناک کی ہڈی پر خارش ہونا	ناک شفاء	1: ناک شفاء کو ناک میں ڈال کر کچھ دیر تک لیٹے رہیں اور سانس اندر کھینچیں، فوراً نہ اٹھیں تاکہ دوائی اچھی طرح ناک کے اندر چلی جائے۔ 2۔ دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔	مرض کے خاتمے تک
ناک میں پھنسی کا ہونا	دیسی مرہم، ناک شفاء	1۔ دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔ 2۔ دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔	مرض کے خاتمے تک
دانتوں کو کیڑا لگنا، دانت کا درد ہونا، دانتوں کا میلا پن، دانتوں کا ٹھنڈا گرم لگنا	سچا منجن، جوہر شفاء مدینہ، خون صفاء	ہدایات 1: سچا منجن کو زیتون یا سرسوں کے تیل میں پیسٹ بنالیں اور کندھوں پر پانچ منٹ تک روزانہ استعمال کریں۔ 2۔ دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔	مرض کے خاتمے تک
منہ کی باچھیں پھٹنا، منہ کی سوجن	مرہم سکون، ٹھنڈی مراد۔ سکون افزا سیرپ	1۔ مرہم سکون کو دن میں 3 بار متاثرہ جگہ پر لگائیں 2۔ دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔ 3۔ دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔ فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	مرض کے خاتمے تک
منہ میں چھالے، زبان کا سوجنا، تالو کا کٹنا، زبان کا پکنا	ٹھنڈی مراد۔ جوہر شفاء مدینہ	1۔ دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔ 2۔ دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔ فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	مرض کے خاتمے تک
منہ سے بدبو آنا۔ زبان کی لکنت	ستر شفائیں۔ اکسیر البدن	ہدایات 1:1: رب شرح لی صدری، ویسر لی امری، واحلل عقدۃ من لسانی (آیت ۲۵ تا ۲۷ سورۃ طہ) 313 مرتبہ صبح و شام اول آخر درود شریف پڑھ کے اپنے پر دم کریں۔ 2۔ دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔ 3۔ دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔ فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	مرض کے خاتمے تک
ہونٹوں کا پکنا، پیپ یا لہو آنا، ہونٹوں کی سوزش، خشکی	مرہم سکون، خون صفاء	1: مرہم سکون کو ہونٹوں پر دن میں دو مرتبہ لگائیں۔ 2۔ دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔ 3۔ دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔ فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	مرض کے خاتمے تک
کھانسی، بلغم، ریشہ، گلے کی سوزش، آواز کا بیٹھ جانا، ٹانسلز	شفائے حیرت، بنفشی قہوہ، ستر شفائیں	1: بنفشی قہوہ میں شفائے حیرت ملا کر استعمال کریں اور ستر شفائیں دن میں پانچ سے آٹھ مرتبہ منہ میں رکھ کے چوسیں۔ 2۔ دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔ 3۔ دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔ فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	دو ماہ یا مرض کے خاتمے تک
دمہ اور سانس کا پھولنا	شفائے حیرت، بنفشی قہوہ، ستر شفائیں، جوہر شفائے مدینہ	1: بنفشی قہوے میں شفائے حیرت ملا کر استعمال کریں اور ستر شفائیں دن میں پانچ سے آٹھ مرتبہ منہ میں رکھ کے چوسیں اور جوہر شفائے مدینہ آدھا چمچ دن میں تین بار استعمال کریں۔ 2۔ گرم پانی میں شہد مکس کر کے ایک چٹکی جوہر شفائے مدینہ اور ایک چنے کے برابر ستر شفائیں مکس کر کے استعمال کریں۔ 3۔ دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔ 4۔ دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔ فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	مرض کے خاتمے تک
چہرے پر دانے، کیل مہاسے، چھائیاں، داغ دھبے، الرجی اور چہرے کی خوبصورتی کیلئے	خون صفاء، چہرہ شفاء، دیسی کریم خوبصورتی کیلئے چہرہ شفاء اور حسن و جمال کورس استعمال کریں	ہدایات 1: دیسی کریم کی تھوڑی سی مقدار صبح و شام چہرے پر لگائیں۔ 2۔ اس دوائی کے استعمال سے بعض دفعہ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ مرض بڑھ رہا ہے لیکن یہ پریشانی والی کوئی بات نہیں یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔ 3۔ دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔ 4۔ دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔ فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	تین ماہ یا مرض کے خاتمے تک
چنبل، ایگزیما اور سورائسز، گرمی دانے، کھجلی، خارش، پسینے کی جلن، پھنسی پھوڑے	مرہم سکون، خون صفا، ٹھنڈی مراد،	1: مرہم سکون کو متاثرہ جگہ پر دن میں دو مرتبہ لگائیں اور گرم چیزوں کا پرہیز کریں۔ 2۔ دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔ 3۔ دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔ فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	5 ماہ یا مرض کے خاتمے تک
جلی ہوئی جلد یا جھلسی ہوئی جلد کا علاج جلد کی فنگس، ریشز، داد	آگ شفاء مرہم سکون، خون صفا	1: آگ شفاء کو متاثرہ جگہ پر دن میں دو مرتبہ لگائیں۔ دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔ 2۔ دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔ فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	تین ماہ یا مرض کے خاتمے تک
برص، پھلبہری	برص پھلبہری اور بواسیر کورس	ہدایات 1: بواسیر کورس بواسیر کے علاوہ برص اور پھلبہری کیلئے بہت کارآمد پایا گیا ہے۔ بہت سارے مریض اس کورس کے مستقل استعمال سے صحت یاب ہوئے ہیں۔ 2۔ مریض گرم چیزوں کا پرہیز کرے اور سبز پتے والی سبزیاں زیادہ استعمال کرے۔ 3۔ دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔ 4: دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔ فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	مرض کے خاتمے تک۔

بلغمی کھانسی کیلئے بہترین نسخہ: رب السوس اور مرچ سیاہ ہموزن بریاں کرکے کوٹ چھان کر چینی ہموزن ملا کر گولیاں نخودی بنا کر چوسیں۔

بیماری	علاج	ہدایات	مدت علاج
گردن میں بل پڑنا، گردن کے پٹھوں کا کھنچنا، کندھوں کا درد کرنا	کراماتی تیل، اکسیر البدن، عبقری تندرستی ٹانک	1: گردن پر کراماتی تیل کی دن میں دو مرتبہ مالش کریں۔2۔دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔3۔دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	مرض کے خاتمے تک
حرام مغز کی خرابی	کراماتی تیل، ستر شفائیں، معجون شفاء یابی	ہدایات 1: کراماتی تیل کو دودھ میں ملا کر استعمال کریں۔2۔دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔3۔دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	8 ماہ یا مرض کے خاتمے تک
پھیپھڑوں میں پانی پڑنا، پھیپھڑوں کا سکڑ جانا اور کالے نشان پڑ جانا	بنفشی قہوہ، جوہر شفاء مدینہ، ستر شفائیں، ہیپاٹائٹس نجات سیرپ	1۔دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔2۔دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	مرض کے خاتمے تک
سانس کی نالی کا سکڑنا، سانس کی نالی کی سوزش	ستر شفائیں، بنفشی قہوہ، شفائے حیرت، جوہر شفاء مدینہ	1۔ستر شفائیں کو دن میں ہر گھنٹے کے بعد منہ میں رکھ کر چوسیں۔2۔دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔3۔دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	تین ماہ یا مرض کے خاتمے تک
ہائی بلڈ پریشر	فشاری، ہائی بلڈ پریشر کورس	1۔بلڈ پریشر زیادہ ہائی ہونے کی صورت میں بلڈ پریشر کورس کا استعمال کریں۔ورنہ فشاری ہائی بلڈ پریشر کو کنٹرول کرنے کیلئے کافی ہے۔2۔دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔3۔دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	تین ماہ یا مرض کے خاتمے تک
دل کی شریانوں کا بند ہونا، دل پر درد، چبھن، گھٹن اور گھبراہٹ کیلئے	جوہر شفائے مدینہ، ستر شفائیں، عبقری افزاء سیرپ	1۔شہد تازہ پانی میں گھول کر ایک چٹکی جوہر شفائے مدینہ اور ستر شفائیں اس میں ڈال کر مکس کر کے پانی پی لیں۔اس عمل کو دن میں 9 بار کریں۔شوگر کے مریض بھی اس کو استعمال کر سکتے ہیں۔2۔دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔	پانچ ماہ یا مرض کے خاتمے تک
کولیسٹرول کا بڑھنا	جوہر شفائے مدینہ، ہاضم خاص	جوہر شفائے مدینہ اور ہاضم خاص کو آپس میں مکس کر کے اس میں ان کے وزن کے برابر اسپغول کا چھلکا شامل کر لیں اور ایک چھوٹا چمچ دن میں تین مرتبہ پانی کے ہمراہ استعمال کریں۔2۔دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔3۔دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	تین ماہ یا مرض کے خاتمے تک
دل میں سوراخ ہونا یا دل کا سائز بڑھنا یا سکڑنا، دل پر چربی کا بڑھنا	ستر شفائیں، جوہر شفائے مدینہ، اکسیر البدن	1۔شہد تازہ پانی میں گھول کر ایک چٹکی جوہر شفائے مدینہ اور ستر شفائیں اس میں ڈال کر مکس کر کے پانی پی لیں۔اس عمل کو دن میں 9 بار کریں۔شوگر کے مریض بھی اس کو استعمال کر سکتے ہیں۔2۔دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔3۔دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	مرض کے خاتمے تک
چھاتی کو سردی لگنا، پسلیوں کا درد ہونا	کراماتی تیل، اکسیر البدن	1۔کراماتی تیل کی چھاتی پر دن میں دو مرتبہ مالش کریں۔2۔دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔3۔دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	مرض کے خاتمے تک
بغل میں گلٹی، زخم	مرہم سکون، ٹھنڈی مراد	1: مرہم سکون متاثرہ جگہ پر دن میں تین بار لگائیں۔2۔دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔3۔دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	تین ماہ یا مرض کے خاتمے تک
معدے کا درد، اپھارہ، بدہضمی، گیس، کھانے کا ہضم نہ ہونا	ہاضم خاص، جوہر شفاء مدینہ، ٹھنڈی مراد	1۔بلڈ پریشر کے مریض ہاضم خاص کی مقدار کم استعمال کریں۔2۔دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔3۔دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	مرض کے خاتمے تک
معدے کی تبخیر، پیٹ میں ہوا کا بھرنا، بادی، گیس، جلن، معدے کی خشکی	بدہضمی گیس تبخیر کورس	ہدایات 1: دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔2۔دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	تین ماہ یا مرض کے خاتمے تک
معدے کا ورم، السر	معدے کا السر کورس	1: دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔2: دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	تین ماہ یا مرض کے خاتمے تک

ہر مشکل آسان: یارحمٰنُ کے ورد سے ہر مشکل حل ہوجاتی ہے اس لیے جو اسے کثرت سے پڑھتا ہے اسے کوئی مشکل درپیش نہ ہوگی اور نہ کوئی کڑا وقت آئیگا۔

بیماری	علاج	ہدایات	مدت علاج
سینے کی جلن، معدے کی تیزابیت، معدہ کی خرابی	ہاضم خاص، ٹھنڈی مراد، معدہ کا السر کورس	1: دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کرسکتے ہیں۔ 2۔ دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔ فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	مرض کے خاتمے تک
پیچش، ہیضہ، مروڑ	پیچش شفاء، ستر شفائیں	1: ستر شفائیں کو دن میں 5 مرتبہ پانی کے ساتھ کھائیں۔ 2۔ دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کرسکتے ہیں۔ 3۔ دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔ فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	مرض کے خاتمے تک
قبض، دائمی قبض	قبض کشاء گولیاں، جوہر شفائے مدینہ	ہدایات 1: قبض کھل جانے کی صورت میں قبض کشاء گولیاں استعمال نہ کریں۔ 2۔ دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کرسکتے ہیں۔ 3۔ دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔ فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں	مرض کے خاتمے تک
خونی وبادی بواسیر، بواسیر کے موکے	خونی وبادی بواسیر کورس	1: اس مرض میں مریض اپنے آپ کو قبض ہونے سے بچائے۔ 2: دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کرسکتے ہیں۔ 3: دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔ فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	پانچ ماہ یا مرض کے خاتمے تک
مقعد کے زخم، مقعد پر خارش، سوزش، جلن	جوہر شفائے مدینہ، دیسی مرہم	1: دیسی مرہم کو دن میں دو مرتبہ متاثرہ جگہ پر لگائیں اور مرچ مصالحے والی چیزوں کا پرہیز کریں۔ 2۔ دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کرسکتے ہیں۔ 3۔ دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔ فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	تین ماہ یا مرض کے خاتمے تک
ہیپاٹائٹس، جگر کا ورم، جگر کا سائز کا بڑھنا یا سکڑنا، جگر کا کینسر، پیٹ میں پانی پڑنا	ہیپاٹائٹس کورس، ہیپاٹائٹس نجات سیرپ	1: ڈاکٹری ادویات زیادہ استعمال کرنے کی وجہ سے بعض اوقات مریض کا معدہ کمزور ہوجاتا ہے جس کی وجہ سے مریض کو لوز موشن آنا شروع ہوجاتے ہیں، ایسی صورت میں مندرجہ ذیل چٹنی بہت فائدہ مند ہے: 2: پودینہ، ادرک، لہسن، انار دانہ، ہم وزن لے کر کوٹ لیں اور دن میں ایک چمچ تین بار کھانے کے ساتھ استعمال کریں۔ 3۔ دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کرسکتے ہیں۔	آٹھ ماہ یا مرض کے خاتمے تک
جسم میں خون، ہیموگلوبن، وائٹ سیل کی کمی	اکسیر البدن، ہاضم خاص، عبقری تندرستی ٹانک	1: دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کرسکتے ہیں۔ 2۔ دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔ فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	تین ماہ یا مرض کے خاتمے تک
جگر و مثانے کی گرمی	ٹھنڈی مراد، جوہر شفائے مدینہ، مشروب عبقری افزاء	مریض گرم چیزوں سے پرہیز کرے۔ 2۔ دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کرسکتے ہیں۔ 3۔ دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔ فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	تین ماہ یا مرض کے خاتمے تک
مثانے کا ورم، سوزش	ٹھنڈی مراد، ستر شفائیں، مشروب عبقری افزاء	1: ٹھنڈی مراد دن میں آدھی چمچی ہر دو گھنٹے بعد استعمال کریں۔ 2۔ دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کرسکتے ہیں۔ 3۔ دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔ فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	پانچ ماہ یا مرض کے خاتمے تک
مثانے کے پتھری	پتھری ڈائیلاسز کورس، پتہ پتھری شفاء، مشروب عبقری افزاء	1۔ دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کرسکتے ہیں۔ 2۔ دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔ فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	تین ماہ یا مرض کے خاتمے تک
گردے کی پتھری، سوزش، درد۔۔۔ ڈائیلاسز	پتھری ڈائیلاسز کورس، مشروب عبقری افزاء	1: مریض پانی کا استعمال زیادہ کرے، اس دوائی کے ساتھ اگر ستر شفائیں استعمال کرلی جائے تو بہت فائدے مند ہے۔ 2۔ دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کرسکتے ہیں۔ 3۔ دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔ فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	تین ماہ یا مرض کے خاتمے تک
پیشاب کا بار بار آنا یا سوتے وقت پیشاب کا نکل جانا	اکسیر البدن، بستر پیشاب شفاء پیشاب کنٹرول کورس	1: دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کرسکتے ہیں۔ 2: دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔ فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	3 ماہ یا مرض کے خاتمے تک
پیشاب میں خون آنا، پیشاب کی نالی میں زخم، پیشاب میں پیپ آنا یا پیشاب کا بند ہونا	ٹھنڈی مراد، مشروب عبقری افزا	1: دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کرسکتے ہیں۔ 2: دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔ فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	تین ماہ یا مرض کے خاتمے تک
مردانہ بانجھ پن، جراثیم کی کمی، جراثیم کا نہ ہونا یا کمزور ہونا	معجون مراد، جوہر شفائے مدینہ، اکسیر البدن، نیو طاقتی یاقوتی	1: بلڈ پریشر کے مریض طاقتی ایک گولی ایک دن چھوڑ کے ایک دن استعمال کریں۔ اگر بلڈ پریشر کی شکایت برقرار رہے تو ساتھ فشاری بھی استعمال کرسکتے ہیں۔ 2: دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کرسکتے ہیں۔ 3: دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔ فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	8 ماہ یا مرض کے خاتمے تک

بیماری	علاج	ہدایات	مدت علاج
مردانہ کمزوری، سرعت انزال	اکسیر البدن، جوہر شفائے مدینہ، نشاطی جدید، معجون مراد	1: دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔2: دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	3 ماہ یا مرض کے خاتمے تک
جریان احتلام، پیشاب کے بعد قطرے آنا	نوجوان روگ کورس، نوجوان شفاء	1: دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔2: دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	تین ماہ یا مرض کے خاتمے تک۔
عضو خاص کی خرابیاں	کرنٹ مالش، قوتی، معجون مراد	ہدایات 1: دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔2: دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	
لیکوریا	لیکوریا شفاء	1: دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔2: دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	تین ماہ یا مرض کے خاتمے تک
ماہواری کی بندش اور ہارمونز کی بے قاعدگی	ہارمونز شفاء کورس	1: دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔2: دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	تین ماہ یا مرض کے خاتمے تک
زنانہ بانجھ پن	سچی دواء، پوشیدہ کورس	1: دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔2: دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	پانچ ماہ یا مرض کے خاتمے تک
شوگر، شوگر کے زخم، شوگر سے پیدا ہونے والی کمزوریاں	شوگر کورس	1: شوگر کے زخموں پر مرہم سکون دن میں دو مرتبہ لگائیں۔2: دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔3: دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	آٹھ ماہ یا مرض کے خاتمے تک
رحم کی کمزوری	جوہر شفائے مدینہ' سچی دوا اکسیر البدن' پوشیدہ کورس	1: دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔2: دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	مرض کے خاتمے تک
حمل کا بار بار ضائع ہوجانا	جوہر شفائے مدینہ' اکسیر البدن' پوشیدہ کورس	1: دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔2: دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	مرض کے خاتمے تک
عورت کو مردہ بچہ پیدا ہونا، بچہ پیدا ہو کر فوت ہوجانا	جوہر شفائے مدینہ' اکسیر البدن' پوشیدہ کورس	1: دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔2: دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	مرض کے خاتمے تک
رحم کی رسولی	ہارمون شفاء' ستر شفائیں' گلٹی رسولی کورس	1: دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔2: دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	5 ماہ یا مرض کے خاتمے تک
دوران حمل خون کی کمی	اکسیر البدن' جوہر شفائے مدینہ' ٹھنڈی مراد، عبقری تندرستی ٹانک	1: دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔2: دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	مرض کے خاتمے تک
ہسٹیریا	ہارمونز شفاء' جوہر شفائے مدینہ' ٹھنڈی مراد، اکسیر البدن	1: دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔2: دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	مرض کے خاتمے تک
لقوہ	ستر شفائیں' جوہر شفائے مدینہ' ہاضم خاص' معجون شفاء یابی	1: دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔2: دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	5 ماہ یا مرض کے خاتمے تک

پرانی کھانسی کیلئے: ریوند چینی، لعاب بہیدانہ کے ہمراہ ہموزن لیکر کھرل کرکے چھوٹے بیر کے برابر گولیاں بنالیں اور چوسیں وزن برابر ہے۔

بیماری	علاج	ہدایات	مدت علاج
مرگی	ناک شفاء، ہارموز شفاء، ستر شفائیں، معجون شفاء یابی	1: دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کرسکتے ہیں۔2: دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔3- ہارموز شفاء کا استعمال مرگی کے امراض میں بہت فائدے مند پایا گیا ہے۔ بہت سارے مریض اس کے مستقل استعمال سے صحت یاب ہوئے ہیں۔ یہ نا صرف خواتین کے بلکہ مرگی کے مرض کیلئے بھی بہت مؤثر ہے۔	5ماہ یا مرض کے خاتمے تک
ناسور (بھگندر، فسچولہ)	جوہر شفائے مدینہ، ٹھنڈی مراد	1: دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کرسکتے ہیں۔2: دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	مرض کے خاتمے تک
جوڑوں کے درد، گنٹھیا، جوڑوں کی سوجن، ہڈیوں کا چٹخنا، جوڑوں میں پانی پڑنا، کمر درد	کمر درد کورس، معجون شفاء یابی	1: دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کرسکتے ہیں۔2: دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	5ماہ یا مرض کے خاتمے تک
ٹی بی	شفائے حیرت سیرپ، بنفشی قہوہ، جوہر شفاء مدینہ، ستر شفائیں	1: دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کرسکتے ہیں۔2: دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	9ماہ یا مرض کے خاتمے تک
ڈینگی بخار	جوہر شفائے مدینہ، اکسیر البدن، ٹھنڈی مراد	1: دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کرسکتے ہیں۔2: دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔3- جوہر شفائے مدینہ کا قہوہ بنا کر ہر دو گھنٹے کے بعد ایک کپ استعمال کریں۔	مرض کے خاتمے تک
یورک ایسڈ	یورک ایسڈ کورس	1: دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کرسکتے ہیں۔2: دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	3ماہ یا مرض کے خاتمے تک
پیشاب میں پروٹین آنا	ٹھنڈی مراد، جوہر شفاء مدینہ، ہاضم خاص	1: دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کرسکتے ہیں۔2: دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	مرض کے خاتمے تک
حیض اور جسم کے کسی بھی حصے سے خون روکنے کیلئے یا لیکوریا اور رحم کی تقویت کیلئے	خون روک شفاء	1: دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کرسکتے ہیں۔2: دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	
سوزاک	سکون افزا، نوجوان شفاء	1: دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کرسکتے ہیں۔2: دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	مرض کے خاتمے تک
آتشک	ٹھنڈی مراد، سکون افزا، ہارموز شفاء، نوجوان شفاء	1: دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کرسکتے ہیں۔2: دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔3- ہارموز شفاء اس مرض میں بہت فائدہ دیتی ہے اور اس مرض کو جڑ سے نکالتی ہے۔ یہ نا صرف خواتین کے امراض بلکہ اس مرض میں بہت کارآمد ہے۔	مرض کے خاتمے تک
کینسر	خون صفا، جوہر شفاء مدینہ، اکسیر البدن	1: دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کرسکتے ہیں۔2: دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	مرض کے خاتمے تک
ہرنیا	ٹھنڈی مراد، جوہر شفاء مدینہ	1: دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کرسکتے ہیں۔2: دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	مرض کے خاتمے تک

انجام بخیر کا بہترین عمل: صاحب ایمان رہتے ہوئے اس دنیا سے جانا بڑے مقدر کی بات ہے یَارَحِیۡمُ کو روزانہ 258 مرتبہ پڑھنے والا صاحب ایمان مرے گا۔

قارئین کی شکایت عبقری کی ادویات

قارئین شکایت کرتے ہیں کہ سیرپ یا شہد کا رنگ کبھی گہرا کبھی ہلکا' سیرپ کا قوام کبھی پتلا کبھی گاڑھا۔۔۔ ذائقہ کبھی زیادہ کڑوا کبھی کم۔۔۔ ادویات کے پاؤڈر کے رنگوں میں بھی کمی وبیشی۔ دردی لیپ کی رنگت خراب یا اس میں جالا لگا ہوا۔ اس طرح کی بے شمار اور شکایات۔۔۔ دراصل قارئین! ہاتھ سے تیار ہونے والی دوائی اپنی ایک مکمل اور جامع تاثیر رکھتی ہے۔ مشین سے تیار ہونے والی دوائی کا انداز اور ہوتا ہے۔ یہ کمی بیشی نہ اجزا میں ہے نہ تاثیر میں ہے بلکہ موسم کی سردی گرمی کبھی مواد کو پگھلا دیتی ہے کبھی سکیڑ دیتی ہے۔ اسی طرح عبقری کا شہد سو فیصد خالص ہے' موسمی تبدیلی کی وجہ سے شہد کا جمنا فطری عمل ہے۔ مصنوعی اور ملاوٹ نہ سمجھی جائے۔ قارئین! اعتماد سے عبقری کی ادویات استعمال کررہے ہیں، ہم قارئین کے مشکور ہیں۔ (ادارہ عبقری)

کوپن

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم سے مشورہ کیلئے علیحدہ خط لکھیں۔

صرف حضرت علامہ لاہوتی پراسراری دامت برکاتہم سے مشورہ کرنے والے ہی کوپن پُر کریں۔

نام ______ والدہ کا نام ______

عمر ______ شہر ______ فون/موبائل ______

آپ کا شعبہ/شوہر کا شعبہ ______ تفصیل سے لکھیں

مسئلہ ______

______

______

بقیہ: روحانی الجھنیں' جادو جنات اثرات بندشیں اگر مزید تفصیل ہے تو علیحدہ کاغذ پر لکھیں اور فارم پن کردیں۔ کوپن کے بغیر خطوط کا جواب نہیں دیا جائے گا

دنیا سے مایوس بے اولاد متوجہ ہوں!

آپ دنیا کے تمام علاج کروا کے تھک چکے ہیں تو پھر اعتماد سے ایک علاج کریں' اس روحانی علاج سے اب تک ماشاءاللہ بے شمار انسانیت صاحب اولاد بن چکی ہے۔ لیکن شرائط پر مکمل عمل کرنا ہی آپ کو سو فیصد فائدہ دے گا۔ اگر شرائط پر مکمل عمل نہ کرسکے تو پھر ہم سے شکوہ نہ کریں۔ 1۔ عید کے بعد 14 جولائی 2016ء کی جمعرات سے 21 جمعراتیں بغیر کسی ناغہ کے پوری کریں۔ ایسی جمعرات جس میں آپ مغرب سے پہلے تسبیح خانہ لاہور میں موجود ہوں اور درس میں ہونے والی دعا کے بعد جائیں۔ اگر مغرب کے بعد آئے اور دعا سے پہلے اٹھ کر چلے گئے تو وہ جمعرات شمار نہ ہوگی اور فائدہ ہرگز نہیں ہوگا۔ پہلی جمعرات کو بے اولاد خواتین کو ایک تعویذ دیا جائے گا جو خاتون اکیس جمعرات ہتھیلی میں لے کر صرف دوران درس اور دعا میں بیٹھیں گی۔ دوران درس مٹھی میں تعویذ رکھیں اور زبان سے یَاتَوَّابُ کا ذکر جاری رکھیں۔ واضح رہے کہ یَاتَوَّابُ ان اکیس جمعرات میں میاں بیوی دونوں نے سینکڑوں' ہزاروں اور لاکھوں کی تعداد میں پڑھنا ہے۔ اگر آپ کوئی اور وظیفہ پہلے سے پڑھ رہے ہیں تو اس کی بھی اجازت ہے لیکن اس وظیفے کو بہت زیادہ پڑھیں۔ پہلی جمعرات تعویذ کے ساتھ ایک دوا دی جائے گی جس کی قیمت صرف 300 روپے ہوگی اور یہ صرف ایک مرتبہ ہی لینی ہوگی۔ دوا صرف خواتین کیلئے ہے۔ نوٹ: اکیس جمعراتیں تسبیح خانہ لاہور میں حاضری نہایت لازم ہے اس کا ادراک انٹرنیٹ پر نہیں ہوگا۔ جو لوگ بیرون شہر یا بیرون ملک ہیں اور حاضر نہیں ہوسکتے ان کیلئے معذرت ہے۔ اولاد کیلئے اکیس جمعراتیں نہایت باقاعدگی سے یہاں تسبیح خانہ میں آنا میاں بیوی دونوں کیلئے لازم ہے۔ جن بے اولاد خواتین کے شوہر بیرون ملک ہیں وہ نہ آئیں کیونکہ اس کیلئے میاں بیوی دونوں کا آنا لازمی ہے اگر دونوں میں سے ایک آئے تو بھی فائدہ نہ ہوگا۔

عبقری جب نہ ملے تو۔۔۔؟؟؟

کچھ عرصہ سے بعض مقامات سے یہ شکایات مل رہی ہیں کہ قارئین کو عبقری رسالہ دیر سے ملتا ہے یا ملتا ہی نہیں ہے! ایجنسی ہولڈر کی کارکردگی بہتر بنانے کیلئے ہماری گزارش ہے کہ عبقری نہ ملنے یا دیر سے ملنے کی صورت میں ادارے کو خط یا فون کے ذریعے مندرجہ ذیل معلومات فراہم کریں۔ 1۔ بک سٹال جہاں رسالہ دستیاب نہ ہو؟ 2۔ شہر اور علاقے کا نام؟ 3۔ ممکن ہو تو بک سٹال کا فون یا موبائل نمبر۔ ہمیں درج بالا معلومات درج ذیل نمبرز پر فوری دیں تاکہ آپ کو ماہنامہ عبقری بروقت اور مسلسل ملتا رہے۔

042-37552384-042-37425801-3

یا اس پتہ پر خط لکھیں: دفتر ماہنامہ عبقری' عالمی مرکز روحانیت و امن 78/3 عبقری اسٹریٹ نزد قرطبہ مسجد مزنگ چونگی لاہور

کیا آپ موبائل پر فری ٹوٹکے پانا چاہتے ہیں؟

مشکلات جتنی بھی ہوں' الجھنیں حد سے زیادہ ہوگئی ہوں' فری بالکل فری' بس اپنے موبائل پر Follow لکھ کر سپیس دے کر ubqari لکھیں اور 40404 پر میسج کریں اور روزانہ دفتر ماہنامہ عبقری لاہور سے انوکھے' حیرت انگیز وظیفے اور ٹوٹکے بالکل فری پائیں۔ نوٹ: 40404 ٹویٹر کی ایک فری SMS سروس ہے' کوئی بھی ادارہ اس سروس کو اپنی سہولت کیلئے اپنے نام سے شروع کرسکتا ہے۔ 40404 سے عبقری کے نام کے بغیر آنے والے میسج عبقری کی طرف سے نہیں ہیں۔ صرف وہی میسج عبقری کے ہیں جن کے شروع میں عبقری لکھا ہوگا۔

رمضان المبارک کے روحانی وجسمانی ٹوٹکے

رمضان الکریم کی مبارک ساعتیں۔۔۔نور کی بارشیں۔۔۔اعمال صالحہ کی بہاریں اور سعادت کے دن رحمتوں کی راتیں۔۔۔!سب سے بڑھ کر رحمانی وروحانی زنجیروں میں جکڑے سرکش شیاطین وجنات کی چیختی، چنگھاڑتی آہیں۔۔۔!جی ہاں! ایک ایسے ہی موقعے پر عبقری کی نئی شاندار پیش کش ''رمضان المبارک کے روحانی وجسمانی ٹوٹکے''اس کتاب میں بیک وقت مؤلف دامت برکاتہم نے کئی نئے اہم موضوعات کو یکجا کیا ہے۔اس ماہ مبارک کے فضائل بھی بیان کیے ہیں تاکہ روزہ دار مکمل اخلاص قلبی کے ساتھ اس ماہ مبارک سے بھرپور فائدہ اٹھاسکے اور صرف یہی نہیں بلکہ مقام ولایت کے متلاشی اور اللہ تعالیٰ کے قرب کی خواہش رکھنے والوں کیلئے اولیاء کرام اور رجال و الغیب سے منقول ایسے اعمال اور ایسی عبادات کا بھی تذکرہ ہے۔ جس کے ذریعے آپ روح کی دنیا کے سکندر اعظم بن جائیں۔ چند اہم عنوانات ملاحظہ ہوں ۔ ☆سعادت کے دن عبادت کی راتیں ☆رمضان کی مشقت اور انعام☆ ہر حاجت کیلئے آزمودہ لیلۃ القدر کا عمل☆ اولیاء اللہ کا رمضان☆ برکت والی تھیلی کا عمل☆ تین سیکنڈ میں 14 کروڑ نیکیاں☆ روزے کے فضائل اور مزدوری☆ جادو بندش کا توڑ۔ اگر آپ چاہتے ہیں رمضان المبارک کا ایک ایک پل اور ہر ہر لمحہ کو قیمتی بنالیں تو یہ کتاب آپ کیلئے مددگار ثابت ہوگی۔ انشاءاللہ۔ قیمت-/200روپے علاوہ ڈاک خرچ۔

نوجوان شفاء!

قیمت صرف-/120روپے
علاوہ ڈاک خرچ

- قیمتی نایاب جڑی بوٹیوں کے قدرتی کیلشیم کا انمول خزانہ
- کھوئی ہوئی طاقتوں کو واپس دلائے
- شادی شدہ اور غیر شادی شدہ کیلئے فائدہ مند
- خواتین کے امراض کا بھی بہترین علاج
- نوجوانوں کے تمام روگوں کا آزمودہ شفائی علاج
- منہ چھپاتے نوجوانوں کیلئے امید کی کرن

تندرستی ٹانک

(جسم وجان کیلئے شاہی ٹانک)

مغلیہ دور کے شاہی طبیبوں کا شہنشاہ اکبر اعظم کی فٹنس کیلئے قیمتی اجزاء سے تیار کردہ اکسیر نسخہ جو عبقری نے عوام کیلئے عام کردیا۔ امور سلطنت طے کرتے کرتے جب بادشاہ یا شہزادے تھک جاتے تو سردار جڑی بوٹیوں سے تیار کردہ یہ نسخہ استعمال کرتے۔اسی دوا کے استعمال سے ان کی فٹنس، ذہنی وجسمانی توانائیاں 'صحت' نظر برقرار رہتی۔عبقری نے اس مایہ ناز نسخہ کو مشروب کی شکل میں تیار کیا ہے۔ ایک بار کے استعمال سے ہی آدمی ''تندرستی ٹانک'' کا گرویدہ ہوجاتا ہے۔''تندرستی ٹانک''امراء اور رئیسوں کیلئے خاص تحفہ ہے۔عبقری نے اس قیمتی نسخہ کو''تندرستی ٹانک'' کی شکل میں غریبوں تک بھی آسانی سے پہنچا دیا ہے۔ایک بار کے استعمال سے دل کو فرحت اور طاقت ملنا شروع ہوجاتی ہے۔ کچھ عرصہ کے استعمال سے ہی جسم طاقتور ہوجاتا ہے۔''تندرستی ٹانک'' یقیناً تمام اعضاء کیلئے آب حیات ہے۔ ''تندرستی ٹانک'' دل کی گھبراہٹ، بے چینی، بخار، قے، دست، پیچش، دل دھڑکنا، زیادہ پسینہ آنا، سر کا چکرانا۔ کھڑے ہوتے ہوئے آنکھوں کے آگے اندھیرا چھا جانا، بدن کی کمزوری، نبض کا تیز چلنا، معدہ کی کمزوری کیلئے اکسیر اعظم ہے۔ ''تندرستی ٹانک'' گھر بھر کی ضرورت ہے۔ اس مشینی دور میں جسمانی وذہنی مشقت سے کئی بیماریاں جنم لیتی ہیں۔ مثلاً ضعف قلب، کمزوری دماغ، کمی خون' تندرستی ٹانک' قوت مدافعت میں اضافہ کرتا ہے اور بیماریوں کا مقابلہ کرنے کیلئے انسان کو اندر سے مضبوط بناتا ہے۔''تندرستی ٹانک'' کے استعمال سے جلد ہی صحت قابل رشک ہوجاتی ہے۔''تندرستی ٹانک'' قوت فیصلہ اور دماغ کیلئے ایسا زبردست شربت ہے جس کے چند روز کے استعمال سے برسوں کی بھولی باتیں یاد آنا شروع ہوجاتی ہیں۔''تندرستی ٹانک''، دماغی محنت کرنے والوں کیلئے کسی نعمت سے کم نہیں، دل ودماغ اور دیگر جسمانی قوتوں میں نئی روح پھونک دیتا ہے۔''تندرستی ٹانک'' جسم میں نئی امنگ اور تازگی پیدا کرتا ہے۔ اپنے کام سرانجام دینے کیلئے آدمی میں نیا ولولہ اور جذبہ پیدا کرتا ہے۔''تندرستی ٹانک'' آپ کو رکھے ہر دم صحت مند اور توانا۔ طلبہ، اساتذہ، وکلاء، علماء، صحافی، کلرک اور ذہنی وجسمانی کام کرنے والوں کیلئے بہترین تحفہ ہے۔ ''تندرستی ٹانک'' گرمیوں میں بطور شربت ٹھنڈے پانی میں ملا کر پئیں یا لیموں ملا کر سکنجبین بنالیں۔ دودھ کی لسی یا ٹھنڈے دودھ میں ملا کر بھی استعمال کرسکتے ہیں۔ ملک شیک میں ملا کر بھی پی سکتے ہیں۔ ''تندرستی ٹانک'' بچوں بڑوں کیلئے یکساں مفید ہے۔ ہائی بلڈ پریشر والے بے دھڑک استعمال کریں۔ ہر موسم اور ہر عمر کے لیے یکساں مفید ہے۔ (قیمت صرف-/440روپے)

آیئے رمضان میں دکھی انسانیت کے دکھ بانٹیں

عبقری رمضان کیلنڈر 2016ء نئے وظائف، نئے آزمودہ ٹوٹکوں کے ساتھ

☆ رمضان میں گھریلو الجھنوں سے نجات پانے کے انوکھے، آسان اور آزمودہ بھید ☆ ایک رمضان جو سارے سال کے دکھ لے گیا ☆ ایک ایسا رمضان جو ساری زندگی کے دکھوں کا مداواہ بن گیا ☆ ایک ایسا عمل جس کے کرنے سے موت کے وقت کلمہ نصیب ہو۔ ☆ تین سیکنڈ کا عمل اور چودہ کروڑ نیکیاں ☆ ایک ایسا آسان عمل جو اللہ سے پہاڑ سے بڑی حاجات پوری کروادے۔ ☆ شادی کی بندش فوری ختم، انوکھا عمل جو سالہا سال سے گھر بیٹھی بیٹیوں کے لمحوں میں رشتے کروادے، کیلنڈر میں پڑھیں ☆ ایک ایسا شربت جو بنانے میں بالکل آسان لیکن روزے کی کمزوری اور نڈھالی ختم ☆ آسان ٹوٹکے سے روزہ میں پیاس کا احساس بالکل ختم ☆ مختصر روحانی وظیفہ پانچ منٹ پڑھیں اور سات نسلوں کے رزق اور مالداری کے فیصلے کرائیں ☆ رزق کے دروازے کھلوانے کا تیر بہدف عمل ☆ معرفت الٰہی پانے کا مراقبہ ☆ بروز قیامت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی یقینی شفاعت اور ساتھ پایئے (انشاء اللہ) آسان درود شریف سے ☆ کچن کی چند چیزیں اور سارا دن بھوک پیاس بالکل ختم ☆ آگ برستی دھوپ، جسم جھلساتی لو اور آپ رہیں فریش ایسے جیسے دسمبر کی ہو دھوپ، بارہا کا آزمودہ آسان گھریلو ٹوٹکہ! ☆ کھجور سے روزہ افطار کرنا سنت ہے مگر طریقہ ایسا آسان کہ سارا دن نہ بھوک لگے نہ پیاس اور نہ ہوں آپ نڈھال ☆ صدقہ فطر ادا کرنا سنت ہے، مگر کیسے؟ جانیے عبقری کیلنڈر میں۔ ☆ روزے کے دوران ایک وظیفہ اور دل کی ساری مرادیں پوری ☆ اس کے علاوہ کیلنڈر میں اور بہت کچھ۔۔۔! بہترین صدقہ جاریہ یا گفٹ کریں۔ پبلسٹی اور مرحومین کے ایصال ثواب کیلئے خصوصی جگہ (تعارفی قیمت صرف 25 روپے) (زیادہ تعداد میں لینے والوں کیلئے خصوصی رعایت)

عبقری کا انٹرنیشنل تحریری مقابلہ

عدم برداشت کا خاتمہ اور رواداری

اول انعام: 30 ہزار
دوئم انعام: 20 ہزار
سوئم انعام: 10 ہزار

اسلاف اور اکابر کے کم از کم تیس یا پچاس واقعات جس میں عدم برداشت کا خاتمہ، برداشت کا ثبوت اور مختلف طبقات، فرقوں، زبانوں، قوموں، نسلوں اور مسالک اور مذاہب کے ساتھ رواداری سے متعلق لکھ کر بھیجیں۔ آپ کے علاقے میں کوئی عالم کسی بھی مسلک کے، کوئی پیر، کوئی وڈیرا یا کوئی بڑا آدمی یا کسی چھوٹے آدمی نے برداشت کا مظاہرہ کیا ہو اور مسلک یا گروہ کے نام پر آگ بجھ گئی ہو، آپ نے کتابوں میں، رسائل میں، جرائد میں، اخبارات میں کوئی واقعہ پڑھا ہو تو بھی لکھ سکتے ہیں۔ کم از کم تیس زیادہ سے زیادہ پچاس واقعات ہوں۔ ہمیں تمام تحریریں 29 جولائی 2016ء تک مل جائیں۔ واقعات تفصیلی ہوں مختصر نہ ہوں۔ مختصر واقعات قابل قبول نہ ہوں گے۔ نوٹ: موضوع کا خیال رہے صرف موضوع ''عدم برداشت کا خاتمہ اور رواداری'' ہو اسی کے متعلق واقعات ہوں اور صرف واقعات ہی بھیجیں کوئی اصلاحی تحریر اور تقریر نہ ہو۔ مخلصین کی ایک ٹیم ایمانداری کے ساتھ اول دوئم اور سوئم کا فیصلہ بذریعہ قرعہ اندازی کرے گی اور ان کو گفٹ نقدی کی شکل میں بھیجے جائیں گے۔ تحریر اردو ہو اور کاغذ کی ایک سائیڈ پر ہو، واقعات مکمل حوالے یا سند کے ساتھ لکھیں۔ تحریریں بذریعہ ڈاک اور ای میل بھیجیں۔ ای میل: contact@ubqari.org

30 روزے 30 عبادتیں

رمضان المبارک کے ہر لمحہ کو کارآمد بنانے کا انوکھا مستند فارمولہ

تیس روزے تیس عبادتیں کتاب میں ہر روز کی ایک عبادت، جس میں حیرت انگیز اعمال جو مستند کتابوں سے چن چن کر پیش کیے جن کو کرنے والا کبھی نامراد نہیں ہوا۔ آپ کی نسلیں، رزق، عزت، برکت، روحانیت، دولت مالدار ہوں اور دکھوں، مصائب، مصیبتوں اور دنیا کی الجھنوں سے ہر دم محفوظ رہیں اور عبادات ایسی آسان جو ہر آدمی بخوشی کر سکے۔ اپنے رمضان کو بہترین اور شاندار رمضان بنانے کیلئے یہ کتاب ہر گھر اور سواری میں موجود ہو۔ اس رمضان کا بہترین گفٹ ابھی خریدیں اور بانٹیں بلکہ ضرور لیں ضرور تقسیم کریں۔

مہنگی ادویات سے چھٹکارا چاہتے ہیں، یہ کتاب پڑھیں!

عبقری کی سربند دوائیں لاکھوں انسانوں کو فائدے اور کمال دے چکی ہیں، ان کی شفایابی کے کمالات اور لوگوں کی تصدیقات ایک کتاب کی شکل میں قارئین تک پہنچانے کیلئے ادارہ کے خصوصی تعاون سے اس کی قیمت صرف 20 روپے رکھی ہے۔ اپنے ہاکر اور قریبی سٹال سے ابھی خریدیں، پڑھیں۔ ہر گھر میں اس کتاب کا ہونا بہت ضروری ہے۔ یہ کتاب دراصل گھریلو معالج اور فرسٹ ایڈ یا دادی اماں کی پٹاری۔۔۔ بس لاجواب کتاب ہے۔

0343-8710009

ایڈیٹر کی کتابیں، رسالہ آپ کی نظر سے گزرا، حتی الوسع کوشش کی جاتی ہے کہ غلطی نہ رہے۔ بشری تقاضے کے پیش نظر اگر غلطی رہ جائے تو مطلع فرمائیں۔ ہم آپ کے بے حد شکر گزار ہوں گے۔